قابض اسرائیلی جیلوں میں فلسطینی اسیران بدترین انسانی بحران کا شکار
ص:02

ISSN 2977-3555

روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باأثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.168 , Thursday 25 December, 2025, 8 Pages

جلدنمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۶۸)، بروز جمعرات، ۲۵ردسمبر، ۲۰۲۵ء، ۴ررجب المرجب، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

غزہ میں دوبارہ آبادکاری سے صہیونیوں کی توبہ!

شمالی غزہ میں نہال یونٹ کے انضمام کا حوالہ صرف سیکیورٹی تناظر میں دیا گیا تھا: اسرائیلی وزیر دفاع

یروشلم، (ایجنسیاں): اسرائیل کے وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے غزہ کی پٹی میں دوبارہ آبادکاری کے کسی بھی ارادے کی تردید کی ہے، اس سے قبل منگل کو ان کے ایک بیان سے یہ تاثر ملا تھا کہ اسرائیل مستقبل میں وہاں دوبارہ آبادکاری کرسکتا ہے، جو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے فلسطینی علاقے سے متعلق منصوبے سے متصادم ہے۔ 'ڈان' اخبار میں شائع خبر کے مطابق اسرائیلی وزیر دفاع نے مقبوضہ مغربی کنارے میں ایک تقریب کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہا تھا کہ اسرائیلی فوج کبھی بھی مکمل طور پر غزہ سے نہیں نکلے گی اور وہاں نہال نامی یونٹ تعینات کرنے کا منصوبہ ہے، جو ماضی میں اسرائیلی بستیوں کے قیام میں کردار ادا کرتا رہا ہے۔ حماس کے ترجمان حازم قاسم نے کاٹز کے اعلان کو جنگ بندی معاہدے کی کھلی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ امریکی صدر ٹرمپ کے امن منصوبے کے بھی سراسر خلاف ہے۔ جب اسرائیلی میڈیا نے ان بیانات کو غزہ میں دوبارہ آبادکاری کے منصوبے کے طور پر رپورٹ کیا تو اسرائیل کاٹز نے وضاحتی بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کا غزہ کی پٹی میں بستیوں کے قیام کا کوئی ارادہ نہیں۔ انہوں نے مزید وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ شمالی غزہ میں نہال یونٹ کے انضمام کا حوالہ صرف سیکیورٹی تناظر میں دیا گیا تھا۔ اسرائیلی وزیر دفاع نے اپنی گفتگو کے دوران کہا کہ ہم غزہ کے اندر گہرائی تک موجود ہیں اور ہم کبھی بھی پورے غزہ سے نہیں نکلیں گے، ایسا کبھی نہیں ہوگا، ہم وہاں تحفظ کے لیے موجود ہیں تاکہ دوبارہ وہ کچھ نہ ہو جو پہلے ہوا، ہم اپنے شہریوں کے تحفظ کے لیے کسی اور پر اعتماد نہیں کرتے۔ رواں سال اکتوبر میں اسرائیل اور حماس کے درمیان طے پانے والے امریکی حمایت یافتہ امن منصوبے کے مطابق اسرائیلی فوج بتدریج ساحلی علاقے غزہ سے مکمل انخلا کرے گی اور اسرائیل وہاں دوبارہ شہری آبادیاں قائم نہیں کرے گا۔ تاہم اس منصوبے میں یہ شق بھی شامل ہے کہ اسرائیل ایک سیکیورٹی دائرے میں اپنی موجودگی برقرار رکھ سکتا ہے، جو اس وقت تک قائم رہے گی جب تک غزہ کسی بھی ممکنہ دوبارہ ابھرنے والے 'دہشت گرد' خطرے سے مکمل طور پر محفوظ نہ ہو جائے۔

لیبیا کے آرمی چیف ترکیہ سے واپسی پر طیارہ حادثے میں جاں بحق

یہ سانحہ قوم، عسکری ادارے اور تمام عوام کے لیے بڑا نقصان ہے: وزیراعظم عبدالحمید دبیبہ

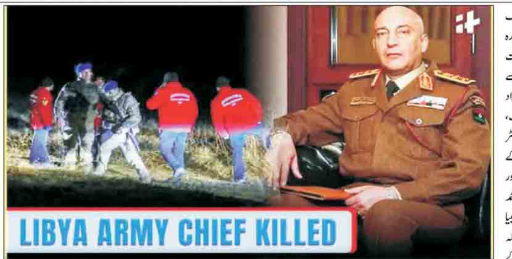

خرطوم، (ایجنسیاں): لیبیا کے آرمی چیف آف اسٹاف محمد علی احمد الحدّاد منگل کو ایک طیارہ حادثے میں جاں بحق ہو گئے، حادثہ اس وقت پیش آیا جب وہ ترکیہ کی راجدھانی انقرہ سے واپس روانہ ہوئے تھے، طیارے میں سوار الحداد کے ساتھ بری افواج کے چیف آف اسٹاف، جنرل الفیتوری غریبیل، فوجی صنعت کے ڈائریکٹر بریگیڈیئر محمود القطیو، لیبیا کی جنرل اسٹاف کے چیف آف اسٹاف کے مشیر محمد العصاوی دیاب اور چیف آف اسٹاف کے میڈیا دفتر کے فوٹوگرافر محمد عمر احمد محجوب بھی ہلاک جاں بحق ہوگئے۔ لیبیا کے وزیراعظم عبدالحمید دبیبہ نے بیان میں کہا کہ یہ ایک المناک اور دردناک واقعہ ہے جو انقرہ کے سرکاری دورے سے واپسی پر پیش آیا، انہوں نے کہا کہ یہ سانحہ قوم، عسکری ادارے اور تمام عوام کیلئے بڑا نقصان ہے۔ واشنگٹن ڈی سی میں قائم اسٹمسن سینٹر کے مطابق لیبیا 2014 سے عملاً دو نیم خودمختار ریاستوں میں منقسم ہے، مغربی حصہ حکومتِ قومی اتحاد کے زیر انتظام ہے، جس کے وزیراعظم عبدالحمید دبیبہ ہیں جبکہ مشرقی حصہ فیلڈ مارشل خلیفہ بلقاسم حفتر کی لیبین آرمڈ فورسز کے کنٹرول میں ہے۔ دبیبہ کے مطابق طیارے میں لیبیا کی زمینی افواج کے کمانڈر ملٹری انڈسٹریل اتھارٹی کے سربراہ چیف آف اسٹاف کے مشیر اور ان کے دفتر سے وابستہ ایک فوٹوگرافر بھی سوار تھے۔ ترکیہ کے وزیر داخلہ علی یرلیکایا نے 'ایکس' پر بتایا کہ طیارہ انقرہ کے ایسن بوغا ایئرپورٹ سے شام 5 بج کر 10 منٹ پر طرابلس کے لیے روانہ ہوا تھا اور شام پانچ بج کر 52 پر اس سے ریڈیو رابطہ منقطع ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ طیارے کا ملبہ انقرہ کے ضلع ہیمانا میں واقع گاؤں کیسیق کاواک کے قریب سے ملا ہے۔ ان کے مطابق ڈاسو فالکن 50 طیارے نے ہیمانا کے اوپر ہنگامی لینڈنگ کی درخواست کی تھی، تاہم اس کے بعد رابطہ قائم نہ ہو سکا۔ حادثے کی وجوہات فوری طور پر معلوم نہیں ہوسکیں۔ ترکیہ کے وزیر انصاف یلماز نے بتایا کہ حادثے کی تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔ طرابلس میں قائم حکومتِ قومی اتحاد نے بیان میں کہا کہ وزیراعظم نے وزیر دفاع کو ہدایت دی ہے کہ وہ ایک سرکاری وفد انقرہ بھیجیں تاکہ کارروائی کی نگرانی کی جا سکے۔ حکومتِ قومی اتحاد کے وزیر مملکت برائے سیاسی امور و ابلاغ ولید العلافی نے نشریاتی ادارے لیبیا الاحرار کو بتایا کہ ابھی یہ واضح نہیں کہ حادثے کی رپورٹ کب تک تیار ہوگی، انہوں نے کہا کہ طیارہ مالٹا میں رجسٹرڈ لیز پر لیا گیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکام کے پاس طیارے کی ملکیت یا تکنیکی تاریخ سے متعلق فی الحال مکمل معلومات موجود نہیں، تاہم اس پہلو کی بھی تحقیقات کی جائیں گی۔

لیبیا کے آرمی چیف کا طیارہ کیوں تباہ ہوا؟ آخری پیغام سمیت اہم تفصیلات سامنے آگئیں

ترک حکام نے تصدیق کی ہے کہ لیبیا کے آرمی چیف جنرل محمد احمد الحداد کا طیارہ برقی نظام میں خرابی کے باعث گر کر تباہ ہوا۔ ترکیہ کے صدارتی شعبہ مواصلات کے سربراہ برہان الدین دوران نے بتایا کہ حادثے سے قبل طیارے نے ایئر ٹریفک کنٹرول ٹاور کو برقی خرابی کے باعث ہنگامی صورتحال سے آگاہ کیا تھا اور فوری لینڈنگ کی اجازت طلب کی گئی تھی۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ عملے نے انقرہ کے ایسن بوغا ایئرپورٹ پر ہنگامی لینڈنگ کا فیصلہ کیا، تاہم واپسی کے دوران طیارے سے رابطہ منقطع ہوگیا۔ ترک وزیر انصاف یلماز طنج نے تصدیق کی ہے کہ انقرہ کے پراسیکیوٹر جنرل آفس نے حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے باقاعدہ تحقیقات شروع کردی ہیں۔ طیاروں کی نگرانی کرنے والی ویب سائٹ فلائٹ ریڈار کے مطابق پرواز نے ابتدا میں بلندی حاصل کی، تاہم اچانک اس کی اونچائی میں تیزی سے کمی واقع ہوئی اور پرواز کے صرف 16 منٹ بعد طیارہ ریڈار سے غائب ہو گیا۔ ترک میڈیا کے مطابق جس علاقے میں طیارہ لاپتا ہوا وہاں دھماکے کی آواز بھی سنی گئی، جس کے بعد ریسکیو کارروائی شروع کردی گئی۔

نئی ای میلز میں تازہ انکشافات

صدر ٹرمپ نے اپسٹین کے نجی طیارے میں ماضی میں رپورٹ ہونے سے کہیں زیادہ سفر کیے

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ کے محکمۂ انصاف نے بدنام زمانہ مجرم جیفری اپسٹین سے متعلق مزید ہزاروں دستاویزات جاری کردی ہیں، جن میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے متعلق نئی ای میلز بھی سامنے آئی ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں اداروں کے مطابق نئی دستاویزات میں تقریباً 11 ہزار فائلیں شامل ہیں، جن پر مشتمل 30 ہزار صفحات میں بڑی تعداد میں مواد کو خفیہ رکھا گیا ہے۔ ان دستاویزات میں ایک ایسی ای میل بھی شامل ہے جس میں دعویٰ کیا گیا ہے

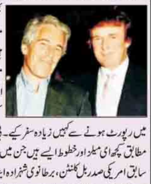

کہ صدر ٹرمپ نے اپسٹین کے نجی طیارے میں ماضی میں رپورٹ ہونے سے کہیں زیادہ سفر کیے۔ بی بی سی اور دیگر عالمی میڈیا کے ابتدائی جائزے کے مطابق کچھ ای میلز اور خطوط ایسے ہیں جن میں معروف شخصیات کے نام سامنے آئے ہیں، جن میں سابق امریکی صدر بل کلنٹن، برطانوی شہزادہ اینڈریو اور دیگر مشہور شخصیات شامل ہیں۔ دستاویزات میں شامل ایک ای میل چین میں فلائٹ ریکارڈز کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ نے 1993 سے 1996 کے دوران کم از کم 8 پروازوں میں سفر کیا، جن میں بعض پروازوں میں اپسٹین اور گھسلین میکسویل بھی موجود تھیں۔ دوسری جانب صدر ٹرمپ نے ان دستاویزات کے اجرا پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ اپسٹین سے ماضی میں محض تعارف رکھنے والے بے گناہ افراد کی ساکھ کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ معاملہ سیاسی کامیابیوں سے توجہ ہٹانے کی کوشش ہے۔ واضح رہے کہ کانگریس کی جانب سے منظور کیے گئے قانون کے تحت اپسٹین فائلز کی مکمل اشاعت کا حکم دیا گیا تھا، تاہم تاخیر کی وجہ متاثرین کی شناخت کو خفیہ رکھنے کا عمل بتایا جا رہا ہے۔

وینزویلا کے تیل پر امریکہ کا قبضہ، ٹرمپ کا صدر مادورو کو اقتدار چھوڑنے کا مشورہ

امریکی صدر کا بیان مسترد، ٹرمپ کو اپنے ملک کے معاشی اور سماجی مسائل پر توجہ دینی چاہیے: صدر نکولس مادورو

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ وینزویلا کے ساحل کے قریب ضبط کیے گئے آئل ٹینکروں میں موجود خام تیل کو یا تو اپنے پاس رکھے گا یا فروخت کر دے گا، جبکہ ضبط شدہ جہازوں کو بھی اپنے کنٹرول میں رکھا جائے گا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ٹرمپ نے فلوریڈا میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کے لیے بہتر ہوگا کہ وہ اقتدار چھوڑ دیں۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ اگر مادورو سخت رویہ اپناتے رہے تو اس کے نتائج سنگین ہوسکتے ہیں۔

امریکہ نے حالیہ دنوں میں وینزویلا کے خلاف بحری ناکہ بندی سخت کرتے ہوئے تیل لے جانے والے دو جہاز ضبط کیے ہیں، جبکہ ایک تیسرے جہاز کا تعاقب بھی جاری ہے۔

واشنگٹن کا دعویٰ ہے کہ وینزویلا تیل کی آمدن کو منشیات، انسانی اسمگلنگ اور دیگر جرائم کے لیے استعمال کر رہا ہے۔ دوسری جانب وینزویلا کے صدر نکولس مادورو نے امریکی بیانات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ٹرمپ کو اپنے ملک کے معاشی اور سماجی مسائل پر توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے امریکہ پر بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی اور بحری قزاقی کا الزام بھی عائد کیا۔ ادھر روس نے وینزویلا کی حکومت کی مکمل حمایت کا اعلان کیا ہے۔

روسی وزارت خارجہ کے مطابق روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف اور وینزویلا کے وزیر خارجہ ایوان گل کے درمیان رابطہ ہوا، جس میں امریکی اقدامات پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا۔ روس اور چین نے وینزویلا کی درخواست پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا اجلاس بلانے کی حمایت کی ہے، جس میں امریکہ کی کارروائیوں پر غور کیا جائے گا۔

ماہرین کے مطابق امریکا اور وینزویلا کے درمیان بڑھتی کشیدگی خطے میں عدم استحکام کو مزید بڑھا سکتی ہے۔

یمن میں بڑی پیش رفت

حوثی گروپ اور حکومت کے درمیان 3 ہزار قیدیوں کے تبادلے پر اتفاق، امن عمل کو آگے بڑھانے کا امکان

صنعا، (ایجنسیاں): یمن کے حوثی باغیوں اور بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ یمنی حکومت کے درمیان تقریباً 3 ہزار قیدیوں کے تبادلے پر اتفاق ہوگیا ہے، جس میں سات سعودی شہری بھی شامل

ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق یہ اہم پیش رفت عمان کی راجدھانی مسقط میں ہونے والے تقریباً دو ہفتوں پر مشتمل مذاکرات کے بعد سامنے آئی۔ عمان یمن تنازع میں ایک اہم ثالث کا کردار ادا کر رہا ہے، جو ایک دہائی سے زائد عرصے سے جاری ہے۔ یمنی حکومت کے وفد کے رکن ماجد فاضل کے مطابق فریقین نے ایک بڑے قیدی تبادلے پر اتفاق کیا ہے، جس کے تحت ہزاروں جنگی قیدی رہا کیے جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ قیدیوں کے ناموں اور فہرستوں کا تبادلہ ایک ماہ کے اندر مکمل کیا جائے گا۔ حوثی وفد کے مذاکرات کار عبدالقادر المرتضیٰ نے بتایا کہ معاہدے کے تحت حوثیوں کے 1,700 قیدیوں کے بدلے حکومت کے 1,200 قیدی رہا کیے جائیں گے، جن میں سات سعودی اور 23 سوڈانی شہری شامل ہیں۔ یمنی حکام کے مطابق رہا ہونے والے سعودی شہریوں میں دو فضائیہ کے پائلٹ بھی شامل ہیں، جبکہ محمد قحطان نامی اہم سیاسی رہنما بھی اس تبادلے کے تحت رہا کیے جائیں گے، جو 2015 سے حوثیوں کی حراست میں ہیں۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ یہ قیدیوں کا تبادلہ یمن میں امن عمل کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے، تاہم حالیہ دنوں میں یمن کے مختلف علاقوں میں سیاسی اور عسکری کشیدگی نے صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔

اسرائیلی وزیر خزانہ کی مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں 126 نئے سامراجی یونٹوں کی منظوری کی کوشش

غزہ: قابض اسرائیل کے نام نہاد اعلیٰ کونسل برائے منصوبہ بندی نے مقبوضہ مغربی کنارے کے شمال میں واقع سانور استعماری بستی میں 126 نئے استعماری رہائشی یونٹوں کے قیام کی منظوری پر غور شروع کر دیا ہے۔ سانور وہ بستی ہے جسے سنہ 2005ء میں غزہ سے نام نہاد انخلا منصوبے کے تحت خالی کیا گیا تھا۔

قابض اسرائیل کے وزیر خزانہ اور وزارتِ دفاع میں استعماری فائل کے نگران وزیر بزلئیل سموٹریچ کے جاری کردہ بیان کے مطابق سانور میں پیش کیا جانے والا تعمیراتی منصوبہ محض رہائشی یونٹوں تک محدود نہیں بلکہ اس میں تجارتی علاقوں کا قیام، سڑکوں کی تعمیر عوامی پارکوں کے لیے مخصوص مقامات اور تعلیمی اداروں کا قیام بھی شامل ہے جن میں سکول اور بچوں کے لیے نرسریاں بھی شامل ہوں گی۔

بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ اقدام مغربی کنارے کے شمال میں نام نہاد انخلا قانون کی منسوخی کے عمل کا تسلسل ہے جس کے دائرہ کار کو مئی سنہ 2024ء میں وسعت دے کر سانور غنیم اور کدیم کی استعماری بستیوں تک بڑھا دیا گیا تھا۔ اس سے قبل یہ قانون صرف حومش استعماری بستی پر لاگو تھا اور اس کا فیصلہ اس وقت قابض اسرائیل کے سابق وزیرِ سیکیورٹی یوآف گیلانٹ کی ہدایت پر کیا گیا تھا۔

سموٹریچ نے دعویٰ کیا کہ یہ قدم اس کے بقول ایک تاریخی ناانصافی کی اصلاح اور زمینی سطح پر صہیونی نظریے کے نفاذ کی عملی صورت ہے۔ اس نے کہا کہ سانور کی واپسی نعروں سے نہیں بلکہ منصوبہ بندی بجٹ سڑکوں اور عملی زمینی اقدامات سے ممکن بنائی جا رہی ہے۔ اس کے مطابق اب محض بیانات کا مرحلہ ختم ہو چکا ہے اور پیشہ ورانہ اور منظم انداز میں ہر سطح پر عملی نفاذ کا مرحلہ شروع کر دیا گیا ہے۔ اسی تناظر میں مغربی کنارے کے شمال میں نام نہاد انخلا قانون کا اطلاق عملی طور پر فوجی احکامات اور مسلسل قانونی ترامیم کے ذریعے ختم کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے کی آخری ترمیم مئی سنہ 2024ء میں کی گئی جس کے نتیجے میں تقریباً دو دہائیاں قبل خالی کی گئی فلسطینی زمینوں پر قابض اسرائیلی آبادکاروں کی مرحلہ وار واپسی کی راہ ہموار کی گئی۔ یہ سب کچھ قابض فوج کے سخت تحفظ میں ہو رہا ہے جبکہ بعد ازاں ان بستیوں کو مکمل قانونی جواز فراہم کرنے کے اقدامات کیے جائیں گے جیسا کہ اس سے قبل دیگر غیر قانونی استعماری منصوبوں میں کیا جا چکا ہے۔

صہیونی وزیر جنگ کے اشتعال انگیز بیان پر حماس کا سخت ردعمل

غزہ: تحریک حماس کے ترجمان نے صہیونی وزیر جنگ کے بیان پر سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ بیان اور صہیونی حکومت کے اقدامات امن منصوبے اور معاہدوں کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔ مہر خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق فلسطین کی اسلامی مزاحمتی تحریک حماس کے ترجمان حازم قاسم نے غاصب اسرائیل کے وزیر جنگ یسرائیل کاتز کے بیان پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ یسرائل کاتز کے اشتعال انگیز بیانات سے اسرائیل کے ناپاک منصوبوں کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ یہ بیانات فلسطینی عوام کے حقوق کی خلاف ورزی کے مترادف ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ صہیونی حکومت کے اقدامات امن معاہدے اور خطے کے امن کے لیے خطرہ ہیں، اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اسرائیل فلسطینی عوام کو ان کی زمینوں اور گھروں سے نکالنے کے منصوبے پر عمل پیرا ہے۔

حازم قاسم نے اس بات پر بھی زور دیا کہ یہ اقدامات خطے میں پائیدار امن کے لیے خطرہ ہیں اور موجودہ امن منصوبوں کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتے۔ واضح رہے کہ صہیونی وزیر جنگ یسرائیل کاتز نے دعویٰ کیا تھا کہ اسرائیل غزہ سے کبھی واپس نہیں ہٹے گا اور شمالی غزہ میں نئے فوجی اور زرعی مراکز قائم کرے گا، جن کو 2005 میں خالی کیا گیا تھا۔

اعلان تعطیل

کرسمس ڈے کے موقع پر روزنامہ صحافت برمنگھم کے تمام دفاتر اور پریس بند رہیں گے، اس لیے ۲۶ردسمبر بروز جمعرات اخبار شائع نہیں ہوگا۔ اگلہ شمارہ ۲۷ردسمبر بروز جمعہ ملاحظہ فرمائیں۔ قارئین کرام نوٹ کرلیں۔

ادارہ

بیلجیم کا غزہ نسل کشی پر جنوبی افریقہ کی دائر کردہ درخواست میں شمولیت کا اعلان

بیلجیم نے بین الاقوامی عدالت انصاف میں ایک باضابطہ درخواست جمع کراتے ہوئے غزہ میں فلسطینی عوام کے خلاف نسل کشی کے جرم پر قابض اسرائیل کو کٹہرے میں لانے کے لیے جنوبی افریقہ کی دائر کردہ درخواست میں شامل ہونے کا اعلان کر دیا ہے۔

بین الاقوامی عدالت انصاف اقوام متحدہ کا اعلیٰ ترین عدالتی ادارہ ہے۔ عدالت نے کل منگل کو جاری بیان میں بتایا کہ بیلجیم نے عدالت کے آئین کی شق 63 کے تحت اس مقدمے میں باضابطہ طور پر شمولیت کا اعلان جمع کرایا ہے۔ بیلجیم نے اپنی درخواست میں واضح کیا کہ اس کی مداخلت نسل کشی کے جرم کی روک تھام اور اس کی سزا سے متعلق کنونشن کی شق اوّل سے شق ششم تک پر مرکوز ہے۔ عدالت کے مطابق اس مقدمے کی سماعت نیدرلینڈز کے شہر دی ہیگ میں واقع عدالت کے صدر دفتر میں ہو رہی ہے۔ بیلجیم جو پہلے ہی ریاست فلسطین کو تسلیم کر چکا ہے اور قابض اسرائیل کے بعض عہدیداروں پر پابندیاں عائد کر چکا ہے اس مقدمے میں بالخصوص شق دوم کو غیر معمولی اہمیت دے رہا ہے۔ اس شق کے تحت نسل کشی ثابت کرنے کے لیے درکار مخصوص نیت کی تشریح پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ عدالت نے اپنے داخلی ضابطے کی شق 83 کے مطابق جنوبی افریقہ اور قابض اسرائیل دونوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ بیلجیم کی مداخلت سے متعلق تحریری مشاہدات جمع کرائیں۔

قابض اسرائیل نے امریکہ کی مکمل اور غیر مشروط حمایت کے ساتھ 7 اکتوبر سنہ 2023ء کو غزہ پر نسل کشی پر مبنی جنگ مسلط کی جس کے نتیجے میں 71 ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور 171 ہزار زخمی ہوئے جبکہ غزہ کے تقریباً 70 فیصد بنیادی ڈھانچے کو مکمل طور پر تباہ کر دیا گیا۔ یہ جارحیت فلسطینی عوام کے وجود مٹانے کی ایک کھلی کوشش اور انسانیت کے خلاف سنگین جرم کے مترادف ہے۔

ایران کے ساتھ امریکہ براہ راست مذاکرات کے لئے اب بھی تیار ہے: واشنگٹن

تہران اصولوں پر مبنی سفارت کاری اور حقیقی مذاکرات کے لیے مکمل طور پر پُر عزم ہے: امیر سعید ایروانی

نیویارک،(ایجنسیاں)اقوام متحدہ میں امریکی مشن کی مشیر اور وزارتِ خارجہ کی سابق ترجمان مورگن اورٹاگس نے دونوں ملکوں کے سفارت کاروں کے درمیان ہونیوالے ایک نادر علانیہ تبادلے میں اس بات کی تصدیق کی ہے کہ امریکہ اب بھی ایران کیساتھ باضابطہ مذاکرات کیلئے تیار ہے لیکن صرف اسی صورت میں جب تہران براہِ راست اور بامقصد مذاکرات کیلئے آمادہ ہو۔گذشتہ روز منگل کی شام سلامتی کونسل کے اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ عوامی سطح پر (میڈیا کے سامنے) مذاکرات نہیں کرے گا۔ اورٹاگس نے مزید کہا کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنے صدارتی ادوار کے دوران تہران کی طرف 'سفارت کاری کا ہاتھ' بڑھایا ہے۔ دوسری جانب اقوام متحدہ میں ایران کے سفیر امیر سعید ایروانی نے زور دے کر کہا کہ ان کا ملک 'اصولوں پر مبنی سفارت کاری اور حقیقی مذاکرات کیلئے مکمل طور پر پُر عزم ہے'۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب یہ فرانس، برطانیہ اور امریکہ پر منحصر ہے کہ وہ 'اپنا راستہ تبدیل کریں اور اعتماد کی بحالی کیلئے ٹھوس اور قابل بھروسہ اقدامات اٹھائیں'۔ خبر رساں ایجنسی ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق ایرانی سفیر نے واضح کیا کہ تہران اب بھی 2015 کے جوہری معاہدے کے بنیادی اصولوں پر قائم ہے۔ اس معاہدے کا مقصد ایران کو جوہری ہتھیاروں کی تیاری سے روکنا تھا اور جس کے تحت ایران نے پابندیوں کے خاتمہ کے بدلے اپنے جوہری پروگرام کو محدود کرنے پر اتفاق کیا تھا۔ یہ بیانات ایک ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب جوہری معاہدے کے حوالے سے ٹرمپ انتظامیہ اور ایران کے درمیان اختلافات کی خلیج بہت گہری اور وسیع ہوتی جا رہی ہے۔ رواں سال جون میں اسرائیل اور ایران کے درمیان 12 روزہ جنگ کے بعد واشنگٹن اور تہران کے درمیان مذاکرات کا چھٹا دور طے تھا، لیکن وہ مذاکرات منسوخ کر دیے گئے تھے۔ اس جنگ کے دوران امریکہ نے ایرانی جوہری تنصیبات پر بمباری میں اسرائیل کا ساتھ دیا تھا۔ واضح رہے کہ ستمبر میں ایران کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای نے امریکہ کے ساتھ کسی بھی قسم کے براہِ راست جوہری مذاکرات کو مسترد کر دیا تھا۔ یاد رہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ نے 2018 میں اس معاہدے سے علیحدگی اختیار کرلی تھی جو ایران اور سلامتی کونسل کے 5 مستقل اراکین بشمول جرمنی کے درمیان طے پایا تھا۔

ایران کی طرف سے طیارہ حادثے میں لیبیا کے فوجی سربراہ کی موت پر تعزیت اور اظہار ہمدردی

تہران: ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے انقرہ میں لیبیا کے طیارہ حادثے اور لیبیا کے فوجی سربراہ کے جاں بحق ہونے پر لیبیا کی حکومت اور عوام کو تعزیت پیش ہے۔ ارنا کی رپورٹ کے مطابق اسلامی جمہوریہ ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے انقرہ میں ہونے والے طیارہ حادثے پر، جس میں لیبیا کی قومی اتحاد حکومت کی فوج کے سربراہ جنرل محمد الحداد اور دیگر افراد جاں بحق ہو گئے، لیبیا کی حکومت اور عوام کو تعزیت پیش کی ہے اور مرنے والوں کے لواحقین کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا ہے۔ واضح رہے کہ منگل کی رات ترکیہ کے دارالحکومت انقرہ کے پاس لیبیا کی فوج کے سربراہ اور 7 دیگر افراد کو لے جانے والا نجی طیارہ طرابلس واپس جاتے وقت گر کر تباہ ہو گیا۔

فرانسیسی صدارتی محل سے ہزاروں پاؤنڈز کے میز پوش و برتن چوری؛ ملازم گرفتار

جرم ثابت ہونے پر تینوں ملزمان کو 10 سال قید اور 1 لاکھ 50 ہزار یورو جرمانہ ہو سکتا ہے

پیرس،(ایجنسیاں): فرانس کے صدارتی محل الیذے سے قیمتی اور نایاب شاہی برتنوں کی چوری کے الزام میں مقدمہ چلایا جائے گا۔ خبر کے مطابق فرانس کے صدارتی محل سے خالص چاندی کی کٹلری، رینے لالیک کا نایاب مجسمہ، شیمپین گلاسز سمیت 100 سے زائد قیمتی اشیا چوری ہوئی ہیں۔ فرانسیسی پولیس نے بتایا کہ یہ اشیاء فرانس کے صدارتی محل کے چیف بٹلر (سربراہ خادم) نے چرائی تھیں۔ مسروقہ سامان ان کے گھر، گاڑی اور لاکر سے برآمد کرلیا گیا۔ ان اشیاء کی مجموعی مالیت 15 ہزار سے 40 ہزار یورو کے درمیان بتائی جا رہی ہے۔ جرم ثابت ہونے پر تینوں ملزمان کو 10 سال قید اور 1 لاکھ 50 ہزار یورو جرمانہ ہوسکتا ہے۔ تفتیش کاروں نے بتایا کہ ان میں سے کچھ اشیاء تھامس ایم کے آن لائن اکاؤنٹ پر فروخت کیلئے پیش کی گئی تھیں۔ جس سے وہ شک کے دائرے میں آ گئے۔ استغاثہ کے بقول قیمتی برتنوں کے ریکارڈ میں ردوبدل بھی کیا گیا تاکہ چوری کو چھپایا جاسکے جبکہ ایک فہرست سے ظاہر ہوتا ہیکہ مزید اشیاء چرانے کا ارادہ بھی موجود تھا۔ اس مقدمے میں تھامس ایم کے ساتھ انکے ساتھی ڈیمین جی کو بھی عدالت میں پیش کیا جائے گا، جو ایک کلیکٹر اور آن لائن نیلامی کمپنی کے منیجر ہیں تیسرا ملزم، غزلین ایم ہے جنھیں مبینہ طور پر چوری شدہ سامان وصول کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا جو لوو میوزیم میں بطور گارڈ کام کر رہے تھے۔ انکے وکیل کا کہنا تھا کہ نایاب نوادرات کا شوق اس معاملے میں ان کی مبینہ شمولیت کی وجہ بنا۔ انھیں مقدمے کے فیصلے تک لوو میوزیم میں کام کرنے سے روک دیا گیا۔ خبر کے مطابق الیذے محل نے تھامس ایم کی جگہ نئے چیف بٹلر کیلئے اشتہار بھی دیدیا ہے۔ ادھر سیور کے سرکاری چینی مٹی کے برتن بنانے والے ادارے نے بھی اپنی کچھ اشیاء آن لائن نیلامی ویب سائٹس پر پہچان لی ہیں، جن میں فضائیہ کی مہر والا پلیٹ اور ایش ٹرے شامل ہیں۔ یاد رہے یہ واقعہ پیرس میں لوو میوزیم سے حالیہ مہینوں میں ہونیوالی ایک بڑی چوری کے چند ماہ بعد سامنے آیا ہے جسمیں 88 ملین یورو مالیت کے زیورات چرائے گئے تھے۔ الیذے محل کے اس مبینہ اسکینڈل پر پورے فرانس میں شدید بحث جاری ہے، جبکہ ملزمان کا باقاعدہ مقدمہ فروری میں شروع ہونے کا امکان ہے۔

یورپی رہنماؤں کا گرین لینڈ کو امریکہ میں ضم کرنے سے متعلق ٹرمپ کے بیان کے خلاف یکجہتی کا اظہار

واشنگٹن،(یو این آئی) یورپی رہنماؤں نے گرین لینڈ کو امریکی سرزمین میں شامل کرنے کے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے عزائم کو مسترد کرتے ہوئے گرین لینڈ اور ڈنمارک کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ 'قومی سلامتی' کا حوالہ دیتے ہوئے ٹرمپ نے گرین لینڈ کو امریکی سرزمین میں شامل کرنے کے اپنے عزائم کا اعادہ کیا ہے۔ امریکی صدر نے لوزیانا کے گورنر جیف لینڈری کو گرین لینڈ کے لیے نیا امریکی 'خصوصی ایلچی' مقرر کیا ہے، جس کا مقصد 'گرین لینڈ کو امریکہ میں ضم کرنا' ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے منگل کو نامہ نگاروں کو بتایا کہ امریکہ کو گرین لینڈ کی ضرورت ہے معدنیات یا تیل کے لیے نہیں، بلکہ قومی سلامتی کے لیے اور اگر آپ گرین لینڈ کو دیکھیں تو ہر جگہ روسی اور چینی جہاز موجود ہیں۔ اس لیے ہمیں سکیورٹی کے لیے اس کی ضرورت ہے۔ امریکی صدر نے خطے کو نظرانداز کرنے پر ڈنمارک کو بھی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ انھوں نے کوئی پیسہ خرچ نہیں کیا، انھیں کوئی فوجی تحفظ حاصل نہیں۔ مسٹر ٹرمپ کے تبصروں کو یورپی یونین کے سربراہان مملکت اور حکومت نے سنجیدگی سے لیا ہے، جنہوں نے امریکہ کے توسیع پسندانہ عزائم کے خلاف یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ گرین لینڈ ڈنمارک کا خود مختار علاقہ ہے۔ فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون اور ان کے وزیر برائے یورپ اور خارجہ امور جین نول بیروٹ نے اس اعلان پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے ڈنمارک کی سرزمین کی سالمیت کیلئے اپنی حمایت کا اعادہ کیا۔ 'گرین لینڈ اپنے لوگوں کا ہے۔ ڈنمارک اس کے سرپرست کے طور پر کھڑا ہے۔ میں دیگر یورپیوں کے ساتھ ان کے ساتھ کھڑا ہوں۔

کئی برس تک جنسی تشدد سہنے والی خاتون برطانیہ کی ہیرو بن گئی

ایک لاپتا شخص کی لاش نکالنے کے دوران جوآن ینگ نے دو رضا کاروں کے ساتھ غیر معمولی بہادری کا مظاہرہ کیا

لندن،(ایجنسیاں): برطانیہ میں ایک خاتون کو جن کے شوہر پر گزشتہ 13 برسوں کے دوران منشیات دے کر زیادتی کے سنگین الزامات ہیں، ایک لاپتا شخص کی لاش دریا سے نکالنے میں مدد دینے پر مقامی ہیرو قرار دیا گیا ہے۔ 48 سالہ جوآن ینگ نے اپنی شناخت ظاہر کرنے کا فیصلہ اس وقت کیا جب ان کے سابق شوہر سمیت 6 افراد پر ان کے خلاف مجموعی طور پر 56 جنسی جرائم کے الزامات عائد کیے گئے۔ ان الزامات میں ریپ، جنسی تشدد اور دیگر سنگین جرائم شامل ہیں۔ جوآن ینگ کو ستمبر میں ولٹ شائر سرچ اینڈ ریسکیو ٹیم کے ساتھ رضاکارانہ خدمات انجام دینے پر چیف آفیسر کی جانب سے خصوصی اعزاز دیا گیا۔ جون میں دریائے ایون سے ایک لاپتا شخص کی لاش نکالنے کے دوران انہوں نے دو دیگر رضا کاروں کے ساتھ غیر معمولی بہادری کا مظاہرہ کیا۔ پولیس کے مطابق خصوصی غوطہ خور ٹیم کو لاش نکالنے میں کئی گھنٹے لگ سکتے تھے، تاہم جوآن ینگ اور ان کے ساتھیوں نے خود کارروائی کرتے ہوئے لاش کو دریا سے نکالا۔ جوآن کے سابق شوہر فلپ ینگ پر 2010 سے 2023 کے دوران اپنی بیوی کو نشہ آور اشیاء دے کر جنسی زیادتی، فحش مواد رکھنے اور بچوں کی نازیبا تصاویر رکھنے کے الزامات ہیں۔ دیگر 5 ملزمان پر بھی مختلف نوعیت کے جنسی جرائم کے مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ تمام ملزمان کو مشروط ضمانت دے دی گئی ہے جبکہ مرکزی ملزم فلپ ینگ کو حراست میں رکھا گیا ہے۔ تمام افراد جنوری میں سوِنڈن کراؤن کورٹ میں پیش ہوں گے۔ متاثرہ خاتون کو پولیس کی خصوصی ٹیم کی جانب سے مکمل تحفظ اور معاونت فراہم کی جا رہی ہے۔

کرسمس سے قبل یوکرین پر شدید روسی حملوں میں 3 افراد ہلاک، دو دیہات پر قبضہ

مغربی علاقوں کے توانائی کے مراکز کو سب سے زیادہ نقصان پہنچا، حملوں کے باعث بجلی کا نظام شدید متاثر ہوا: وزیر اعظم

کیف،(ایجنسیاں): یوکرین پر روس کے میزائل اور ڈرون حملوں کے نتیجے میں کم از کم 3 افراد ہلاک ہو گئے ہیں جن میں ایک 4 سالہ بچہ بھی شامل ہے جبکہ حملوں کے بعد ملک کے مختلف حصوں میں ہنگامی بنیادوں پر بجلی کی بندش کرنا پڑی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق روسی حملے یوکرین کے متعدد علاقوں پر کیے گئے، جن میں مغربی علاقوں کے توانائی کے مراکز کو سب سے زیادہ نقصان پہنچا۔ یوکرین کی وزیر اعظم یولیا سویریڈینکو نے بتایا کہ حملوں کے باعث بجلی کا نظام شدید متاثر ہوا ہے۔ یوکرین کے ہمسایہ ملک پولینڈ، جو نیٹو کا رکن ہے، نے روسی حملوں کے بعد اپنی فضائی حدود کے تحفظ کے لیے جنگی طیارے فضا میں روانہ کر دیے، کیونکہ حملے پولینڈ کی سرحد کے قریب علاقوں میں کیے گئے تھے۔ یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا کہ روس نے کم از کم 13 علاقوں کو نشانہ بنایا، یہ حملے ایسے وقت میں کیے گئے جب شہری کرسمس کی تیاری کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ روسی صدر ولادیمیر پیوٹن امن مذاکرات میں سنجیدہ نہیں۔ مقامی حکام کے مطابق ژیتومر کے وسطی علاقے میں ایک چار سالہ بچہ ہلاک ہوا، مغربی علاقے خملنیتسکی میں ایک اور شخص جان سے گیا، جبکہ کیف کے مضافات میں بھی ایک شخص ہلاک اور کم از کم پانچ افراد زخمی ہوئے۔

روسی وزارت دفاع نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے یوکرین کے توانائی اور فوجی مراکز کو نشانہ بنایا اور محاذ پر دو دیہات پر قبضہ کرلیا ہے، تاہم یوکرین کی جانب سے اس دعوے پر فوری ردعمل سامنے نہیں آیا۔ ادھر یوکرین کے چرنوبل نیوکلیئر پاور پلانٹ کے ڈائریکٹر نے خبردار کیا ہے کہ روسی حملے کے نتیجے میں پلانٹ کا اندرونی حفاظتی شیل متاثر ہوسکتا ہے، جس سے سنگین خطرات پیدا ہو سکتے ہیں۔

ان کے مطابق اگر دوبارہ حملہ ہوا تو تابکاری کے حفاظتی ڈھانچے کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ ماہرین کے مطابق یوکرین پر بڑھتے ہوئے روسی حملے جنگ کے خاتمے کے امکانات کو مزید پیچیدہ بنا رہے ہیں۔

مغربی کنارے میں قابض اسرائیلی یلغار کے دوران فلسطینی نوجوانوں کی مزاحمت

غزہ: مقبوضہ مغربی کنارے کے متعدد دیہاتوں اور شہروں میں قابض اسرائیلی فوج کے اچانک دھاووں کے دوران فلسطینی نوجوانوں اور قابض افواج کے درمیان شدید جھڑپیں ہوئیں تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق قابض اسرائیلی افواج نے شمالی مغربی کنارے میں طولکرم شہر کے مشرق میں واقع کفر اللبد پر دھاوا بولا جس کے دوران فلسطینی نوجوانوں نے مزاحمت کی۔ ذرائع نے بتایا کہ قابض فوج نے شہریوں پر براہ راست فائرنگ کی اور صوتی بم پھینکے جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔

اسی طرح شمالی مغربی کنارے میں طوباس شہر میں بھی فلسطینی نوجوانوں اور قابض اسرائیلی فوج کے درمیان شدید جھڑپیں ہوئیں جہاں قابض افواج نے طاقت کا بے دریغ استعمال کیا۔ مرکزی مغربی کنارے میں مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض اسرائیلی افواج نے رام اللہ شہر کے شمال میں واقع بلدہ ترمسعیا پر متعدد فوجی گاڑیوں کے ساتھ دھاوا بولا۔ اس دوران فوج نے بلدہ کے اندر صوتی بم اور زہریلی آنسو گیس کے گولے داغے تاہم کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ملی۔

جنوبی مغربی کنارے میں عینی شاہدین نے بتایا کہ قابض اسرائیلی فوجی بلڈوزروں نے الخلیل شہر کے جنوب میں واقع بلدہ یطا کو جانے والی متعدد ذیلی سڑکیں بند کر دیں۔ یہ سڑکیں مقامی باشندوں نے اس لیے بنائی تھیں تاکہ ان مرکزی راستوں سے بچا جا سکے جنہیں قابض فوج اکثر بند رکھتی ہے۔

اس دوران قابض اسرائیلی مظالم کی نگرانی کرنے والے کارکن اسامہ مخامرہ نے صحافیوں میں تقسیم کیے گئے ایک مختصر بیان میں انکشاف کیا کہ جنوبی الخلیل کے علاقے مسافر یطا میں قابض آبادکاروں نے ایک فلسطینی گھر اور غیر ملکی یکجہتی کارکنوں پر حملہ کیا۔

مخامرہ نے بتایا کہ آبادکاروں نے علاقے فاتح سدرہ میں شہری فرید الحمامدہ کے مسکن پر دھاوا بول کر فلسطینی شہریوں اور غیر ملکی کارکنوں کو نشانہ بنایا تاہم کوئی زخمی نہیں ہوا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ بعد ازاں علاقے میں داخل ہونے والی قابض اسرائیلی فوج نے شہری خالد احمد الحمامدہ کو گرفتار کرلیا۔

مقامی ذرائع کے مطابق قابض اسرائیلی فوج نے رام اللہ شہر کے شمال میں بیرزیت نابلس کے جنوب میں اودلا اور بیت لحم شہر کے علاقے تقوع پر بھی دھاوے بولے۔

غزہ میں جاری نسل کشی کی جنگ کے آغاز سے جو دو برس تک جاری رہی قابض اسرائیل کی جانب سے مغربی کنارے میں شدت اختیار کی گئی کارروائیوں کے نتیجے میں کم از کم 1103 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جبکہ قریب 11 ہزار افراد زخمی اور 21 ہزار سے زائد فلسطینی گرفتار کیے جا چکے ہیں یہ اعداد و شمار فلسطینی ذرائع نے جاری کیے ہیں۔

دوسری جانب قابض اسرائیل نے امریکہ کی مکمل حمایت سے 8 اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ میں نسل کشی پر مبنی جنگ شروع کی جس کے نتیجے میں اب تک 71 ہزار فلسطینی شہید اور 171 ہزار زخمی ہو چکے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ غزہ کو وسیع پیمانے پر تباہی کا سامنا ہے جبکہ اقوام متحدہ کے مطابق تعمیر نو کی لاگت تقریباً 70 ارب ڈالر تک پہنچ چکی ہے۔

شمالی القدس کے دیہاتوں پر قابض اسرائیلی یلغار، 24 فلسطینی زخمی اور گھروں سے جبری بے دخلی

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے شمالی القدس کی متعدد دیہاتوں پر وسیع پیمانے پر یلغار کی جس کے نتیجے میں 24 فلسطینی گولیوں کا نشانہ بنے یا آنسو گیس سے متاثر ہو کر زخمی ہوئے۔ یہ سب کچھ جاری میدانی کشیدگی اور سفاکانہ کارروائیوں کے سائے میں پیش آیا۔

فلسطینی ہلال احمر نے اعلان کیا کہ اس کے طبی عملے نے قلندیا اور کفر عقب کے علاقوں میں چھ افراد کو براہ راست اور ربڑ کی گولیوں سے زخمی حالت میں طبی امداد فراہم کی، ایک شخص کو تشدد کے نتیجے میں چوٹیں آئیں جبکہ آنسو گیس کے باعث دم گھٹنے کے 17 واقعات رپورٹ ہوئے جن میں 15 سالہ ایک بچہ بھی شامل ہے۔

اسی تناظر میں القدس گورنری نے بتایا کہ قابض افواج نے کفر عقب اور قلندیا کیمپ میں متعدد رہائشی گھروں کو زبردستی خالی کرالیا۔ مکینوں کو طاقت کے زور پر گھروں سے نکالا گیا اور بعد ازاں ان گھروں کو فوجی چھاؤنیوں میں تبدیل کر دیا گیا۔

القدس گورنری نے واضح کیا کہ یہ اقدام مقدسی شہریوں کو نشانہ بنانے والی ایک منظم اور اشتعال انگیز پالیسی کا حصہ ہے جو انسانی حقوق اور بین الاقوامی قانون کی صریح خلاف ورزی ہے۔ گورنری نے خبردار کیا کہ اس کے متاثرہ خاندانوں پر نہایت سنگین انسانی اثرات مرتب ہوں گے، خاص طور پر بچوں اور بزرگوں کے لیے یہ صورت حال انتہائی خطرناک ہے۔

مقامی ذرائع کے مطابق قابض اسرائیلی فوج اور پولیس کی بڑی نفری نے قلندیا کیمپ اور بلدہ کفر عقب پر دھاوا بولا جس کے بعد علاقے میں نوجوانوں اور قابض افواج کے درمیان شدید جھڑپیں شروع ہو گئیں۔

ذرائع نے بتایا کہ قابض افواج کے نشانہ باز قلندیا کیمپ میں گھروں کی چھتوں پر تعینات ہو گئے جبکہ فوجی دستے گلیوں میں پھیل گئے اور اندھا دھند گولیاں اور آنسو گیس کے گولے داغے گئے۔ اس کے نتیجے میں ایک نوجوان گولی لگنے سے زخمی ہوا جبکہ کئی دیگر افراد دم گھٹنے کا شکار ہوئے۔

قابض افواج نے قلندیا کیمپ اور کفر عقب کے اطراف متعدد تجارتی دکانوں پر بھی چھاپے مارے، اس دوران فوجی گاڑیوں اور مسلح اہلکاروں کی بھاری موجودگی دیکھی گئی۔

عینی شاہدین نے بتایا کہ شارع المطار پر دیوارِ فاصل کے قریب قلندیا کیمپ کے سامنے قابض افواج کی گاڑیوں اور بلڈوزروں کی بڑی تعداد جمع دیکھی گئی۔ اسی دوران شمالی القدس میں واقع قلندیا چیک پوائنٹ کو بند کر دیا گیا اور قابض فوجیوں کے ساتھ قابض بلدیہ کے عملے کو بھی تعینات کر دیا گیا۔

یہ یلغار بلدہ الرام تک پھیل گئی جہاں رہائشی علاقوں کے درمیان آنسو گیس کے گولے داغے جانے سے متعدد افراد دم گھٹنے کا شکار ہوئے۔ القدس گورنری نے کفر عقب، قلندیا کیمپ اور مرکزی شاہراہ پر قابض اسرائیلی یلغار کے تسلسل پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے خبردار کیا کہ یہ کارروائیاں شہریوں کی جان اور سلامتی کے لیے براہ راست خطرہ بن چکی ہیں۔

گورنری نے ممکنہ کسی بھی میدانی بگاڑ کی مکمل ذمہ داری قابض اسرائیلی حکام پر عائد کی اور بتایا کہ یہ حملے قابض فوج کی جانب سے تقسیم کیے گئے ان اعلانات کے بعد کیے گئے جن میں علاقے پر دھاوے اور مبینہ تجاوزات کے خاتمے کا عندیہ دیا گیا تھا، تاہم عملی طور پر گنجان آبادی والے محلوں میں بے پناہ طاقت کا استعمال کیا گیا۔

فلسطینی صحافی احمد الخطیب کی صہیونی انتظامی حراست میں مزید چھ ماہ کی توسیع

غزہ: قابض اسرائیلی حکام نے مغربی کنارے میں رام اللہ کے مغرب واقع بلدہ بیتونیا سے تعلق رکھنے والے اسیر صحافی احمد الخطیب کی انتظامی حراست میں مزید چھ ماہ کی توسیع کر دی ہے۔ یہ توسیعی فیصلہ اس کے بعد سامنے آیا جب قابض افواج نے گذشتہ تیئیس جون کو سحر کے وقت بلدہ بیتونیا میں ان کے گھر پر چھاپہ مار کر انہیں گرفتار کیا تھا۔ احمد الخطیب ایک سابق اسیر بھی ہیں۔ اس سے قبل قابض اسرائیلی حکام انہیں متعدد مرتبہ گرفتار کر چکے ہیں جن کے دوران وہ مجموعی طور پر تقریباً دو سال قابض اسرائیلی جیلوں میں قید رہے۔ ان میں سے زیادہ تر مدت انتظامی حراست کے تحت گزری جہاں ان پر کسی قسم کا الزام عائد نہیں کیا گیا۔ صحافی احمد الخطیب کی مسلسل قید ایسے وقت میں جاری ہے جب فلسطینی صحافیوں کے خلاف قابض اسرائیل کی خلاف ورزیاں خطرناک حد تک بڑھتی جا رہی ہیں۔ اس وقت قابض حکام کی جیلوں میں پینتالیس سے زائد فلسطینی صحافی قید ہیں جبکہ غزہ اور مغربی کنارے میں میڈیا کارکنان پر حملوں اور دباؤ کا سلسلہ بھی تھمنے کا نام نہیں لے رہا۔

قابض اسرائیلی جیلوں میں فلسطینی اسیران بدترین انسانی بحران کا شکار

غزہ؛ فلسطینی اسیران کے امور کے لیے کام کرنے والی تنظیم نے قابض اسرائیلی جیلوں میں فلسطینی اسیران کو درپیش نہایت سنگین اور تکلیف دہ انسانی حالات کی دستاویز بندی کی ہے۔ تنظیم کے مطابق مسلسل طبی غفلت، بنیادی ادویات کی شدید قلت اور صحت سے متعلق کسی بھی قسم کی نگرانی کے فقدان کے باعث جیلوں کے اندر اسیران کی صحت تیزی سے بگڑ رہی ہے جس کے نتیجے میں متعدد بیماریوں کی حالت مزید سنگین ہو چکی ہے۔ تنظیم نے بتایا کہ اس کے قانونی عملے نے میدان میں جا کر دوروں کے بعد عوفر اور النقب جیلوں میں قید فلسطینی اسیران کی نہایت کربناک اور اذیت ناک صورتحال کو قلم بند کیا۔ ان دوروں نے قابض اسرائیل کے حراستی اور تفتیشی مراکز میں جاری ایک بے حد ظالمانہ حقیقت کو بے نقاب کیا۔

اسیران نے قانونی ٹیم کو آگاہ کیا کہ جیلوں میں کپڑوں اور کمبلوں کی شدید کمی ہے جس کی وجہ سے انہیں بوسیدہ اور ناکافی ملبوسات استعمال کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ یہ عمل انسانی اور بین الاقوامی معیارات کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

اسیران نے بتایا کہ انہیں مسلسل خاندانی ملاقاتوں سے محروم رکھا جا رہا ہے جس کے نتیجے میں ان پر شدید نفسیاتی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ جیلوں اور مختلف حصوں کے درمیان اچانک اور بار بار منتقلی کو دانستہ طور پر نفسیاتی اور جسمانی دباؤ کے ایک ہتھکنڈے کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ تنظیم کے قانونی عملے نے تشدد سے متعلق بار بار سامنے آنے والی شکایات کو بھی ریکارڈ کیا جن میں توہین آمیز تلاشی، اجتماعی سزائیں اور روزانہ کی بنیاد پر کی جانے والی سختیاں شامل ہیں جو اسیران کی عزت نفس اور ان کے بنیادی حقوق کو بری طرح پامال کر رہی ہیں۔ تنظیم نے زور دے کر کہا کہ یہ تمام اقدامات بین الاقوامی انسانی قانون اور عالمی معاہدات کی صریح خلاف ورزی ہیں۔ اس نے قابض اسرائیل کو اسیران کی سلامتی کا مکمل طور پر ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے مطالبہ کیا کہ ان سنگین خلاف ورزیوں کو روکنے کے لیے فوری مداخلت کی جائے۔ اسی تناظر میں اسیران کے میڈیا دفتر نے اعلان کیا کہ قابض اسرائیل نے دسمبر کے دوران جانوت جیل کے قید تنہائی میں تشدد کے اقدامات میں خطرناک حد تک اضافہ کر دیا ہے۔ دفتر کے مطابق جیل یونٹس نے 14، 16 اور 19 دسمبر کو تین مسلسل کریک ڈاؤن کارروائیاں انجام دیں جن کے دوران تمام اسیران کو بلا امتیاز مار پیٹ اور اجتماعی سفاکیت کا نشانہ بنایا گیا۔

دفتر نے نشاندہی کی کہ قید تنہائی کی ظالمانہ صورتحال میں کسی قسم کی بہتری نہیں آئی اور شدید سردی میں اسیران کو زندگی کی بنیادی سہولتوں سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ اسیران کے میڈیا دفتر نے قابض اسرائیل کو اس پالیسی کے تمام نتائج کا ذمہ دار قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا کہ جیلوں کے اندر جاری ان جرائم کو روکنے کے لیے فوری حقوقی اور انسانی مداخلت کی جائے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

اراولی کی فکر

اراولی پہاڑی سلسلے کے بارے میں سپریم کورٹ کے حالیہ فیصلے کے بعد، یہ بحث ایک بار پھر تیز ہوگئی ہے: اگر قدرتی ڈھانچہ ایک بڑی آبادی اور علاقے کے لیے لائف لائن اور تحفظ کی مضبوط دیوار کے طور پر موجود ہے، تو اس کے تحفظ کے معاملے پر ایک باشعور معاشرے کا کیا ردعمل ہونا چاہیے؟ سپریم کورٹ نے حال ہی میں فیصلہ دیا ہے کہ آس پاس کی زمین سے کم از کم 100 میٹر اوپر کسی بھی زمین کو اراولی کی پہاڑیاں تصور کیا جائے گا۔ سپریم کورٹ کی اس نئی تعریف نے خدشات کو جنم دیا ہے کہ اگر 100 میٹر سے کم اونچی پہاڑیوں پر کان کنی، تعمیراتی اور تجارتی سرگرمیاں کھول دی جائیں تو اس سے پورے خطے کے ماحولیاتی نظام پر سنگین ماحولیاتی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ غور طلب ہے کہ راجستھان، ہریانہ اور گجرات سے لے کر دہلی تک سینکڑوں کلومیٹر تک پھیلے اراولی پہاڑی سلسلے کو پورے شمالی ہندوستان میں ماحولیاتی توازن برقرار رکھنے کے لیے ایک قدرتی دیوار کے طور پر دیکھا جاتا ہے لیکن پتھر، ریت اور معدنی وسائل کی طلب کو پورا کرنے کے لیے پچھلی چند دہائیوں میں جس طرح سے اراولی خطہ کان کنی کے مرکز میں تبدیل ہوا ہے اس کے سنگین نتائج ہو سکتے ہیں۔ تاہم اس مسئلے پر سوالات اور احتجاج کے بعد، مرکزی وزیر ماحولیات بھوپیندر یادو نے کہا کہ کان کنی کی سرگرمیوں کی اجازت صرف 143577.03 لاکھ مربع کلومیٹر یا اراولی علاقے کے 0.19 فیصد میں ہے۔ دریں اثنا کانگریس کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے کہا کہ حکومت سچائی کو چھپا رہی ہے اور قوم کو گمراہ کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے اراولی خطہ کی تعریف میں کی جانے والی تبدیلیوں کی مخالفت کی ہے۔ حکومت کو بتانا چاہیے کہ وہ سپریم کورٹ کے حکم نامے کے سابقہ نظام کو کیوں تبدیل کر رہی ہے۔ مزید برآں اگر کان کنی کا دروازہ کھل جاتا ہے تو اس کی کیا ضمانت ہے کہ یہ صرف 0.19 فیصد رقبے تک ہی محدود رہے گی؟ یہ بات قابل ذکر ہے کہ گزشتہ چند دہائیوں کے دوران جیسے جیسے اراولی کے علاقے میں انسانی سرگرمیوں میں اضافہ ہوا ہے، اس علاقے کے قدرتی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان کے معاملے کو سہولت اور مفاد کی خاطر بڑی حد تک نظر انداز کیا گیا ہے۔ ریت کے پتھر، چونا پتھر، سنگ مرمر، اور دھاتی معدنیات کے بے لگام نکالنے نے اراولی کی پہاڑیوں اور جنگلات کو بری طرح متاثر کیا ہے، اور آس پاس کے شہروں کی آب و ہوا اور زیر زمین پانی کی سطح اب بگڑ رہی ہے۔ ان واضح اور تباہ کن نتائج کے باوجود حکومت نے اراولی کے تحفظ کے مسئلے کو ایک اہم مسئلہ نہیں سمجھا۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اراولی شمال مغربی ہندوستان میں زیر زمین پانی کی سطح کو بحال کرنے، صحرا کو روکنے اور لوگوں کی روزی روٹی کے تحفظ کے لیے ضروری ہے۔ لہٰذا ماحولیاتی ماہرین نے اراولی کی ماحولیاتی، ارضیاتی اور موسمیاتی اہمیت کے لیے اس کا جائزہ لینے اور اس کا جائزہ لینے کی ضرورت پر مسلسل زور دیا ہے۔ ایک طرف دنیا بھر میں ماحولیاتی نظام اور اس کے تحفظ کو لے کر ہر سطح پر خدشات کا اظہار کیا جارہا ہے تو دوسری طرف ترقی کے نام پر کی جانے والی سرگرمیوں کے ماحولیات پر پڑنے والے اثرات کو لے کر کئی طرح کے خدشات بھی ظاہر کیے جا رہے ہیں۔

ہریانہ 'گڈ گورننس' کی راہ پر گامزن

نائب سنگھ سینی

'گڈ گورننس ڈے' کے موقع پر میں بھارت رتن، سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کو بصد احترام سلام پیش کرتا ہوں، جو اچھی حکمرانی اور عوامی بہبود کی مثالی علامت رہے ہیں۔

گڈ گورننس — جس کا اصل مطلب ہے معاشرے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے عوامی کاموں اور وسائل کا موثر، شفاف، جوابدہ اور جامع انتظام۔ ہریانہ حکومت کا بنیادی منتر بھی یہی رہا ہے اور آج بھی برقرار ہے۔ ای گورننس کے راستے پر چلتے ہوئے گزشتہ 11 سالوں میں ہماری حکومت نے انتظامیہ کو جدید بنانے، بروقت اور بغیر کسی رکاوٹ خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانے اور جامع ترقی کو فروغ دینے کے لیے ٹھوس اور فیصلہ کن اقدامات کیے ہیں۔

سابق وزیر اعظم اور عظیم سیاست دان بھارت رتن شری اٹل بہاری واجپائی، جن کا یوم پیدائش 25 دسمبر کو گڈ گورننس ڈے کے طور پر منایا جاتا ہے، وہ ہندوستان میں اچھی حکمرانی کے مظہر کے طور پر یاد کیے جاتے ہیں۔ ان کا گورننس ماڈل نظریاتی وابستگیوں اور عملی، جامع اور عوام پر مبنی انتظامیہ کا توازن تھا۔ ان کا پختہ یقین تھا کہ حکمرانی کا مقصد لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانا ہے، خاص طور پر غریبوں اور پسماندہ لوگوں کی فلاح و بہبود۔

قابل احترام شری اٹل بہاری واجپائی کو ہریانہ سے خاص لگاؤ تھا۔ انہوں نے مختلف مواقع پر ہریانہ کا دورہ کیا اور قیام کیا۔ یہ ایک عظیم اتفاق ہے کہ 24 دسمبر 1987 کو ہی بھارت رتن، سابق وزیر اعظم، آنجہانی شری اٹل بہاری واجپائی ہریانہ اسمبلی اجلاس کے دوران اسمبلی کی کارروائی دیکھنے کے لیے بھی تشریف لائے تھے۔

> شری واجپائی کے وژن سے ترغیب لیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کے اس وژن سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے جس کے مطابق اچھی حکمرانی کے لیے سیاسی ارادے، شفافیت، جوابدہی اور عوامی شراکت ضروری ہے نیز ای گورننس اس کو حاصل کرنے کا بنیادی ذریعہ ہے۔ ہریانہ حکومت نے جامع پالیسی اصلاحات کی ہیں۔ ان اصلاحات کا مقصد انتظامیہ کو عوام کی ضروریات اور سہولت سے ہم آہنگ کرنا، خدمات کو ان کی دہلیز تک پہنچانا، خدمات کو آن لائن دستیاب کرنا، بدعنوانی کی راہیں بند کرنا اور دلالوں اور دلالوں کو مکمل طور پر ختم کرنا ہے۔

شری واجپائی کے وژن سے ترغیب لیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کے اس وژن سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے جس کے مطابق اچھی حکمرانی کے لیے سیاسی ارادے، شفافیت، جوابدہی اور عوامی شراکت ضروری ہے نیز ای گورننس اس کو حاصل کرنے کا بنیادی ذریعہ ہے۔ ہریانہ حکومت نے جامع پالیسی اصلاحات کی ہیں۔ ان اصلاحات کا مقصد انتظامیہ کو عوام کی ضروریات اور سہولت سے ہم آہنگ کرنا، خدمات کو ان کی دہلیز تک پہنچانا، خدمات کو آن لائن دستیاب کرنا، بدعنوانی کی راہیں بند کرنا اور دلالوں اور دلالوں کو مکمل طور پر ختم کرنا ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ پالیسی فیصلے اسٹیک ہولڈرز کی نبض جانچنے کے بعد کیے جاتے ہیں۔ شہریوں کی مساوی ترقی اور بااختیار بنانے کو یقینی بنانے، عوامی مفادات کی خدمت کے لیے قانون کی حکمرانی اور شراکت کے اصولوں کو استعمال کرتے ہوئے فیصلے کیے جاتے ہیں۔ ایک ایسا ماحول بنانے کی کوشش کی گئی ہے جس میں تمام شہریوں کو — خاص طور پر پسماندہ کمیونٹیز سے — کو اپنے اظہار کا موقع ملے اور مساوی مواقع حاصل ہوں۔

ریاستی حکومت عوام کی خدمت کے لیے پوری طرح پابند عہد ہے۔ ہمارا مقصد عام آدمی کی زندگی کو آسان بنانا اور صنعت کے لیے کاروبار میں آسانی پیدا کرنا ہے۔ ای-گورننس کے ذریعے ہندوستان کو تبدیل کرنے کے وزیر اعظم کے وژن کو پورا کرنے اور لوگوں اور فلاحی اسکیموں کے درمیان خلیج کو ختم کرنے کے لیے، متعدد ای-مداخلت کو لاگو کیا گیا ہے، جس سے ہریانہ میں زیادہ تر خدمات صرف ایک کلک کی دوری پر ہیں۔

گڈ گورننس کی اصلاحات نے لوگوں کو اس قابل بنایا ہے کہ وہ اپنے گھر کے آرام سے یا قریبی کمیونٹی سروس سنٹر پر جا کر تمام فلاحی سکیموں کے فوائد حاصل کر سکیں۔ فلیگ شپ اسکیم، پریوار پہچان پترا (پی پی پی) کے ذریعے، زیادہ تر اسکیموں کے فوائد اب خود بخود لوگوں تک پہنچ رہے ہیں، اور ڈی بی ٹی اسکیم کے تحت رقوم براہ راست ان کے بینک کھاتوں میں جمع کی جا رہی ہیں۔ جیسے ہی کوئی شخص بزرگ شہری بنتا ہے، اس کی پنشن خود بخود اس کے اکاؤنٹ میں جمع ہو جاتی ہے۔ جائیداد کے لین دین آن لائن رجسٹر کیے جا رہے ہیں (اب تک 50 ہزار ہو چکے ہیں)؛ کسان اب خریدی گئی فصلوں کی ادائیگی 72 کے بجائے 48 گھنٹوں کے اندر وصول کر رہے ہیں اور تمام ملازمین کے تبادلے آن لائن کیے جا رہے ہیں۔

برسوں سے زیر التوا مقدمات کو حل کرنے کے قابل فرانزک سسٹم سے لے کر اے آئی سے چلنے والے ایمرجنسی رسپانس سسٹم تک؛ خواتین کی حفاظت کے اقدامات سے لے کر نتیجہ پر مبنی سائبر کرائم کنٹرول تک - ہریانہ پولیس ایک انسانی نقطہ نظر کے ساتھ شہریوں پر مبنی پولیسنگ میں نئے معیارات قائم کر رہی ہے۔ جدت، شفافیت، اور شہری کی پہلی حکمت عملی پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، ہریانہ پولیس نے اگست 2025 میں قومی کارکردگی کی درجہ بندی میں 100 کا بہترین اسکور حاصل کیا اور اپنا اعلیٰ مقام برقرار رکھا۔

یہ اقدامات الگ تھلگ کوششیں نہیں ہیں۔ بلکہ، وہ ایک وسیع تر وژن کا حصہ ہیں جو سروس کی فراہمی اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے ٹیکنالوجی کو ایک ٹول کے طور پر اپناتا ہے، جس سے سروس وصول کنندہ اور سروس فراہم کرنے والے کے درمیان رابطے کو کم کیا جاتا ہے۔ ہریانہ کا ٹیکنالوجی سے چلنے والا گورننس ماڈل یہ ظاہر کرتا ہے کہ پیچیدہ انتظامی عمل کو آسان بناتے ہوئے ڈیجیٹل پلیٹ فارم کس طرح شہریوں کو بااختیار بنا سکتے ہیں۔

اراضی اور ریونیو ریکارڈ کی جدید کاری ایک سنگ میل ثابت ہوئی ہے۔ لاکھوں صفحات کے ریونیو ریکارڈز کو اسکین کر کے، تصدیق کر کے اور ڈیجیٹائز کر کے، ہریانہ نے نہ صرف اہم دستاویزات کو محفوظ کیا ہے بلکہ شہریوں کے لیے ان کی آسانی سے دستیابی کو بھی یقینی بنایا ہے۔ اس سے تنازعات اور قانونی چارہ جوئی میں کمی آئی ہے، اعتماد میں اضافہ ہوا ہے اور انتظامی عمل کو ہموار کیا گیا ہے۔ جدید ریونیو ریکارڈ رومز کے قیام سے ادارہ جاتی صلاحیت مزید مستحکم ہوئی ہے۔ رجسٹریشن سروسز کے ڈیجیٹائزیشن اور ای اسٹیمپنگ سسٹم کی وجہ سے، شہریوں کو تیز تر خدمات، کم کاغذی کارروائی اور زیادہ احتساب کا سامنا ہے۔

موثر زمینی حکمرانی معاشی استحکام اور سماجی انصاف کی بنیاد ہے۔ اقتصادی شمولیت اور دیہی ترقی کے لیے زمین کی ملکیت کو ایک اہم عنصر کے طور پر تسلیم کرتے ہوئے، ہریانہ نے سوامیتو یوجنا نافذ کی ہے۔

(مضمون نگار ہریانہ کے وزیر اعلیٰ ہیں)

برطانیہ میں کرسمس: تہوار، روایت اور تنہائیاں

فہیم اختر (لندن)

سال 2025 کا یہ میرا آخری کالم ہے۔ پچھلے تیرہ برسوں میں ہر ہفتے، اب تک میں نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ میں ہر موضوع پر کالم لکھوں اور مجھے اس بات کا یقین بھی ہے کہ میرے کالم پڑھنے والوں کو ہر ہفتے ایک نئے موضوع کو جاننے اور پڑھنے کا موقعہ مل رہا ہے۔

میری ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ میرے مضامین کے ذریعہ لوگوں کے معلومات اور علم میں اضافہ ہوتا رہے اور اس کا ثبوت میرے چاہنے والوں کے فون، ای میل اور فیس بک کے ذریعہ ان کے مفید مشورے اور حوصلہ افزائی سے ہوتا رہتا ہے۔ آج میں نے سوچا کیوں نہ ہم آپ لوگوں سے برطانیہ میں کرسمس کے تہوار کے موضوع پر گفتگو کریں۔ میں سب سے پہلے لوگوں کو کرسمس کے تہوار کی مبارک باد پیش کرتا ہوں اور آج اسی موضوع پر آپ کو بتائیں گے کہ برطانیہ میں کرسمس کے تہوار کیسے مناتے ہیں۔

کرسمس بنیادی طور پر وہ مسیحی تہوار ہے جس میں جیزز کرائسٹ کی ولادت منائی جاتی ہے، اور اس کا آغاز 25 دسمبر کو ہوتا ہے۔ مگر برطانیہ میں کرسمس منانے کی روایت، وقت کے ساتھ بدلتی ثقافتی اور سماجی رواجوں کے امتزاج سے اب صرف مذہبی تہوار سے آگے بڑھ چکی ہے۔ گھر، عوامی مقامات، بازار اور شہر کی سڑکیں درخت (کرسمس ٹری)، روشنیوں، سجاوٹ، شادیسی رنگ، اور تفریحی ماحول کے ذریعے دسمبر کے آغاز میں ہی روشن اور بجی نظر آتی ہیں۔ برطانیہ کا اپنا منفرد انداز جشن اب بھی قائم ہے: مثلاً کرسمس کریکر جو 1847 میں لندن کے ایک مٹھائی فروش نے ایجاد کیا تھا جو دسترخوان کو خوش مزاج اور یادگار بناتا ہے، جس میں چھوٹے تحائف، کاغذی ٹوپیاں اور طنزیہ پیغامات شامل ہوتے ہیں۔

کرسمس کے موقع پر برطانیہ میں جن روایات کو خاص اہمیت حاصل ہے، ان میں شامل ہیں: تحائف کا تبادلہ، خاندان، دوست اور رشتہ دار ایک دوسرے کو تحائف دیتے ہیں؛ یہ محبت اور ربط کو مضبوط کرنے کا ذریعہ ہے۔ کرسمس ڈنر، برطانیہ میں روایتی کرسمس ڈنر میں عام طور پر بھنا ہوا ٹرکی، آلو، سبزیاں، ساوس، گریوی، اور دیگر طعام شامل ہوتے ہیں، جسے خاندان ایک ساتھ بیٹھ کر خوشی کے ساتھ کھاتا ہے۔ تجملی سجاوٹ اور کرسمس ٹری، گھروں اور عوامی مقامات پر درختوں کی سجاوٹ، روشنیوں کی چمک اور رنگ برنگی تزئین کرسمس کی روح بڑھا دیتی ہے۔ کارڈز اور خاندانی اجتماعات، کارڈز بھیجے جاتے ہیں، اور قرب وجوار کے لوگ اکٹھا ہو کر تہوار مناتے ہیں، چاہے مذہبی پس منظر ہو یا نہ ہو، کرسمس ایک سماجی میل جول کا موقع ہوتا ہے۔ تاہم پچھلے چند عشرے میں برطانیہ میں کرسمس منانے کا انداز کافی سیکولر یعنی غیر مذہبی بھی بنتا جا رہا ہے۔ یعنی بہت سے لوگ اسے ایک خاندانی اور سماجی تہوار کے طور پر مناتے ہیں، نہ کہ صرف مذہبی روایت کے تحت۔

یہاں یہ بات بھی دلچسپ ہے کہ کرسمس برطانیہ کی معیشت پر بھی گہرا اثر ڈالتی ہے۔ چند اہم نکات اور تازہ اعداد و شمار یہ ہیں: 2024 کی ایک تحقیق کے مطابق، برطانیہ میں ہر بالغ فرد اوسطاً تقریباً £596 کرسمس تحائف پر خرچ کرنے کا منصوبہ بناتا ہے۔ پورے ملک میں تحائف پر کل اخراجات 2024 میں تقریباً £28.6 ارب تک پہنچنے کی توقع ہے، جو 2023 کے مقابلے میں تقریباً £1 ارب زیادہ ہے۔ صرف تحائف ہی نہیں، بلکہ خوراک، سفر، اجتماعات اور سجاوٹ وغیرہ سمیت کرسمس کی پوری مدت میں شاپنگ اور خرچ کا تخمینہ £46.4 ارب تک لگایا گیا ہے — یعنی تقریباً £923 فی شخص۔ گھریلو خرچ کی اگر بات کی جائے تو 2023 میں ایک عام برطانوی گھرانہ تقریباً £709–£719 خرچ کرتا تھا (کھانے، تحائف، سجاوٹ، سفر وغیرہ سمیت)۔ دسمبر میں عام ماہ کے مقابلے میں خریداری اور خرچ تقریباً 29% بڑھ جاتا ہے۔ یہ اعداد و شمار اس بات کی دلیل ہیں کہ کرسمس صرف جذبات اور جشن نہیں بلکہ معاشی سرگرمی کا بھی ایک بڑا موسم ہے۔ جو خوردہ بازار (ریٹیل)، خوراک، سفر، تفریح اور خدمات سے منسلک شعبوں کو خاصا فروغ دیتا ہے۔

اسی اثنا میں، برطانیہ میں کرسمس کے دوران گھروں اور عوامی مقامات پر سجاوٹ و خریداری کی مانگ بڑھ جاتی ہے، جس سے چھوٹے کاروبار اور بڑی دوکانیں دونوں فائدہ اٹھاتی ہیں۔ کرسمس کا تہوار برطانیہ میں صرف ایک خاندانی تقریب نہیں بلکہ سماجی ہم آہنگی، میل جول اور کمیونٹی احساس کا موقع بھی بن جاتا ہے: بہت سے لوگ، چاہے ان کا مذہبی پس منظر نہ ہو، کرسمس مناتے ہیں، اور اسے اپنے خاندان، دوستوں اور پڑوسیوں کے ساتھ اشتراک کا وقت سمجھتے ہیں۔ اس طرح، کرسمس سماجی اتحاد اور رابطے کا ایک ذریعہ بنتا ہے۔ تہوار کے دوران خیرات اور دوسروں کی مدد کا جذبہ بھی زیادہ ہوتا ہے: محتاجوں، کمزور طبقوں، بے گھر افراد یا پناہ گزینوں کے لیے تعاون اور سخاوت عام ہو جاتی ہے۔ برطانیہ میں بعض سرکاری اور نجی ادارے کرسمس کے موقع پر پسماندہ افراد کے لیے خاص پروگرام یا امدادی سرگرمیاں منعقد کرتے ہیں۔

کرسمس عوامی اجتماعات، بازاروں، میلوں اور تقریبوں کا بھی موقع ہوتا ہے: مثال کے طور پر، برمنگھم کرسمس مارکیٹ اور دوسرے شہروں کے کرسمس مارکیٹیں ہیں، جہاں ہزاروں لوگ ملتے ہیں، خریداری کرتے ہیں اور تہوار کا ماحول محسوس کرتے ہیں۔ اس طرح کرسمس ثقافتی تنوع کو بھی گلے لگاتا ہے۔ مختلف نسلوں، مذاہب اور پس منظر رکھنے والے افراد اپنے انداز میں کرسمس میں شریک ہوتے ہیں، جس سے معاشرتی قبولیت اور ہم آہنگی کو فروغ ملتا ہے۔ تاہم ماضی کے مقابلے میں برطانیہ میں کرسمس منانے کا انداز بدل رہا ہے۔ حال ہی میں ایک مطالعے نے یہ بتایا ہے کہ 1969 کے بعد 55 سال میں وہ لوگ جنہوں نے خود کرسمس ڈے اکیلے گزارنے کی بات کہی، اس کی شرح دگنی ہوگئی ہے۔ یعنی اب تقریباً 11% افراد کرسمس اکیلے گزارتے ہیں، ماضی میں یہ صرف 5% تھی۔ یہ تبدیلی معاشرتی تنہائی، خاندانی ساخت میں تبدیلی، زندگی کے تیز رفتار انداز، اور سماجی رسم و رواج میں تبدیلی کی عکاس ہے۔ تاہم اس کے باوجود اکثریت، یعنی تقریباً 80% افراد کہتے ہیں کہ وہ کرسمس سے لطف اندوز ہوتے ہیں، اور تہوار اب بھی خاندانی اتحاد، خوشی اور رفاقت کا وقت ہے۔

کرسمس کے دن پر بہت سے لوگ، خاص طور پر بزرگ، تنہائی کا شکار ہوتے ہیں کیونکہ یہ وقت خاندان کے ساتھ منانے کا تصور کیا جاتا ہے۔ اگر کوئی اپنے خاندان یا دوستوں سے دور ہو تو اس دن تنہائی کا احساس اور گہرا ہو سکتا ہے۔ اس کے ساتھ برطانیہ میں کئی چیریٹی تنظیمیں اور مقامی کمیونٹیز ایسے لوگوں کی مدد کے لیے کام کرتی ہیں۔ وہ مفت کھانے، اجتماعی تقریبات اور دیگر سرگرمیوں کا اہتمام کرتے ہیں تاکہ کوئی بھی شخص اس دن تنہا نہ محسوس کرے۔ کچھ لوگ رضاکارانہ طور پر بزرگ افراد یا بے گھر لوگوں کے ساتھ وقت گزارتے ہیں۔ ان کے لیے کھانے پکاتے ہیں یا انہیں گرمجوشی کے ساتھ کرسمس کی خوشیوں میں شامل کرتے ہیں۔ یہ تضاد یعنی تہوار کی چمک دمک اور تنہائی کا گہرا سایہ کرسمس کے موسم کو جذباتی طور پر بہت پیچیدہ بنا دیتا ہے۔

یوں تو تنہائی کسی بھی عمر میں ہوسکتی ہے لیکن اس میں شدت وقت کے ساتھ ساتھ عمر دراز لوگوں میں زیادہ ہو جاتی ہے۔ کرسمس کے موقعہ پر کئی لوگوں نے اپنے اپنے طور پر تنہائی کو ایک خطرناک اور عجیب و غریب کیفیت بتایا ہے اور یہ بھی کہا کہ اس کی تلافی کرنا بے حد مشکل ہے۔ ان میں کچھ لوگ اپنی بیماری، رشتہ داروں سے دوری، خاندان کا نہ ہونا، الگ تھلگ رہنے کی عادت، غربت وغیرہ جیسی وجوہات بتائی ہیں۔ ایک مطالعہ کے مطابق تنہائی کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں مثلاً خراب صحت، ٹرانسپورٹ کی کمی، چلنے پھرنے میں دشواریاں، کم آمدنی، کسی قریبی رشتہ دار کا انتقال ہو جانا، بلاوجہ خوف کھانا اور ریٹائرمینٹ وغیرہ عام ہیں۔ لیکن میں نے محسوس کیا ہے کہ برطانیہ کے سماجی زندگی میں اتنی تبدیلی آگئی ہے کہ یہاں پڑوس میں رہنے والوں سے بمشکل ہی ملاقات ہو پاتی ہے۔ بہت سارے لوگوں کا کہنا ہے کہ میری زندگی ہے کسی سے کیا لینا دینا لیکن پھر ان لوگوں کی زندگی پر افسوس آتا ہے جن سے نہ کوئی ملنے والا ہوتا ہے اور نہ ہی بات چیت کرنے والا ہوتا ہے۔

کرسمس برطانیہ میں ایک ایسا تہوار ہے جو مذہبی رسم سے شروع ہوا، مگر آج ثقافتی، سماجی اور اقتصادی تہوار کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب لوگ ایک دوسرے کے قریب آتے ہیں، محبت، سخاوت، خوشی اور اشتراکیت کا اظہار کرتے ہیں، اور معاشرتی اور خاندانی روابط کو مضبوط بناتے ہیں۔ ساتھ ہی، کرسمس برطانیہ کی معیشت کے لیے بھی ایک بڑی شروعاتی قوت ہے۔ خریداری، خدمات، سفر، مارکیٹنگ اور تفریحی شعبے، سب کو ایک قسم کی رونق ملتی ہے۔ تاہم، بدلتے سماجی حالات نے یہ بھی دکھایا ہے کہ ہر شخص تہوار کے لیے ایک جیسا وقت نہیں رکھتا۔ بعض لوگ اکیلے گزارتے ہیں، بعض کا انداز جشن مختلف ہوتا ہے۔ اس لیے یہ ضروری ہے کہ کرسمس کا حقیقی معنوی جذبہ محبت، سخاوت، اتحاد برقرار رہے، تاکہ یہ تہوار صرف چند دنوں کی خوشی نہیں بلکہ معاشرتی ہم آہنگی اور انسانی رشتوں کا استعارہ بن جائے۔

میں آپ سب کو نئے سال کی مبارک باد پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ آنے والا سال ہم سب کے لئے نیک ہو اور خوشیوں سے بھرا ہو۔ نیا سال مبارک ہو۔

''فاطمہ بنت محمد الفہریہ القریشیہ'' عالمی قدیم ترین یونیورسٹی ''جامعۃ القرویین'' کی بانی

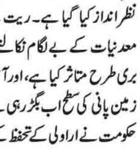

ڈاکٹر جی۔ایم پٹیل (پونہ)

گزشتہ سے پیوستہ

دنیا کی قدیم ترین یونیورسٹی کی بانی فاطمہ الفہری کی ایک مثال جس کا پس منظر شہر کا منظر و مشرقی موزیک ہے۔ اگرچہ شہر اور مدرسہ کے ابتدائی ایام کے بارے میں بہت کم معلومات ہیں لیکن القاروین کو علمی مرکز کے طور پر مشہور ہونے میں زیادہ دیر نہیں لگی۔ نصاب کو سائنس اور فلسفے کے مضامین کے تسلسل کو برقرار رکھنے کے لئے آگے بڑھایا گیا اور اسلامی نظریاتی علوم سے آگے بڑھایا گیا تھا۔ تعلیم کے میدان میں مزید وسعت دے کر القروین نے اپنے آپ کو جدید علم متلاشی راہ کے لئے ایک روشن مشعل راہ بن گئیں جو اسلامی سنہری دور کی مشعل کی روشنی کا دوقیام برقرار رکھا۔ ۹ویں صدی میں ایک خاتون کے لئے یہ بالکل قابل قبول ہوتا کہ جس میں کوئی والد، شوہر یا بھائی محافظ نہ ہوتا، گھر میں پرسکون زندگی گزارنا لیکن فاطمہ نے اپنا وقت اور یونیورسٹی کے معیار کو بڑھانے و تعلیم کی ترقی کے لئے وقف کر دیا۔ فاطمہ کا عوامی زندگی میں شامل ہونا ایک مثال ہے جس کا زیادہ عام طور پر عملی مظاہرہ کرنے میں ممنوع ہے بہت دور۔

درحقیقت فاطمہ کے دور میں متعدد خواتین کی تعلیم یافتہ اور معاشرہ میں خواتین کی بہت زیادہ قدر و عزت تھی۔ آج بھی خواتین اکثر مساجد اور خیراتی اداروں کی سرپرستی میں بعض سرکاری عہدوں پر بھی فائز تھیں۔ یہ دور صدی میں اسلام کی آمد سے شروع ہونے والی مسلم خواتین کی اسکالرشپ کی ایک طویل روایت کا بھی برقرار رہی۔

آپ نے شاید اپنی سرگرمیوں کی پہل روی نہیں سمجھیں، اور اکثر اس کے بعد آنے والی تاریخ، تعصبات کے عینک سے دیکھا جاتا ہے، یہی وجہ ہے کہ اسے اکثر خواتین با اختیار بنانے کی علامت کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔

نویں صدی میں چوڑے پر کیفیک خطاطی میں لکھا قرآن سونے کی سیاہی کندہ کاری کے ساتھ سیاہ سطح پر آویزاں ہے، یا بائیں سے دائیں بائیں طرف سونے کی مہر ہے۔ القرادین لائبریری 'فیز'، مراکش میں رکھا گیا ہے، فکری تبادلہ کے مرکز کے طور پر یونیورسٹی نے اسلامی دنیا اور اس سے باہر کے اسکالرز اور طلباء کو راغب کیا۔ القاروین نے مطالعہ کے مختلف شعبوں میں ایک جامع تعلیم فراہم کی، بشمول الہیات، قانون، گرامر، طب، ریاضی، اور بہت کچھ۔ وہ طلباء جنہوں نے پانچ سالوں کے دوران یونیورسٹی میں باقاعدہ حاضری کو برقرار رکھا اور فکری مہارت

کا مظاہرہ کیا، انہیں اس مضمون میں ایک ''اعزاز'' سے نوازا جاتا ہے۔ ایک ایسا نظام جس نے جدید تعلیم کو ہموار کیا۔ ۹۰۰ کی دہائی کے وسط تک القروین کو ''فیز'' کی سرکاری جمعہ کی مسجد نامزد ہونے کا اعزاز حاصل ہوا۔ عمارات کو حکمران امیر ... صدی میں ''المرابطون'' کے ذریعہ اہم تزئین و آرائش کی گئی جنہوں نے اندلسی بدولت مسجد کی ابتدائی تعمیر کے وقت ہی اس کو اندرون کی زمین خرید لی تھی جس کی توسیع منصوبہ کی، یونیورسٹی نے اسلامی دنیا اور یورپ کے دانشوروں کو اپنی طرف راغب کیا جنہوں نے علم کے تسلسل کو فروغ دیا اور نشاۃ ثانیہ جیسی ثقافتی و فکری تحریک، سائنس اور فلسفہ میں نئی سوچ کو پہنچ کرنے لطیف۔ ۱۰ویں صدی کے فرانسیسی پوپ ''پوپ سلویسٹر دوم'' نے القاروین میں ''قانون''، ''انجینئرنگ'' اور ''فلکیات'' کے علاوہ دیگر علوم کی تعلیم حاصل کی، جو کچھ انہوں نے سیکھا اپنے ساتھ روم لے آئے۔ انہوں نے ''اورینٹ'' میں اس وقت کے بارے میں کیا محسوس کیا یہ بحث کا موضوع ہے؟ کیوں کہ انہیں صلیبی جنگوں کے خیال کو جنم دینا اور ''مسلم'' کافروں کے خلاف ... نظر آتا ہے۔

فاطمہ الفہری کی علم کی ترقی کے لئے آپ کی تعلیمی بے لوث محبت، انسانی علم سے لگن بہت طویل ادوار میں تشکیل دینے والے اپنے بیج بوئے جو جدید غیر امکانی جگہوں پر نشوونما پائیں گے۔ اسلامی تاریخ میں ایک خاتون رہنما اور قابل تقلید رہنما کے طور پر معروف ہیں۔ تیونس کی شہزادی کو ''اسلامی سنت یا والیہ'' کہا جاتا ہے۔ اسلامی سنہرے دور کو پھلنے پھولنے میں فاطمہ الفہری کا تعاون ناقابل تردید ہے، القاروین اس وقت دنیا میں علم کا ممتاز ترین مرکز جہاں آج تک بانی اور اسلام و اعلیٰ تعلیم کی اپنی روایات جاری ہیں۔

۲۰۱۶ میں القرون لائبریری کی بحالی کے بعد سے فاطمہ الفہری افسانے نے مرکزی دھارے میں زیادہ توجہ حاصل کی ہے۔ آپ ایک غیر معمولی طور پر سرشار خاتون تھیں، لیکن شاید اپنے وقت کے لئے اس قسم کی رعایت نہیں تھی کہ ہمارا جدید نقطہ نظر اسے آپ فکر و احساسات کی عکاسی کرنا چاہتا ہے۔ آپ مسلم خواتین اسکالرز اور سرپرستوں کی ایک بھرپور روایت کے کندھوں پر کھڑی ہیں۔ بہت سے لوگوں کے لئے آپ کی پیروی کرنے کے لئے خدمت خلق و تعلیمی و ثقافتی کی ترقی، ترجیح کے خواب کی تعبیر میں مگن رہے۔ اسلامی سنہری دور کو پھیلنے پھولنے میں فاطمہ الفہری کا تعاون ناقابل تردید ہے۔ تعلیم کی تبلیغ، تعلیم کو فروغ، علم کے سنہرے ادوار کی بانی، فاطمہ الفہری اسلامی معاشرے کے لئے ایک انمول رتن ثابت ہوئیں۔

▫▫▫

قابض یہودی آبادکاروں کا مسجد اقصیٰ پر دھاوا، مقدس مقام میں تلمودی رسومات کی آڑ میں اشتعال انگیزی

غزہ: یہودی آبادکاروں نے اسرائیلی فوج اور پولیس کی فول پروف سکیورٹی میں مسجد اقصیٰ پر دھاوا بول دیا۔ اطلاعات کے مطابق تقریباً 121 قابض اسرائیلی آبادکاروں نے قابض فوج اور پولیس کی سخت سکیورٹی میں مسجد اقصیٰ پر دھاوا بولا اور اس کے صحنوں میں تلمودی رسومات اور دعائیں ادا کیں۔ القدس میں اسلامی اوقاف کے محکمے کے ایک عہدیدار نے پریس بیان میں بتایا کہ یہ دراندازیاں دو اوقات میں کی گئیں۔ صبح کے وقت 59 آبادکار مسجد میں داخل ہوئے جبکہ نمازِ ظہر کے بعد مزید 62 قابض آبادکاروں نے مسجد اقصیٰ کو پامال کیا۔

عہدیدار کے مطابق آبادکار مغربی دیوار میں واقع باب المغاربہ کے راستے گروہ در گروہ مسجد میں داخل ہوئے اور اس دوران قابض اسرائیلی پولیس کی براہ راست نگرانی اور حفاظت انہیں حاصل رہی۔ انہوں نے بتایا کہ ان دراندازیوں کے دوران آبادکاروں نے تلمودی عبادات اور رسومات ادا کیں جو مسجد اقصیٰ کی حرمت کے خلاف جاری مسلسل اور منظم خلاف ورزیوں کا تسلسل ہے۔ اسی سلسلے میں اتوار کے روز قابض اسرائیلی حکام نے مسجد اقصیٰ کے ایک محافظ وہبی مکیہ کو چھ ماہ کے لیے مسجد سے دور رکھنے کا حکم جاری کیا، جیسا کہ القدس گورنری کی جانب سے جاری بیان میں بتایا گیا۔

یہ تمام پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آ رہی ہے جب مسجد اقصیٰ پر قابض آبادکاروں کے حملوں میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔ القدس گورنری کے اعداد و شمار کے مطابق ماہ نومبر کے دوران تقریباً 4 ہزار 266 قابض آبادکاروں نے مسجد اقصیٰ پر دھاوا بولا جبکہ 15 ہزار 220 غیر ملکی سیاح بھی مسجد میں داخل ہوئے۔

سنہ 2003ء سے قابض اسرائیلی پولیس یکطرفہ طور پر آبادکاروں کو مسجد اقصیٰ میں داخلے کی اجازت دیتی چلی آ رہی ہے، حالانکہ اسلامی اوقاف کا محکمہ بارہا ان دراندازیوں کو روکنے کا مطالبہ کرتا رہا ہے مگر قابض حکام نے ان مطالبات کو مسلسل نظرانداز کیا ہے۔ مسجد اقصیٰ کے خلاف خلاف ورزیوں میں اس وقت سے خطرناک اضافہ دیکھنے میں آیا ہے جب ایتمار بن گویر نے سنہ 2022ء کے آخر میں قابض اسرائیلی وزیر برائے قومی سلامتی کا منصب سنبھالا۔ اس عرصے کے دوران نہ صرف آبادکاروں کی یلغار میں اضافہ ہوا بلکہ قابض حکومت کے وزرا اور کنیسٹ کے ارکان بھی ان حملوں میں شریک ہوتے رہے، جس پر فلسطینی حلقوں کی جانب سے مسجد اقصیٰ کی موجودہ حیثیت کو شدید خطرات لاحق ہونے کے بارے میں مسلسل انتباہ جاری کیے جا رہے ہیں۔

غزہ میں قبضے سے متعلق کاٹز کے بیانات سیز فائر کی کھلی خلاف ورزی ہیں: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے ترجمان حازم قاسم نے زور دیا ہے قابض اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز کی جانب سے غزہ کی پٹی میں اپنی افواج کو برقرار رکھنے اور شمالی غزہ میں آبادکاری کے ارادے سے متعلق بیانات سیز فائر معاہدے کی واضح اور شرمناک خلاف ورزی ہیں۔ حازم قاسم نے ایک صحافی بیان میں کہا کہ کاٹز کے یہ بیانات اس قابض حکومت کے آبادکاری عزائم کو بے نقاب کرتے ہیں اور اس حقیقت کو عیاں کرتے ہیں کہ قابض اسرائیل اب بھی غزہ کے باشندوں کو جبری طور پر بے دخل کرنے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ یہ بیانات امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے خطے میں امن کے قیام کے لیے پیش کردہ منصوبے سے مکمل طور پر متصادم ہیں۔ دوسری جانب قابض اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے منگل ہی کے روز غزہ پٹی اور ان شامی علاقوں سے مکمل انخلا سے انکار کیا جن پر قابض اسرائیل نے قبضہ جما رکھا ہے۔ یہ بیانات سیز فائر کے نفاذ کے باوجود قابض حکومت کی مقبوضہ علاقوں کے مستقبل سے متعلق سوچ کو واضح کرتے ہیں۔ یہ بیانات کاٹز نے مغربی کنارے میں رام اللہ کے قریب واقع بیت ایل کی غیر قانونی بستی میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس کے دوران دیے۔ کاٹز نے کہا کہ قابض اسرائیل کبھی بھی غزہ پٹی سے مکمل طور پر انخلا نہیں کرے گا۔ ہم غزہ میں گہرائی تک موجود ہیں اور اسے نہیں چھوڑیں گے۔ یہ بات ناممکن ہے۔ قابض اسرائیلی وزیر دفاع نے اس بات کا بھی انکشاف کیا کہ ان کی حکومت شمالی غزہ میں زرعی عسکری اڈے قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، جو سنہ 2005ء میں غزہ سے اسرائیلی انخلا کے دوران خالی کی گئی بستیوں کی جگہ قائم کیے جائیں گے اور وہاں مستقل موجودگی اختیار کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جب مناسب وقت آئے گا تو قابض اسرائیل شمالی غزہ میں ناحال کے مقامات قائم کرے گا۔

اسرو نے لانچ کیا بلیو برڈ بلاک-2 سیٹلائٹ

موبائل کنیکٹیویٹی میں آئے گی انقلابی بہتری

نئی دہلی: (ایجنسی) بھارتی خلائی تحقیقاتی ادارے (اسرو) نے ایک تاریخی کامیابی حاصل کرتے ہوئے بلیو برڈ بلاک-2 کمرشل سیٹلائٹ کو کامیابی کے ساتھ لانچ کر دیا ہے۔ یہ اسرو کا اب تک کا سب سے وزنی کمرشل مشن ہے، جس کے ذریعے عالمی سطح پر موبائل کنیکٹیویٹی کے شعبے میں ایک نئی انقلابی تبدیلی متوقع ہے۔ اس سیٹلائٹ کی مدد سے بغیر موبائل ٹاور کے بھی براہِ راست 4جی اور 5جی خدمات فراہم کی جا سکیں گی۔ یہ اہم لانچ 24 دسمبر کی صبح 8 بج کر 54 منٹ پر آندھرا پردیش کے سری ہری کوٹا میں واقع ستیش دھون اسپیس سینٹر سے انجام دیا گیا۔ اسرو کے طاقتور راکٹ ایل وی ایم-3 نے اپنی چھٹی آپریشنل پرواز کے دوران اس مشن کو کامیابی سے مکمل کیا۔ اس مشن کو ایل وی ایم 3-ایم 6 کا نام دیا گیا ہے، جس کے تحت امریکہ کی بلیو برڈ بلاک-2 سیٹلائٹ کو خلا میں بھیجا گیا۔ یہ اسرو کی کمرشل بازو نیو اسپیس انڈیا لمیٹڈ (این ایس آئی ایل) اور امریکہ کی معروف کمپنی اے ایس ٹی اسپیس موبائل کے درمیان ایک تاریخی معاہدے کا نتیجہ ہے۔

'اناؤ ریپ کیس میں کلدیپ کو ضمانت ملنا شرمناک اور مایوس کن'

اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کا سخت ردعمل، سوال اٹھایا کہ یہ کیسا انصاف ہے، متاثرہ کی سونیا اور راہل گاندھی سے ملاقات

نئی دہلی: (ایجنسی) اناؤ عصمت دری معاملے میں عمر قید کی سزا کاٹ رہے بی جے پی کے سابق رکنِ اسمبلی کلدیپ سنگھ سینگر کو دہلی ہائی کورٹ کی جانب سے مشروط ضمانت دیے جانے پر سیاسی حلقوں میں شدید ردعمل سامنے آیا ہے۔ کانگریس کے سینئر رہنما اور لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی نے اس فیصلے کو شرمناک اور مایوس کن قرار دیتے ہوئے عدالتی نظام پر سوال اٹھایا ہے۔ راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ کے ذریعے اپنی ناراضگی ظاہر کی۔ انہوں نے ایک ایسی پوسٹ کو ری پوسٹ کیا جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ احتجاج کے دوران عصمت دری کی متاثرہ خاتون کو پولیس نے ہٹا دیا۔ راہل گاندھی نے سوال کیا کہ کیا ایک اجتماعی عصمت دری کی متاثرہ کے ساتھ ایسا سلوک مناسب ہے؟ کیا اس کی واحد 'غلطی' یہ ہے کہ وہ انصاف کے لیے آواز اٹھانے کی ہمت کر رہی ہے؟

انہوں نے لکھا کہ متاثرہ خاتون کے مجرم کو ضمانت ملنا نہایت شرمناک اور مایوس کن ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب متاثرہ کو بار بار ذہنی اذیت دی جا رہی ہو اور وہ مسلسل خوف کے سائے میں زندگی گزار رہی ہو۔ راہل گاندھی نے مزید کہا کہ جب ایک طرف مجرموں کو ضمانت دی جا رہی ہے اور دوسری طرف متاثرہ خواتین کے ساتھ مجرموں جیسا سلوک کیا جا رہا ہے تو یہ انصاف کے تصور کو مجروح کرتا ہے۔

کانگریس رہنما نے اس معاملے کو سماج کی مجموعی حالت سے جوڑتے ہوئے کہا کہ ہم صرف ایک مردہ معیشت ہی نہیں بلکہ ایسی غیر انسانی وارداتوں کے ساتھ ایک مردہ سماج بھی بنتے جا رہے ہیں۔ ان کے مطابق جمہوریت میں اختلافِ رائے کا اظہار ایک بنیادی حق ہے اور اس آواز کو دبانا ایک سنگین جرم کے مترادف ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ متاثرہ کو عزت، تحفظ اور انصاف ملنا چاہیے، نہ کہ بے بسی، خوف اور ناانصافی۔ راہل گاندھی نے متاثرین کے احتجاج کے دوران پولیس کی کارروائی پر سوال اٹھائے گئے۔ انہوں نے لکھا کہ "کیا ایک اجتماعی عصمت دری متاثرہ کے ساتھ ایسا سلوک مناسب ہے؟ مجرموں کو ضمانت اور متاثرہ کے ساتھ مجرموں جیسا برتاؤ، یہ کیسا انصاف ہے؟"

یہ انصاف نہیں، سراسر ناانصافی ہے: متاثرہ

دریں اثنا اناؤ عصمت دری معاملے کی متاثرہ نے بدھ کے روز دہلی میں کانگریس پارلیمانی پارٹی کی صدر سونیا گاندھی اور لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی سے ملاقات کی۔ یہ ملاقات سونیا گاندھی کی رہائش گاہ '10 جن پتھ' پر ہوئی، جہاں متاثرہ نے دہلی ہائی کورٹ کی جانب سے مجرم کلدیپ سنگھ سینگر کی عمر قید کی سزا معطل کیے جانے پر اپنے شدید دکھ اور خدشات کا اظہار کیا۔ ملاقات کے بعد متاثرہ نے کہا کہ "یہ اس ملک کا انصاف نہیں، بلکہ کھلی ناانصافی ہے۔" اس ملاقات کے دوران متاثرہ نے راہل گاندھی کے سامنے تین اہم مانگیں رکھیں۔ پہلی مانگ یہ تھی کہ سپریم کورٹ میں مؤثر قانونی لڑائی کے لیے ایک بڑے اور تجربہ کار وکیل کا انتظام کیا جائے۔ دوسری مانگ خاندان کی سلامتی سے متعلق تھی، متاثرہ کا کہنا تھا کہ ان کی زندگی کو خطرہ ہے اور وہ خود کو محفوظ محسوس نہیں کر رہی ہیں۔ تیسری مانگ متاثرہ کے شوہر کی جانب سے بہتر روزگار کی فراہمی سے متعلق تھی، تاکہ خاندان باعزت طریقے سے اپنی زندگی گزار سکے۔ راہل گاندھی نے ان مانگوں پر ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

اراولی میں کان کنی کے نئے پٹے پر پابندی

چوطرفہ ہنگامے کے دوران حکومت کا فیصلہ منصوبہ تیار ہونے تک ٹھیکہ دینے پر روک

نئی دہلی، (ایجنسیاں): مرکزی حکومت نے اراولی میں کان کنی سے متعلق جاری تنازع کے درمیان کان کنی کے نئے پٹے (لیز) دینے پر روک لگا دی ہے۔ حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ جب تک پورے اراولی خطے کے لیے پائیدار کان کنی سے متعلق منصوبہ تیار نہیں کر لیا جاتا، تب تک کسی نئی کان کا ٹھیکہ نہیں دیا جائے گا۔ ماحولیات، جنگلات اور آب و ہوا میں تبدیلی کی وزارت نے بدھ کے روز یہاں کہا کہ دہلی سے گجرات تک پھیلے ہوئے پورے اراولی سلسلے کو غیر قانونی کان کنی سے بچانے کے لیے اس نے ایک بڑا قدم اٹھایا ہے اور فیصلہ کیا ہے کہ اراولی میں کوئی نیا کان کنی کا پٹہ نہیں دیا جائے گا۔ اس سلسلے میں متعلقہ ریاستوں کو تمام ضروری ہدایات بھی دے دی گئی ہیں۔ وزارت نے کہا ہے کہ کان کنی کی یہ ممانعت پورے اراولی خطے میں یکساں طور پر لاگو ہوگی۔ ان رہنما خطوط کا مقصد گجرات سے راجدھانی دہلی تک پھیلے ہوئے اراولی سلسلے کا تحفظ کرنا اور اس علاقے میں ہونے والی غیر منظم کان کنی کی سرگرمیوں کو مکمل طور پر روکنا ہے۔ اراولی کو کان کنی سے بچانے کے لیے وزارت نے جنگلاتی تحقیق و تعلیم سے متعلق ہندوستانی کونسل (آئی سی ایف آر ای) کو پورے اراولی میں ماحولیاتی اور ارضیاتی سطح پر اضافی علاقوں کی نشاندہی کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس علاقے میں کان کنی ممنوع ہونی چاہیے۔ آئی سی ایف آر ای نے پورے اراولی خطے میں پائیدار کان کنی کے لیے ایک جامع اور سائنسی مینجمنٹ پلان تیار کرنے کو بھی کہا ہے۔ جب یہ منصوبہ تیار ہو جائے گا، تو اسے عوامی سطح پر جاری کر کے لوگوں سے تجاویز مانگی جائیں گی۔ موصول ہونے والی تجاویز کی بنیاد پر ماحولیاتی اثرات کا جائزہ لیا جائے گا اور اس کے مطابق حساس علاقوں کی نشاندہی کی جائے گی۔ وزارت نے یہ بھی کہا ہے کہ مرکز کی یہ کوشش مقامی ٹوپوگرافی، ماحولیات اور حیاتیاتی تنوع کو مدنظر رکھتے ہوئے پورے اراولی میں کان کنی کو ممنوع قرار دینے کے لیے ہے۔ مرکز نے مزید واضح کیا ہے کہ پہلے سے جاری کانوں کے لیے متعلقہ ریاستی حکومتیں ماحولیاتی تحفظ کے اقدامات کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنائیں گی اور سپریم کورٹ کے احکامات کے مطابق کام کریں گی۔

'یہ بنگلہ دیش نہیں، ہندوستان ہے'

فتح پور میں بجرنگ دل کارکنوں کا ہنگامہ، قدیم مزار کی توڑ پھوڑ

لکھنؤ: (ایجنسی) اتر پردیش کے ضلع فتح پور میں فرقہ وارانہ کشیدگی سے جڑا ایک واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں بنگلہ دیش میں ایک ہندو نوجوان کی مبینہ ماب لنچنگ کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے بجرنگ دل کے کارکنوں نے ایک قدیم مزار کو نشانہ بنایا۔ یہ واقعہ حسین گنج تھانہ حلقہ کے مَوئی گاؤں میں 23 دسمبر کی شام پیش آیا۔ توڑ پھوڑ کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے بجرنگ دل کے ایک مقامی عہدیدار کو حراست میں لے لیا ہے اور معاملے کی تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق، مشتعل کارکنوں نے بنگلہ دیش میں ایک ہندو نوجوان کو جلائے جانے کے واقعے پر غصے کا اظہار کرتے ہوئے مزار میں توڑ پھوڑ کی۔ واقعے کے دوران بنگلہ دیش میں ہونے والے تشدد کے خلاف نعرے بازی بھی کی گئی۔ پولیس نے بتایا کہ اس معاملے میں مرکزی ملزم بجرنگ دل کے بھٹورا پرکھنڈ کے کنوینر نریندر ہندو کو حراست میں لیا گیا ہے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو میں نریندر ہندو کو سخت الفاظ میں یہ کہتے سنا جا سکتا ہے کہ "یہ بنگلہ دیش نہیں، ہندوستان ہے" اور یہاں "جہادی ذہنیت" کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ویڈیو میں وہ یہ بھی کہتے نظر آتے ہیں کہ ہندوستان میں رہنے والوں کو آئین، وندے ماترم اور قومی ترانے کا احترام کرنا ہوگا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ملک میں کسی بھی مذہب کے خلاف تشدد یا نفرت کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ واقعے کے بعد علاقے میں تناؤ کا ماحول پیدا ہو گیا، تاہم پولیس اور انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے حالات کو قابو میں رکھنے کے لیے اضافی فورس تعینات کر دی ہے۔ حسین گنج پولیس کا کہنا ہے کہ فی الحال علاقے میں امن و امان قائم ہے اور حالات پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے۔ پولیس حکام کے مطابق، جس مزار کو نقصان پہنچایا گیا وہ کئی برس پرانی بتائی جا رہی ہے۔ تاہم، اس سلسلے میں اب تک کسی فریق کی جانب سے تحریری شکایت درج نہیں کرائی گئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تفتیش جاری ہے اور جیسے ہی باقاعدہ تحریر موصول ہوگی، متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے قانونی کارروائی کی جائے گی۔ ضلع انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ افواہوں پر دھیان نہ دیں اور امن برقرار رکھیں۔ ساتھ ہی یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ قانون ہاتھ میں لینے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی، چاہے ان کا تعلق کسی بھی تنظیم یا نظریے سے ہو۔

حکومت ڈرائیوروں کے لیے 'بھارت ٹیکسی' شروع کرے گی: امت شاہ

پنچکولا: (ایجنسی) مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون امت شاہ نے بدھ کے روز کہا کہ حکومت جلد ہی 'ہندوستان ٹیکسی' سروس شروع کرے گی، جس کے تحت منافع ڈرائیوروں کے ساتھ شیئر کیا جائے گا۔ پنچکولا میں سہکاری سمیلن سے خطاب کرتے ہوئے امت شاہ نے کہا کہ اس پہل کا مقصد صارفین کو بہتر سہولت فراہم کرنا اور ڈرائیوروں کی آمدنی میں اضافہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزارتِ تعاون کی اس پہل کے ذریعے ہم جلد ہی 'ہندوستان ٹیکسی' لانچ کریں گے، جس کا سارا منافع ہمارے ڈرائیور بھائیوں کو ملے گا۔ اس سے صارفین کی سہولت میں بھی اضافہ ہوگا اور ڈرائیوروں کی کمائی بھی بڑھے گی۔ مرکزی وزیر نے قوم کے لیے ہریانہ کے کردار کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ اس ریاست نے غذائی تحفظ کو یقینی بنانے، دودھ کی پیداوار بڑھانے اور کھیلوں میں شاندار کارکردگی کے ذریعے اہم خدمات انجام دی ہیں۔

بھارت کی پہلی انسدادِ دہشت گردی پالیسی جلد جاری کیے جانے کا امکان

اس پالیسی کے ذریعے ملک بھر میں دہشت گردی کی روک تھام، مقابلہ اور ردِعمل کیلئے مرکز اور ریاستوں کے درمیان ایک مشترکہ حکمتِ عملی نافذ کی جائیگی

نئی دہلی: مرکزی حکومت بھارت کی پہلی جامع قومی انسدادِ دہشت گردی پالیسی کو حتمی شکل دے رہی ہے، جسے جلد جاری کیے جانے کا امکان ہے۔ اس پالیسی کے ذریعے ملک بھر میں دہشت گردی کی روک تھام، مقابلہ اور ردِعمل کے لیے مرکز اور ریاستوں کے درمیان ایک مشترکہ حکمتِ عملی نافذ کی جائے گی۔

اعلان اور پس منظر

وزیرِ داخلہ امیت شاہ نے گزشتہ برس نومبر میں قومی سطح کی انسدادِ دہشت گردی پالیسی اور حکمتِ عملی کے مسودے کا اعلان کیا تھا، جسے داخلی سلامتی کے شعبے میں ایک اہم اور فیصلہ کن قدم قرار دیا جا رہا ہے۔

مقصد اور دائرۂ کار

اس پالیسی کا مقصد دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے مرکز اور ریاستی اداروں کے مابین بہتر ہم آہنگی قائم کرنا ہے، تاکہ نگرانی، انٹیلی جنس شیئرنگ، تحقیقات، ہنگامی ردِعمل اور قانونی کارروائی کو مؤثر بنایا جا سکے۔

بدلتے ہوئے خطرات

حکام کے مطابق نئی پالیسی میں ڈیجیٹل بنیاد پر انتہا پسندی، آن لائن شدت پسندانہ مواد، جعلی شناخت، بیرونی فنڈنگ اور نظریاتی نیٹ ورکس جیسے ابھرتے ہوئے خطرات سے نمٹنے پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔

این آئی اے کا کردار

قومی تحقیقاتی ایجنسی (NIA) اس پالیسی کی تیاری میں مرکزی کردار ادا کر رہی ہے۔ اسی سلسلے میں این آئی اے 26 اور 27 دسمبر کو نئی دہلی میں دو روزہ انسدادِ دہشت گردی کانفرنس منعقد کرے گی، جس میں پالیسی کے اہم نکات پیش کیے جائیں گے۔

وفاقی ہم آہنگی

پہلگام میں 22 اپریل کو پیش آنے والے دہشت گردانہ حملے کے بعد این آئی اے نے مختلف ریاستوں کے انسدادِ دہشت گردی یونٹس سے مشاورت کی، تاکہ موجودہ خامیوں کا جائزہ لے کر انٹیلی جنس نظام کو مضبوط بنایا جا سکے۔

ریاستی و مقامی اداروں کا کردار

پالیسی میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ اگرچہ مرکزی حکومت ایک مشترکہ خاکہ فراہم کرے گی، تاہم ریاستی پولیس اور مقامی سکیورٹی ادارے دہشت گردی کی بروقت نشاندہی اور ابتدائی کارروائی میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔

اہمیت اور اثرات

یہ پالیسی بھارت کی انسدادِ دہشت گردی حکمتِ عملی میں ایک بڑی تبدیلی کی علامت ہے، جس کے تحت واقعات کے بعد ردِعمل کے بجائے پیشگی روک تھام، مربوط انٹیلی جنس اور ادارہ جاتی صلاحیت سازی پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔

پاکستان کی سرکاری ایئر لائن 'پی آئی اے' فروخت

135 ارب روپے کا سودا، شدید معاشی بدحالی نے حکومت کو ایک اور بڑا اور تاریخی فیصلہ کرنے پر مجبور کر دیا ہے

اسلام آباد: (ایجنسی) پاکستان کی شدید معاشی بدحالی نے حکومت کو ایک اور بڑا اور تاریخی فیصلہ کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف کی قیادت والی حکومت نے ملک کی قومی ایئرلائن پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز (پی آئی اے) کو نجی شعبے کے حوالے کر دیا ہے۔ یہ سودا 135 ارب پاکستانی روپے میں طے پایا، جسے پاکستان کی تاریخ کے بڑے نجکاری سودوں میں شمار کیا جا رہا ہے۔ حکومت نے منگل کے روز پی آئی اے کی نجکاری کا عمل کامیابی کے ساتھ مکمل کرنے کا اعلان کیا۔ پاکستان اس وقت سنگین مالی بحران سے گزر رہا ہے۔ آئی ایم ایف سمیت دوست ممالک کی مالی امداد کے باوجود معیشت سنبھلنے کے آثار کم نظر آ رہے ہیں۔ سرکاری اداروں پر بڑھتا خسارہ اور قرضوں کا بوجھ حکومت کے لیے بڑا چیلنج بنا ہوا تھا۔ ایسے میں خسارے میں چلنے والی قومی ایئر لائن پی آئی اے کی فروخت کو حکومت نے ناگزیر قرار دیا۔ پی آئی اے کی نجکاری کی تقریب اسلام آباد میں منعقد ہوئی، جہاں تین پری کوالیفائیڈ پارٹیوں نے نیلامی کے عمل میں حصہ لیا۔

ان میں معروف سیمنٹ ساز کمپنی لکی سیمنٹ، نجی ایئرلائن ایئر بلیو اور سرمایہ کاری فرم عارف حبیب شامل تھیں۔ شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے تمام بولیاں سیل بند لفافوں میں ایک شفاف باکس میں جمع کرائی گئیں اور بعد ازاں دوسرے مرحلے میں انہیں عوام کے سامنے کھولا گیا۔ بولیاں لگنے کے بعد سرمایہ کاری فرم عارف حبیب گروپ کا سب سے بڑی بولی دہندہ کے طور پر سامنے آیا۔

"بنگلہ دیش میں اقلیتوں پر حملے، بھارت میں اقلیتوں کے خلاف ہونے والی کارروائیوں کا ردِعمل" دگ وجے سنگھ کا بڑا بیان

بھوپال: (ایجنسی) بنگلہ دیش میں اقلیتوں اور دیگر لوگوں پر ہو رہے حملوں کے معاملے پر بھارت میں سیاسی درجہ حرارت تیز ہو گیا ہے۔ اس حساس مسئلے پر مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اور راجیہ سبھا کے رکن دگ وجے سنگھ نے ایک نہایت چونکا دینے والا بیان دیا ہے۔ کانگریس لیڈر نے بنگلہ دیش میں جاری تشدد کو بھارت میں اقلیتوں کے خلاف ہونے والی کارروائیوں کا ردِعمل قرار دیا ہے۔ دگ وجے سنگھ نے بنگلہ دیش کی عبوری حکومت اور وہاں کے شدت پسند عناصر پر بات کرتے ہوئے بھارت کی صورتحال پر بھی نشانہ سادھا۔ انہوں نے کہا، "بنگلہ دیش میں حکومت کی تبدیلی کے بعد وہ تمام عناصر سرگرم ہو گئے ہیں جو مذہبی جنون پھیلا کر سیاست کرتے ہیں۔ شیخ حسینہ اور شیخ مجیب الرحمٰن ہمیشہ ایسے عناصر کی مخالفت کرتے رہے ہیں۔" سابق وزیر اعلیٰ نے کہا، "جو حالات ہمارے ملک میں ہیں، یہاں مذہبی جنون پھیلانے والی شدت پسند طاقتیں جس طرح اقلیتی برادری کے خلاف کارروائیاں کر رہی ہیں، اسی کا ردِعمل وہاں (بنگلہ دیش) میں اسی نوعیت کا دیکھنے کو مل رہا ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "ہم بنگلہ دیش میں اپنے ہندو اور عیسائی بھائیوں کے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے، اس کی مذمت کرتے ہیں۔ وہاں کے سربراہ محمد یونس صاحب، جو خود ایک معزز ماہرِ معاشیات ہیں، انہیں اس معاملے میں سخت کارروائی کرنی چاہیے۔" انہوں نے بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے سربراہ محمد یونس سے اپیل کی کہ ہندو اور عیسائی برادری پر ہو رہے حملوں کی سخت مذمت کی جائے اور اس معاملے میں مؤثر کارروائی کی جائے۔

بی جے پی ایم ایل اے کا جواب: دگ وجے سنگھ کے بیان پر بی جے پی کے رکن اسمبلی رامیشور شرما نے جوابی حملہ کیا۔ انہوں نے کہا، "دگ وجے سنگھ یہ طے نہیں کر پا رہے ہیں کہ وہ بھارت کے شہری ہیں یا پاکستانی آئی ایس آئی کے ایجنٹ۔ کیا وہ القاعدہ کے ترجمان ہیں؟"

پال گھر قتل کیس میں چار ملزمین کو بڑا جھٹکا

ہائی کورٹ نے خارج کی ضمانت کی عرضی

ممبئی: (ایجنسی) مہاراشٹر کے پال گھر میں سال 2020 میں پیش آئے سادھوؤں کے قتل کیس میں بامبے ہائی کورٹ نے چار ملزمین کو بڑا جھٹکا دیا ہے۔ عدالت نے ان کی جانب سے دائر کی گئی ضمانت کی عرضیوں کو خارج کرتے ہوئے کہا کہ یہ جرم نہایت سنگین نوعیت کا ہے اور موجودہ مرحلے پر ملزمین کو ضمانت دینا انصاف کے تقاضوں کے خلاف ہوگا۔ عدالت کے اس فیصلے کے بعد چاروں ملزمین کو مزید عدالتی حراست میں رہنا ہوگا۔ ہائی کورٹ نے اپنے تفصیلی حکم میں کہا کہ یہ معاملہ نہ صرف سنگین جرم سے متعلق ہے بلکہ اس کا براہِ راست تعلق عوامی نظم و نسق اور قانون کی بالادستی سے بھی ہے۔ عدالت کے مطابق ملزمین پر جن دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے، ان میں سخت سزا کی گنجائش موجود ہے، اس لیے اس مرحلے پر ضمانت دینا مناسب نہیں سمجھا جا سکتا۔

عدالت نے واضح کیا کہ ابتدائی شواہد اور مقدمے کی نوعیت کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ عدالت نے یہ بھی مشاہدہ کیا کہ یہ ایک ایسا معاملہ ہے جس نے پورے ملک میں تشویش اور غم و غصے کی لہر دوڑا دی تھی۔ ایسے حساس کیس میں اگر ملزمین کو قبل از وقت ضمانت دی جاتی ہے تو اس سے نہ صرف عدالتی عمل متاثر ہو سکتا ہے بلکہ سماج میں غلط پیغام بھی جا سکتا ہے۔ ہائی کورٹ نے اس بات پر زور دیا کہ نچلی عدالت میں مقدمے کی سماعت مکمل ہونے کے بعد ہی ضمانت سے متعلق کسی قسم کا فیصلہ کیا جا سکتا ہے۔ جن چار ملزمین کی ضمانت کی درخواستیں مسترد کی گئی ہیں، ان میں راجیش دھاکل راو، سنیل اور دیگر دو ملزمین شامل ہیں، جن کے نام کیس کے سرکاری ریکارڈ میں درج ہیں۔ یہ تمام ملزمین واقعے کے بعد سے ہی عدالتی حراست میں ہیں اور ان پر قتل، ہنگامہ آرائی اور دیگر سنگین دفعات کے تحت مقدمہ چل رہا ہے۔ واضح رہے کہ اپریل 2020 میں پال گھر ضلع میں دو سادھوؤں اور ان کے ڈرائیور کو افواہوں کی بنیاد پر مشتعل بھیڑ نے بے رحمی سے پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا تھا۔ اس دل دہلا دینے والے واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی تھی، جس کے بعد ملک بھر میں شدید ردِعمل دیکھنے کو ملا تھا۔ پولیس نے واقعے کے بعد بڑے پیمانے پر کارروائی کرتے ہوئے متعدد افراد کو گرفتار کیا تھا۔

"مجھے دہلی میں ہو جاتی ہے الرجی....." آلودگی پر نتن گڈکری کا بیان، عام آدمی پارٹی کا طنز

نئی دہلی: (ایجنسی) مرکزی وزیر برائے سڑک ٹرانسپورٹ اور قومی شاہراہ نتن گڈکری نے دہلی میں بڑھتی ہوئی فضائی آلودگی پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اپنا ذاتی تجربہ شیئر کرتے ہوئے کہا کہ دہلی میں تین دن قیام کرنے پر انہیں گلے میں انفیکشن یا الرجی ہو جاتی ہے۔ گڈکری نے یہ بھی تسلیم کیا کہ آلودگی کا تقریباً 40 فیصد حصہ ٹرانسپورٹ سیکٹر سے آتا ہے اور وہ خود اسی وزارت کے وزیر ہیں۔ ادھر ان کے اس بیان پر عام آدمی پارٹی کے لیڈر سوربھ بھاردواج نے بی جے پی پر طنز کسا ہے۔ کتاب کی رسمِ اجراء کے ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے نتن گڈکری نے کہا، "دہلی آج آلودگی سے شدید متاثر ہے۔ میں خود جب دہلی میں دو تین دن قیام کرتا ہوں تو مجھے گلے میں انفیکشن ہو جاتا ہے۔ میں سڑک ٹرانسپورٹ کا وزیر ہوں اور آلودگی کا تقریباً 40 فیصد حصہ ہمارے ہی شعبے سے جڑا ہوا ہے۔" انہوں نے فوسل فیول پر انحصار کم کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور سوال اٹھایا کہ کیا ہم برقی گاڑیوں اور ہائیڈروجن سے چلنے والی گاڑیوں کو فروغ نہیں دے سکتے، جو زیرو آلودگی پیدا کریں گی۔

نتن گڈکری کے اس بیان پر عام آدمی پارٹی کے لیڈر سوربھ بھاردواج نے بی جے پی پر طنز کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہی کی مرکزی حکومت نے پارلیمنٹ میں بتایا تھا کہ پھیپھڑوں کی بیماری (لنگز ڈیزیز) اور آلودگی کا آپس میں کوئی تعلق نہیں ہے۔ گڈکری کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب دہلی-این سی آر میں فضائی معیار انتہائی خراب ہو چکا ہے اور گریپ (GRAP) اسٹیج-4 نافذ کر دیا گیا ہے۔ زہریلی اسموگ کی موٹی تہہ نے دارالحکومت کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے، جس کے باعث صحت سے متعلق مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے۔ نتن گڈکری نے اس مسئلے کو حب الوطنی سے جوڑتے ہوئے کہا کہ درآمدات کم کرنا اور برآمدات بڑھانا ہی اصل حب الوطنی ہے، لیکن آلودگی اور فوسل فیول پر انحصار ہمیں پیچھے کی طرف کھینچ رہا ہے۔ نتن گڈکری طویل عرصے سے متبادل ایندھن جیسے بایو فیول، الیکٹرک وہیکلز (EV) اور گرین ہائیڈروجن کی حمایت کرتے آ رہے ہیں۔ وہ اس سے قبل بھی کہہ چکے ہیں کہ ٹرانسپورٹ سیکٹر آلودگی کا ایک بڑا ذریعہ ہے، تاہم متبادل توانائی کے ذرائع کے ذریعے اسے بڑی حد تک قابو میں لایا جا سکتا ہے۔

مجلس عزا بسلسلہ شہادت امام علی نقی علیہ السلام

امام بارگاہ قرآن و عترت، احمد نگر، پوکھرا، سیوان، بہار میں مجلس عزا

سیوان جمال فاروق: امام بارگاہ قرآن وعترت، احمد نگر، پوکھرا، سیوان بہار میں ایک مجلس عزا بسلسلہ شہادت امام علی نقی علیہ السلام منعقد ہوئی، جس میں سوزخوانی کے فرائض جناب انتظار بھیک پوری صاحب وہمنوا نے انجام دیئے اس کے بعد جناب سید ریاض بھیک پوری وسید ریحان مصطفیٰ آبادی نے پیش خوانی کی، پھر حجۃ الاسلام والمسلمین عالیجناب مولانا محمد رضا معروفی صاحب قبلہ نے مجلس کو خطاب فرمایا: مولانا موصوف نے اپنے بیان میں امام علی نقی علیہ السلام کے فضائل و مصائب بیان کرتے ہوئے سیرت امام نقی علیہ السلام کے مختلف گوشوں پر روشنی ڈالی۔موصوف نے فرمایا کہ علی بن محمد، امام ہادی یا امام علی النقی کے نام سے مشہور، شیعوں کے دسویں امام اور امام محمد تقی کے فرزند ہیں۔ آپ سنہ 220 سے 254 ہجری یعنی 34 برس تک امامت کے منصب پر فائز رہے۔ دورانِ امامت آپ چند عباسی حکمرانوں کے ہم عصر تھے جن میں سے ایک متوکل عباسی تھا۔ دوران امامت کے اکثر ایام آپ نے سامرا میں عباسی حکمرانوں کے زیر نگرانی گزارے۔امام ہادی کے زمانے میں عباسی خلفا کے شدید دبا کا دور تھا لیکن اس کے باوجود عراق، یمن اور مصر اور دیگر ممالک کے شیعوں اور امام نقی کے درمیان رابطہ برقرار تھا

اور ادارہ وکالت اور خطوط کے توسط شیعوں کے ساتھ رابطے میں تھے۔ رسول جعفریان کے مطابق امام ہادی کے زمانے میں قم ایرانی شیعوں کے اجتماع کا سب سے اہم مرکز تھا اور اس شہر کے شیعوں اور ائمہ کے درمیان مضبوط تعلقات تھے۔ محمد بن داؤدقمی اور محمد طلحی قم اور آس پاس کے شہروں سے خمس اور عطیات امام تک پہنچاتے تھے اور ان کے فقہی اور کلامی سوالات بھی آپ کو منتقل کرتے تھے۔ رسول جعفریان کے مطابق امام کے وکلا خمس جمع کر کے امام کو بھیجنے کے علاوہ کلامی اور فقہی پیچیدگیاں اور مسائل حل کرنے میں تعمیری کردار ادا کرتے تھے اور اپنے علاقوں میں اگلے امام کی امامت کے لئے ماحول فراہم کرنے میں بنیادی کردار ادا کرتے تھے۔ کتاب سازمان وکالت کے ملف محمد رضا جباری نے علی بن جعفر ہمانی، ابوعلی بن راشد اور حسن بن عبدربہ کو امام ہادی کے وکلا میں شمار کیا ہے۔

خطابت کے بعد نوحہ خوانی کے فرائض کو سید ریاض بھیکپوری اور سید ریحان مصطفیٰ آبادی نے انجام دیئے۔

ریاض بھیکپوری نے کلام پیش کئے:

ہر ایک چشم ہے پرنم نقی شہید ہوئے
بپا ہے چارسو ماتم نقی شہید ہوئے
لحد میں فاطمہ زہرا بھی محوِ گریہ ہیں
یہ رو رو کہتی ہیں پیہم نقی شہید

اورنوحہ خوانی کی جناب سید ریحان مصطفیٰ آبادی نے

نقی کو زہر پلایا گیا قیامت ہے
ستم کے زہر سے ہردیس میں شہادت ہے
جفا کے زہر سے مولا کا ہے بدن لرزاں
اگلتے خون ہیں چہرے پہ استقامت ہے
جنازہ عسکری پڑھتے ہیں اپنے بابا کا
ہجوم گریہ کناں رخصتِ کرامت ہے
وطن سے دور ہوئے کمسنی میں تھے مولا
جوانی سامرہ میں قید یہ امامت ہے
بتول کی یہ صدا آئی اے جگر گوشے
قضا نے گھیرا تجھے خلد اب بشارت ہے
حیات بحر مصائب کا اک تلاطم ہے
امام دسویں کی لیکن عجب متانت ہے
وہ ایک دشت بلا میں تھا بے کفن لاشہ
اٹھا نقی کا جنازہ یہی سعادت ہے

'اسلام کسی بھی بے گناہ انسان پر ظلم وزیادتی کی ہرگز اجازت نہیں دیتا'

بنگلہ دیش میں اقلیتوں پر ہورہے مظالم کے خلاف مجمع علماء وخطباء حیدرآباد کے سرپرست اعلیٰ مولانا علی حیدر فرشتہ کا مذمتی بیان

حیدرآباد (تلنگانہ)، (پریس ریلیز): ”بنگلہ دیش میں ہندو اقلیت پر ہونے والے مظالم انسانیت سوز اور نہایت افسوسناک ہیں۔ اسلام کسی بھی بے گناہ انسان پر ظلم و زیادتی کی ہرگز اجازت نہیں دیتا خواہ اس کا تعلق کسی بھی مذہب یا قوم سے ہو۔ قرآن کی سورہ المائدہ میں ارشاد ہوا ہے: جو شخص کسی کو قتل کرے، بغیر اس کے کہ اُس نے کسی کو قتل کیا ہو یا زمین میں فساد برپا کیا ہو تو گویا اُس نے سارے آدمیوں کو قتل کرڈالا“۔ ان خیالات کا اظہار مولانا علی حیدر فرشتہ بانی وسرپرست اعلیٰ مجمع علماء وخطباء حیدرآباد دکن (تلنگانہ) نے ایک بیان میں کیا ہے۔ مولانا نے مزید کہا کہ آج کل اسلامی دنیا میں کھلے عام شیطان بزرگ کی اطاعت و پیروی کی جارہی ہے۔ مسلم ممالک میں بے حیائی و بے شرمی اس قدر بڑھ گئی ہے کہ انھیں اسلامی اصولوں کا کوئی لحاظ و پاس نہیں رہ گیا ہے۔ غزہ و فلسطین کے اپنے مظلوم وستم رسیدہ مسلمان بھائیوں کی مدد کرنے کے بجائے امریکہ و اسرائیل کی قربت وصحبت میں مگن ہیں۔ شام میں جو قابض دہشت گرد نام نہاد حکمران شیعہ مسلمان بھائیوں پر ظلم کررہے ہیں ان پر کوئی مسلمان حکمران کچھ بولنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ لبنان میں حزب اللہ کو بجائے تقویت پہنچانے کے نہتے، بے بس اور مزاحمتی طاقت سلب کرنے میں لگے ہیں۔ مولانا علی حیدر مظلوموں کے قتل عام پر خاموش یا راضی ہیں اور شام میں عالمی دہشت گرد ''جولانی'' کی ظالمانہ حکمرانی کے حامی وطرفدار ہیں۔ بعض جانب سے بنگلہ دیش میں ہورہے بے قصور ہندو افراد پر نارواں مظالم کی سخت مذمت کی جاتی ہے اور اسے انسانیت سوز ظلم قرار دیا جاتا ہے

فرشتہ نے کہا کہ ایک غیور اور سچا اسلامی ملک ایران جب دنیا بھر کے اپنے دینی و اسلامی مظلوم بھائیوں کی مدد کرتا ہے تو اس کی راہ میں طرح طرح کی رکاوٹیں کھڑی کرتے ہیں۔ بنگلہ دیش میں بھی جو لوگ ہندو اقلیت پر ظلم کر رہے ہیں یہ وہی ہیں جو غزہ و فلسطین کے عرب ممالک جیسے یو اے ای وغیرہ جو اپنے ملکوں میں ہندو مندر تو بنوا دیتے ہیں ہندوؤں کے پوجا پاٹ کا اہتمام بھی کرتے ہیں مگر بنگلہ دیش جیسے ملکوں میں ہندو اقلیت پر ہورہے ظلم و ستم پر اندھے گونگے اور بہرے بن جاتے ہیں۔ مجمع علماء وخطباء حیدرآباد (تلنگانہ) کی اس لئے کہ قرآن مجید میں کسی ایک بے قصور انسان کے قتل کو گویا پوری دنیا کا قتل کہا گیا ہے۔ خداوند عالم تمام مسلمانوں کو اسلام کے آفاقی اصولوں پر عمل کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے اور تمام مسلمانوں میں اسلامی اخوت اور وحدت پیدا فرمائے۔

بہار ہیلتھ سائنس یونیورسٹی اور بہار انجینئرنگ یونیورسٹی میں طلبہ کو اعلیٰ سطحی تکنیکی تعلیم فراہم کی جائے گی: نتیش

پٹنہ: (یواین آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے بدھ کو کہا کہ ریاست کے طلبہ کو اعلیٰ سطح کی تکنیکی تعلیم فراہم کرنے کے لئے بہار ہیلتھ سائنس یونیورسٹی اور بہار انجینئرنگ یونیورسٹی قائم کی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے آج میٹھاپور میں بہار ہیلتھ سائنس یونیورسٹی اور بہار انجینئرنگ یونیورسٹی کی زیر تعمیر عمارت کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران وزیر اعلیٰ کو سائنس، ٹیکنالوجی اور تکنیکی تعلیم محکمہ کی سکریٹری ڈاکٹر پرتیما ایس ورما نے بہار انجینئرنگ یونیورسٹی اور صحت محکمہ کے سکریٹری لوکیش کمار سنگھ نے بہار صحت سائنس یونیورسٹی کی عمارت کے تعمیراتی کام سے متعلق معلومات فراہم کیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بہار کے طلبہ کو اعلیٰ سطحی تکنیکی تعلیم دینے کے لئے ان دونوں یونیورسٹیوں کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ ان یونیورسٹیوں کی تمام عمارتوں کا کام بہتر طریقے سے اور تیزی سے مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ میٹھاپور کے اس علاقے میں چندرگپت

مینجمنٹ انسٹی ٹیوٹ، آریہ بھٹ نالج یونیورسٹی، نفٹ، چانکیہ لا یونیورسٹی اور مولانا مظہر الحق عربی وفارسی یونیورسٹی جیسے بڑے تعلیمی ادارے قائم ہیں۔ ان دونوں یونیورسٹیوں کے مکمل ہونے سے یہ علاقہ مزید بہتر نظر آئے گا۔ قابل ذکر ہے کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے 27 جولائی 2022 کو بہار انجینئرنگ یونیورسٹی کی بنیاد رکھی تھی اور اس کے لئے میٹھاپور، پٹنہ میں 5 ایکڑ زمین الاٹ کی گئی تھی۔ مرکزی عمارت چار منزلہ ہوگی جس کا کل تعمیر شدہ رقبہ 1,11,732 مربع فٹ ہے۔ اس کے گراؤنڈ فلور پر ڈین کا دفتر، رجسٹرار کا دفتر، کیفے ٹیریا اور دیگر دفاتر ہیں، پہلی منزل پر وائس چانسلر کا دفتر، میٹنگ ہال اور ایویلیوایشن سینٹر، دوسری منزل پر دفاتر، ایویلیوایشن سینٹر اور اسٹور روم، تیسری منزل پر پانچ آرکائیو روم اور اسٹور روم، جبکہ چوتھی منزل پر ایویلیوایشن سینٹر اور دو بڑے ملٹی پرپز ہال ہوں گے۔ اس کے علاوہ ایک گیسٹ ہاؤس بھی بنایا جارہا ہے جس میں آٹھ کمرے اور چار سوئٹ روم ہوں گے۔ یہاں ایک کیئرٹیکر ہاؤس بھی تعمیر کیا جارہا ہے۔

سری نگر میں 24 گھنٹے بجلی کی فراہمی میں توسیع

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کی کے پی ڈی سی ایل کو مبارکباد

سری نگر: (یواین آئی) جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن (کے پی ڈی سی ایل) کو سری نگر کے مزید 83 علاقوں کو 24 گھنٹے بجلی کی فراہمی کے زون میں شامل کرنے پر مبارکباد دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی آر ڈی ایس ایس کے کامیاب ٹرائل کے بعد حاصل ہوئی جس کے دوران بجلی کی فراہمی میں کوئی تعطل نہیں آیا۔

وزیراعلیٰ کے دفتر کے 'ایک' ہینڈل پر ایک پوسٹ میں کہا گیا کہ اس پیش رفت کے ساتھ اب سری نگر کے 108 علاقے چوبیس گھنٹے بلاتعطل بجلی سے مستفید ہورہے ہیں جس سے تقریباً 1.25 لاکھ کنبوں کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح شہر کی تقریباً 48 فیصد آبادی کو بلا تعطل بجلی کی سہولیت فراہم کی گئی ہے۔ پوسٹ میں مزید کہا گیا کہ دیگر اضلاع میں بھی اسی طرز پر اپ گریڈیشن کا عمل جاری ہے تاکہ پورے خطے میں چوبیس گھنٹے بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔

اٹل بہاری سیاستداں ہی نہیں بلکہ صاحب بصیرت مفکر بھی تھے: بھجن لال

جے پور: (یواین آئی) راجستھان کے وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما نے سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی کو فکر، تہذیب کا حامل اور صاحب بصیرت شخص قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے قوم اور ہمارے نظریات کو مضبوط کرنے میں بڑا کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نہ صرف ملک بلکہ دنیا کی سب سے بڑی سیاسی جماعت بن چکی ہے اور یہ سب انہی کی دین ہے۔ مسٹر شرما منگل کی شب بھارت رتن اور سابق وزیر اعظم مسٹر واجپئی کے یوم پیدائش کی صد سالہ تقریبات کے موقع پر برلا آڈیٹوریم میں

منعقدہ قومی مشاعرہ سے خطاب کررہے تھے۔ اس سے قبل گورنر ہری بھاؤ کسن راؤ اور مسٹر شرما نے شمع روشن کرکے کانفرنس کا افتتاح کیا اور مسٹر واجپئی کی تصویر پر گل پوشی کرکے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر واجپئی نے پردھان منتری گرام سڑک یوجنا کے ذریعے گاؤں کو آپس میں جوڑا، جس سے دیہی علاقوں میں خوشحالی آئی اور گاؤں تک رسائی آسان ہوئی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ 23 دسمبر کو سابق وزیر اعظم چودھری چرن سنگھ کا یوم پیدائش ہے۔ مسٹر واجپئی اور شری سنگھ دونوں نے کسانوں اور مزدوروں کی فلاح کے لیے نمایاں کام کیا۔

سہرسہ: صدر اسپتال میں چوروں نے مریضوں کی جان بچانے والے آکسیجن کے پائپ کاٹ دیے۔ افراتفری پیدا ہوتی ہے۔

تریپورہ میں ماں کے قتل کے الزام میں بیٹی اور داماد گرفتار

اگرتلہ: (یواین آئی) تری پورہ پولیس نے اگرتلہ میں رقم اور دیگر مطالبات پر ہونے والے تنازع کے بعد 70 سالہ خاتون کے قتل کے الزام میں اس کی بیٹی اور داماد کو گزشتہ رات گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق، مغربی اگرتلہ پولیس اسٹیشن کے دائرۂ اختیار میں واقع مغربی بوبھان بن کی رہائشی سُلیکھا ڈے 22 دسمبر کو اپنے کمرے میں مردہ پائی گئیں۔ اس معاملے میں ان کی بیٹی ببلٹی دیب اور داماد بشنو دیب کو حراست میں لیا گیا ہے۔ تحقیقات کے دوران اس وقت اہم انکشاف ہوا جب شکایت کنندگان ہی مرکزی ملزمان کے طور پر سامنے آئے۔ مذکورہ جوڑے نے ابتدا میں دعویٰ کیا تھا کہ نامعلوم حملہ آور ان کے گھر میں داخل ہوئے اور بزرگ خاتون پر حملہ کرنے کے بعد فرار ہوگئے۔ بعدازاں خاتون کو جی بی پنت اسپتال لے جایا گیا، جہاں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے ان کی موت ہوگئی۔ پولیس کو ملزمان کے بیانات میں کافی تضادات ملے۔ ملزمان مقتولہ کے ساتھ ہی رہائش پذیر تھے اور کسی بیرونی شخص کی شمولیت کے دعوے کے حق میں کوئی ثبوت نہیں ملا۔ تفتیش کے دوران پولیس نے مالی معاملات سے متعلق جاری خاندانی تنازعات کا بھی انکشاف کیا۔ بتایا گیا ہے کہ بشنو دیب مبینہ طور پر ایک نئے اسکوٹر کا مطالبہ کر رہا تھا۔ اس کے علاوہ 2.5 لاکھ روپے کی ایک فکسڈ ڈپازٹ پالیسی بھی تکمیل کے قریب تھی، جسے لے کر بھی تنازع سامنے آیا تھا۔ جب بزرگ خاتون نے ان مطالبات کی مخالفت کی تو مبینہ طور پر ملزمان نے ان پر حملہ کیا، جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہوگئیں۔ مغربی اگرتلہ پولیس اسٹیشن کے انچارج افسر رانا چٹرجی نے بتایا کہ واقعے کو ڈکیتی کا رنگ دینے کی کوشش میں ملزمان نے مبینہ طور پر مقتولہ کے سونے کے زیورات بھی چھین لیے تھے، جنہیں بعد میں برآمد کرلیا گیا۔

پنجاب کے نوجوان کو سرحد پار کرنے پر پاک رینجرس نے حراست میں لیا، تفتیش جاری

چنڈی گڑھ: (یواین آئی) پنجاب سے لاپتہ ہونے والے ایک نوجوان کے معاملے میں یہ پیش رفت سامنے آئی ہے کہ وہ سرحد پار کرکے پاکستان میں داخل ہوگیا تھا اور اسے پاک رینجرس نے حراست میں لے لیا۔ اس واقعے سے سکیورٹی اداروں میں تشویش پیدا ہوئی ہے اور فی الحال سرگرمی سے اس کی تحقیقات جاری ہیں۔ موصولہ معلومات کے مطابق نوجوان کا تعلق گاؤں بھوپور سے ہے جو ضلع جالندھر کے شاہ کوٹ تھانہ علاقے کے تحت آتا ہے۔ وہ تقریباً ایک ماہ قبل مشتبہ حالات میں لاپتہ ہوگیا تھا، جس کے بعد اس کے اہل خانہ نے مقامی پولس میں گمشدگی کی شکایت درج کرائی تھی۔ لاپتہ نوجوان کی شناخت شرندیپ سنگھ ولد ستنام سنگھ کے طور پر کی گئی ہے۔ پولس نے تصدیق کی کہ معاملے کو انتہائی حساس سمجھا جارہا ہے۔ جالندھر کے سینئر پولس سپرنٹنڈنٹ ہرویندر سنگھ ورک نے کہا کہ کیس سے متعلق تفصیلات فی الحال شیئر نہیں کی جاسکتیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ انٹلی جنس ایجنسیاں اس معاملے میں توجہ دے رہی ہیں، اور ان کے جائزے کے بعد ہی مزید وضاحت سامنے آسکتی ہے۔ بارڈر سکیورٹی فورس (بی ایس ایف) نے ابھی تک اس واقعے کے سلسلے میں کوئی سرکاری بیان جاری نہیں کیا ہے۔ اس بارے میں کوئی تصدیق نہیں ہوسکی ہے کہ آیا یہ کراسنگ حادثاتی طور پر ہوئی، جان بوجھ کر، یا بیرونی مدد سے ہوئی۔ ہندوستانی سکیورٹی ایجنسیوں کو اس پیش رفت کے بارے میں مطلع کردیا گیا ہے، اور اطلاعات کے مطابق مختلف سطحوں پر رابطہ کاری جاری ہے۔ عہدیداروں نے کہا کہ سکیورٹی اور قانونی دونوں پہلوؤں سے اس معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔

کوڈین کف سیرپ کے کاروباریوں کے خلاف یوگی حکومت کب کارروائی کرے گی: سپریا شرینیت

نئی دہلی: (یواین آئی) کانگریس نے الزام لگایا ہے کہ اترپردیش میں لاکھوں لوگوں کو نشے کا عادی بنانے والا کوڈین کف سیرپ دھڑلے سے فروخت ہورہا ہے لیکن ریاستی حکومت نہ اس کی فروخت روک پا رہی ہے اور نہ ہی اس کاروبار سے جڑے لوگوں کو گرفتار کر پا رہی ہے۔ کانگریس کی سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل پلیٹ فارم کی سربراہ سپریا شرینیت نے بدھ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس میں کہا کہ اترپردیش میں کوڈین کف سیرپ آسانی سے 45-40 روپے میں دستیاب ہے۔ اس شربت سے لوگ شدید نشے کے شکار ہورہے ہیں۔ ریاست کے بچے بھی اس نشے کی لت میں آرہے ہیں اور ان کے خاندان تباہ ہورہے ہیں۔ کسی بھی طرح کا نشہ ملک کے سامنے ایک سنگین مسئلہ ہے، جس پر بحث ضروری ہے۔ حالات ایسے ہوگئے ہیں کہ سڑکوں سے لے کر اسکول-کالج کے کیمپس تک ہر طرح

کا نشہ آسانی سے دستیاب ہے۔ پہلے چرس، گانجہ، افیون جیسے نشے کی بات ہوتی تھی لیکن آج کف سیرپ کا نشہ اترپردیش میں پھیل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس شربت میں کتنا نشہ ہے اور اس کی لت کتنی خطرناک ہے اس کا اندازہ اسی سے لگایا جا سکتا ہے کہ ریاست کے اُناؤ میں آکاش نام کے ایک لڑکے کو کف سیرپ کی لت لگ گئی۔ اس کی لت چھوٹی نہیں اور اسے یہ سیرپ آسانی سے ملتا ہے۔ محض 17 سال کے اس لڑکے نے پہلے جیب خرچ سے سیرپ خریدا، پھر گھر کا سامان اور ماں کے زیور بیچنے لگا۔ گھر والوں نے ڈانٹ لگائی تو چین چھیننے لگا۔ اب آکاش کا جگر اور گردے خراب ہوچکے ہیں، پیٹ میں پانی بھر گیا ہے۔ علاج پر لاکھوں روپے خرچ ہورہے ہیں لیکن لت نہیں چھوٹتی۔ یہ کہانی صرف آکاش کی نہیں بلکہ ان بے شمار نوجوانوں کی ہے جو کف سیرپ کے نشے کا شکار ہورہے ہیں۔

دھان کی خرید میں ناکامی پر بی جے ڈی کے احتجاج کا اعلان

بھوونیشور: (یواین آئی) اوڈیشہ کی حزب اختلاف کی اہم پارٹی بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) نے خبردار کیا ہے کہ اگر حکمراں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت نے دھان کی خریداری کے عمل کو درست نہیں کیا تو وہ ریاست بھر میں احتجاج کرے گی۔ بدھ کے روز ایک مشترکہ بیان میں بی جے ڈی کی سینئر نائب صدر پرمیلا ملک، نائب صدر سنجے کمار داس برما اور سینئر جنرل سکریٹری بھرگو بکسی پاترا نے ریاستی حکومت پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ دھان کی خریداری کے دوران کسانوں کو درپیش مسائل کو حل کرنے میں پوری طرح ناکام رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ نام نہاد "ڈبل انجن سرکار"، جو 800 روپے فی کوئنٹل ان پٹ سبسڈی فراہم کرنے کا دعویٰ کرتی ہے، تمام محاذوں پر بری طرح ناکام ہو چکی ہے۔ بی جے ڈی لیڈروں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ پارٹی کسانوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے اپنی آواز بلند کرتی رہے گی۔ مسٹر داس برما نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے بار بار 800 روپے فی کوئنٹل سبسڈی فراہم کرنے کے دعوؤں کے باوجود کسانوں کو ان کا واجبات نہیں مل رہا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ مالی سال 25-2024 کے لیے دھان کی خریداری کے ہدف کا صرف 20 فیصد مکمل ہوا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اگرچہ خریف دھان کی خریداری کا سیزن شروع ہو چکا ہے لیکن کہیں بھی خریداری شروع نہیں ہوئی۔

روڑکی: مجرموں نے ہسٹری شیٹر ونے تیاگی کو اس وقت گولی مار کر شدید زخمی کردیا جب وہ سماعت کے لیے پولیس کی تحویل میں تھے۔

ضلع ہری دوار میں بدنام زمانہ ملزم پر حملہ، دو کانسٹیبل سمیت تین زخمی

ہریدوار: (یواین آئی) اتراکھنڈ کے ضلع ہری دوار میں روڑکی جیل سے لکسر عدالت میں پیشی کے لیے لائے جا رہے ایک بدنام زمانہ مجرم پر بدھ کے روز دن دہاڑے جان لیوا حملہ کیا گیا۔ اس سنسنی خیز واردات میں بدنام مجرم ونے تیاگی سمیت سکیورٹی پر مامور دو پولیس کانسٹیبل گولی لگنے سے زخمی ہوگئے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق بدنام زمانہ مجرم ونے کو پولیس ٹیم ایک خصوصی وین کے ذریعے روڑکی جیل سے لکسر عدالت لے جا رہی تھی۔ اسی دوران لکسر فلائی اوور کے قریب پہلے سے گھات لگائے موٹر سائیکل سوار شرپسندوں نے گاڑی پر اندھا دھند فائرنگ کر دی، جس سے موقع پر افراتفری مچ گئی۔ زخمیوں کو فوری طور پر قریبی اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں ڈاکٹروں کی نگرانی میں ان کا علاج جاری ہے۔ پولیس کے مطابق تینوں کی حالت فی الحال مستحکم بتائی جارہی ہے۔

واقعے کی اطلاع ملتے ہی سینئر پولیس افسران موقع پر پہنچ گئے اور پورے علاقے میں سخت ناکہ بندی کر کے تفتیشی کارروائی شروع کردی گئی۔ جائے وقوعہ سے کارتوس کے خول برآمد کر لیے گئے ہیں اور اطراف میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کی جانچ کی جارہی ہے۔ حملہ آوروں کی تعداد، شناخت اور مقصد کے حوالے سے تحقیقات جاری ہیں۔ پولیس نے ابتدائی طور پر مجرم کو چھڑانے یا باہمی دشمنی کا امکان ظاہر کیا ہے۔

حکومت نے بس کرایوں میں 18 فیصد اضافے کی منظوری دے دی

سری نگر: (یواین آئی) جموں وکشمیر حکومت نے بدھ کو ریاست بھر میں مسافر گاڑیوں کے کرایوں میں 18 فی صد اضافہ منظور کرلیا ہے۔ یہ فیصلہ کمیٹی کی تفصیلی میٹنگ کے بعد سامنے آیا، جس کی صدارت پرنسپل سکریٹری فنانس، سنتوش ڈی ویدیا نے سول سکریٹریٹ جموں میں کی۔ میٹنگ کے دوران ٹرانسپورٹ نمائندوں نے حکومت کے سامنے 40 فیصد کرایہ بڑھانے کی تجویز رکھی اور مؤقف اختیار کیا کہ پیٹرول، ٹیکسز، مرمت اور دیگر آپریشنل اخراجات میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے، جس کے باعث کرایہ اضافہ ناگزیر ہے۔ کمیٹی نے اس مطالبے کا تفصیلی اور نقطہ بہ نقطہ جائزہ لیا، جس میں اسپیئر پارٹس کی قیمتوں میں تیزی سے اضافے، ڈیزل پیٹرول خرچ، گاڑیوں کی دیکھ بھال، ٹائر، بیٹری، انشورنس و دیگر اخراجات کو مدنظر رکھا گیا۔ تاہم کمیٹی نے کرایہ بڑھانے کی درخواست کا جائزہ لیتے ہوئے اس بات کا بھی خاص خیال رکھا کہ عام شہری، طالب علم، ملازمین اور روزانہ سفر کرنے والے افراد پر اضافی مالی بوجھ نہ پڑے۔ یہی وجہ ہے کہ تمام پہلوؤں پر غور کرنے کے بعد کمیٹی نے 40 فیصد کے بجائے 18 فیصد اضافہ منظور کیا۔ فیصلے کے مطابق تمام کیٹگریز کی مسافر بسوں، منی بسوں، ٹاٹا سومو، ٹرانسپورٹ وینز اور دیہی روٹس پر چلنے والی گاڑیوں میں یکساں طور پر 18 فیصد اضافہ نافذ ہوگا اور یہ اضافہ یکم جنوری 2026 سے لاگو ہوگا۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ فیصلہ ایک متوازن حکمتِ عملی کے تحت کیا گیا ہے، جس میں ٹرانسپورٹ انڈسٹری کی مالی بقا کے ساتھ ساتھ مسافروں کے مفادات کا بھی تحفظ کیا گیا ہے۔

دو دہائیوں کے بعد ادھو اور راج ٹھاکرے متحد

شیو سینا یو بی ٹی اور ایم این ایس نے میونسپل کارپوریشن کے انتخابات ایک ساتھ مل کر لڑنے کا اعلان کیا، 'اگر ہم بٹیں گے تو کٹیں گے': ادھو ٹھاکرے، ممبئی کو مراٹھی میئر ملے گا: راج ٹھاکرے

ممبئی: بی ایم سی انتخابات سے قبل ادھو ٹھاکرے کی شیوسینا (یو بی ٹی) اور راج ٹھاکرے کی مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) نے اتحاد کا اعلان کیا ہے۔ 20 سال بعد ٹھاکرے بھائی ایک بار پھر ایک ساتھ کھڑے ہیں۔ ادھو ٹھاکرے اور راج ٹھاکرے نے شیوسینا-ایم این ایس اتحاد کا اعلان کرنے کے لیے ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا۔ دونوں پارٹی لیڈر اب ایک ساتھ بی ایم سی میونسپل کونسل کا الیکشن لڑیں گے۔ ادھو ٹھاکرے نے پریس کانفرنس میں کہا کہ ہم متحد رہنے کے لیے اکٹھے ہوئے ہیں۔

شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ نے اتحاد کا اعلان کرنے کے ساتھ ساتھ یہ نعرہ بھی دیا کہ ''اگر ہم بٹیں گے تو کٹیں گے''۔ راج ٹھاکرے نے بی ایم سی کے آئندہ انتخابات کے حوالے سے کہا کہ ممبئی کو مراٹھی میئر ملے گا۔ پریس کانفرنس کے دوران ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ جو لوگ بی جے پی کے اندر ہونے والے واقعات کو برداشت نہیں کر سکتے وہ شیوسینا (یو بی ٹی)-ایم این ایس اتحاد میں شامل ہو سکتے ہیں۔ پریس کانفرنس کے بعد ادھو ٹھاکرے اور راج ٹھاکرے کا پورا خاندان اسٹیج پر ایک ساتھ

کھڑا نظر آیا۔ شیوسینا (یو بی ٹی) لیڈر سنجے راوت بھی ٹھاکرے خاندان کے ساتھ نظر آئے۔ ٹھاکرے برادران کی پریس کانفرنس کے دوران، اسٹیج کے پیچھے ایک پوسٹر میں بالا صاحب ٹھاکرے کی تصویر آویزاں تھی۔ اس پوسٹر پر نہ تو ادھو ٹھاکرے اور نہ ہی راج ٹھاکرے کی تصویر دکھائی دی۔ بالا صاحب ٹھاکرے کی تصویر دونوں پارٹیوں کے انتخابی نشانات کے درمیان لگائی گئی تھی۔

ادھو ٹھاکرے اور راج ٹھاکرے ایک ساتھ بالا صاحب ٹھاکرے کو خراج عقیدت پیش کرنے پہنچے۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے اور ایم این ایس کے سربراہ راج ٹھاکرے اپنے والد بالا صاحب ٹھاکرے کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ایک ساتھ پہنچے۔ دونوں رہنماؤں نے اپنی بیویوں کے ساتھ شیواجی پارک میں یادگار پر حاضری دی۔ اس موقع پر شیوسینا (یو بی ٹی) لیڈر آدتیہ ٹھاکرے اور ایم این ایس لیڈر امیت ٹھاکرے بھی اپنے اہل خانہ کے ساتھ نظر آئے۔ اتحاد کے اعلان سے پہلے ہی پورا ٹھاکرے خاندان بالا صاحب ٹھاکرے کو خراج عقیدت پیش کرنے پہنچ گیا تھا۔

ممبئی پولیس کے اے ایس آئی کی شرمناک حرکت

18 سالہ معذور خاتون سے چھیڑ چھاڑ کا ویڈیو وائرل، نوجوانوں نے پکڑ کر پولیس کے حوالے کیا

ممبئی: ممبئی سے ایک چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ پیر 22 دسمبر کو، اسسٹنٹ سب انسپکٹر (اے ایس آئی) سنجے رانے کو تاڑدیو علاقے میں ایک 18 سالہ معذور خاتون کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔ مقامی لوگوں نے اسسٹنٹ سب انسپکٹر کو متاثرہ کے ساتھ بدتمیزی کرتے دیکھا اور اسے تھانے لے گئے۔ تماشائیوں نے واقعے کا ایک ویڈیو بھی ریکارڈ کیا، جس میں اے ایس آئی مقامی لوگوں سے معافی مانگتے ہوئے نظر آ رہا ہے۔

اسسٹنٹ سب انسپکٹر کا یہ ویڈیو تھانے میں جمع کرایا گیا اور اب سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ 53 سالہ سنجے رانے تاڑدیو میں لوکل آرمز ڈویژن 2 میں اے ایس آئی کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے اور واقعہ کے وقت اس نے پولیس کی وردی پہن رکھی تھی۔ ممبئی پولیس کے مطابق یہ واقعہ پیر کی شام تقریباً 5:30 بجے پیش آیا۔ اے ایس آئی نے اس گھناؤنے فعل کو برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن کے بھاؤ صاحب ہائر گارڈن میں تاڑدیو آر ٹی او کے قریب کیا۔

ایک پولیس افسر نے بتایا کہ سنجے رانے 18 سالہ معذور خاتون کے پاس بیٹھا اور اسے ہراساں کرنا شروع کر دیا۔ اے ایس آئی کی حرکتوں سے خاتون بے چین ہو رہی تھی۔ باغ میں موجود لوگوں نے یہ دیکھا تو مداخلت کی اور اے ایس آئی کو رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ انہوں نے اے ایس آئی کی خاتون کو ہراساں کرنے کا ویڈیو بھی ریکارڈ کیا۔

پولیس نے بتایا کہ ملزم اے ایس آئی سنجے رانے نشے میں نہیں تھا۔ میڈیکل ٹیسٹ کرایا گیا ہے، اور رپورٹ کا انتظار ہے۔ ملزم کو بھی عدالت میں پیش کیا گیا، عدالت نے اسے 26 دسمبر تک پولیس کی تحویل میں دے دیا۔

کانگریس ایم این ایس کے ساتھ اتحاد کے حق میں نہیں: وجے وڈیٹیوار

ممبئی: ممبئی میں ٹھاکرے برادران کے درمیان معاہدے کے بعد کانگریس کے سینئر لیڈر وجے وڈیٹیوار نے کہا کہ کانگریس مہا وکاس اگھاڑی اور انڈیا بلاک کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وڈیٹیوار نے کہا کہ جمہوریت میں خاندان کے اندر اتحاد کا خیر مقدم کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ٹھاکرے برادران مل کر الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا تو کانگریس کو بے چینی محسوس کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ انہوں نے ان کی کامیابی کی خواہش کی، لیکن یہ بھی واضح کیا کہ کانگریس کبھی بھی مہاراشٹر نونرمان سینا کے ساتھ اتحاد کے حق میں نہیں رہی ہے۔ وڈیٹیوار نے اس بات کا اعادہ کیا کہ کانگریس ماضی میں مسلسل شیوسینا اور شرد پوار کے ساتھ کھڑی رہی ہے اور کرتی رہے گی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ممبئی کے سیاسی منظرنامے میں تبدیلی کے باوجود اس پوزیشن میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ حالیہ میونسپل کونسل کے انتخابات کے نتائج کا حوالہ دیتے ہوئے، وڈیٹیوار نے کہا کہ کانگریس تنہا الیکشن لڑنے والی سب سے بڑی پارٹی بن کر ابھری ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ پارٹی نے ووٹ شیئر، کونسلر کی تعداد اور میئر کے عہدوں کے لحاظ سے اپنے اتحادیوں کو پیچھے چھوڑ دیا۔

گویا زیلنسکی اور پوتن بات چیت کے لیے جمع ہوئے ہیں: فڑنویس

ممبئی: مہاراشٹر کے وزیر اعلی دیویندر فڑنویس نے آج بدھ کو شیوسینا (یو بی ٹی)-ایم این ایس اتحاد پر تنقید کرتے ہوئے اسے غیر ضروری 'ہائپ' قرار دیا اور کہا کہ گویا زیلنسکی اور پوتن روس اور یوکرین کے درمیان بات چیت کے لیے اکٹھے ہوئے ہیں۔ ممبئی کے سیاسی ماحول میں ایک بڑی تبدیلی اس وقت آئی جب ادھو ٹھاکرے اور راج ٹھاکرے نے 2026 میں ہونے والے اہم برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کے انتخابات سے پہلے اپنے اتحاد کا باضابطہ اعلان کیا۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے سی ایم فڑنویس نے کہا کہ وہ ایسا ماحول بنا رہے ہیں جیسے روس اور یوکرین آخر کار اکٹھے ہو گئے ہیں اور زیلنسکی اور پوتن بات چیت کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے انہیں مزید نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہ دونوں جماعتیں اس لیے اکٹھی ہوئی ہیں کیونکہ وہ اپنی سیاسی بقا کی جنگ لڑ رہی ہیں۔ فڑنویس نے کہا کہ انہوں نے بار بار اپنا موقف بدلا ہے جس سے لوگوں میں عدم اعتماد پیدا ہوا ہے۔ خوشامد کی پالیسی اپنا کر وہ اپنا ووٹ بینک بھی کھو چکے ہیں۔

مہاراشٹر میں مہایوتی مضبوط ہے: ایکناتھ شندے

مہایوتی ترقی کے لیے پرعزم ہے، جب کہ طاقت کے بھوکے اتحاد ممبئی کے مفادات کے ساتھ غداری کر رہے ہیں

ممبئی: مہایوتی اتحاد مضبوط ہے اور اس کا ترقی پر مبنی ایجنڈا ہے۔ تاہم کچھ لوگ آج صرف اقتدار کے ایجنڈے کے لیے اکٹھے ہوئے ہیں۔ شیوسینا کے چیف لیڈر اور نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے یو بی ٹی۔ ایم این ایس اتحاد پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ان کا ممبئی والوں سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ وہ بالا صاحب بھون میں منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر وزراء دادا جی بھوسے اور سنجے شرسات بھی موجود تھے۔

ناسک اور کولہاپور اضلاع سے یو بی ٹی اور کانگریس کے سینکڑوں عہدیداروں اور کارکنوں نے ڈپٹی سی ایم شندے کی موجودگی میں شیوسینا میں شمولیت اختیار کی۔ یو بی ٹی کو نشانہ بناتے ہوئے شندے نے کہا کہ کچھ اتحاد عوام اور ریاست کی فلاح و بہبود کے لیے بنائے جاتے ہیں، جب کہ دوسرے خودغرضی، طاقت اور سیاسی بقا کے لیے بنائے جاتے ہیں۔ اس سے قطع نظر کہ کون کس کے ساتھ اتحاد کرتا ہے، مہاراشٹر میں مہایوتی مضبوط ہے، انہوں نے زور دے کر کہا۔ مہایوتی نے لوک سبھا اور اسمبلی دونوں انتخابات میں کامیابی حاصل کی ہے۔ میونسپل کونسلوں میں، اکیلے شیو سینا نے مہا وکاس اگھاڑی کی تینوں پارٹیوں سے زیادہ صدر منتخب کیے ہیں۔ شندے نے کہا کہ مہاراشٹر کے لوگوں نے پچھلے ساڑھے تین سالوں میں بالا صاحب ٹھاکرے کے نظریے کو ترک کرنے والوں کو ان کی جگہ دکھا دی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ممبئی کے ساتھ پہلے سونے کے انڈے دینے والی مرغی کی طرح سلوک کیا جاتا تھا، پہلے وہ انڈے کھاتے تھے، اور اب وہ مرغی کو ذبح کرنے کے لیے اکٹھے ہو گئے ہیں۔ پریس کانفرنس میں انہوں نے ممبئی کی ترقی کے بارے میں ایک لفظ بھی نہیں کہا۔ مہایوتی کے پاس ترقی کا ایجنڈا ہے، لیکن ان کے پاس صرف اقتدار اور کرسیوں کا ایجنڈا ہے۔ وہ اقتدار حاصل کرنے اور اپنے عہدوں کی حفاظت کے لیے اکٹھے ہوئے ہیں۔

شندے نے سوال کیا کہ ممبئی والوں کو ممبئی سے باہر کس نے مجبور کیا، کس نے ممبئی کے پروجیکٹوں کو روکا، اور کس نے شہر کو آلودہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ مہایوتی حکومت نے تعمیر نو کے مسائل کو حل کیا اور 3.5 ملین ممبئی والوں کو ممبئی میں گھر فراہم کرنے کا عمل شروع کیا جنہیں نقل مکانی پر مجبور کیا گیا تھا۔ مہایوتی نے ممبئی کو گڑھوں سے پاک بنانے کا عہد لیا ہے۔ رما بائی نگر اور کامٹھی پورہ میں دوبارہ ترقی کا کام شروع ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے جو وعدہ کیا تھا اسے پورا کیا ہے۔ شندے نے کہا کہ جو اپنے بچوں کا خیال نہیں رکھ سکتے وہ ممبئی یا ریاست کا خیال نہیں رکھ سکتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جو لوگ سڑکوں کے کاموں، اسفالٹ کے ٹھیکوں، دریائے مٹھی کو ڈیسلٹ کرنے اور کووڈ کے دور میں کرپشن کی انتہا کو پہنچ گئے، ان کا مقدس کلاش کے بارے میں بات کرنا ایک بڑے مذاق کے سوا کچھ نہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ انہوں نے مراٹھی برادری کو مسلسل کمزور کیا ہے اور جب انتخابات قریب آتے ہیں تو انہیں اچانک مراٹھی لوگ یاد آتے ہیں۔ تاہم، ممبئی والے سمجھدار ہیں اور ترقی چاہتے ہیں۔ مہاوتی مہالکشمی ریسکورس پر 300 ایکڑ پر ہندوستان کا سب سے بڑا سینٹرل پارک تیار کر رہی ہے۔ اس لیے جو آج اکٹھے ہوئے ہیں، انھوں نے ایسا ممبئی والوں کے لیے نہیں کیا، بلکہ اپنے ذاتی مفادات اور طاقت کے لیے کیا ہے، شندے نے نتیجہ اخذ کیا۔

کانگریس اور راشٹریہ سماج پارٹی کے درمیان اتحاد

ہرش وردھن سپکال اور مہادیو جانکر نے میونسپل کارپوریشن اور ضلع پریشد کے انتخابات مشترکہ طور پر لڑنے کا اعلان کیا

ممبئی: ریاست میں بلدیاتی انتخابات کے بعد ہونے والے میونسپل کارپوریشن اور ضلع پریشد کے انتخابات کے لیے کانگریس پارٹی پوری طرح تیار ہے۔ بلدیاتی انتخابات کی طرح آئندہ ہونے والے ان انتخابات میں بھی ہم خیال پارٹیوں کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی کانگریس نے اپنائی ہے۔ اسی کے تحت کانگریس پارٹی اور راشٹریہ سماج پارٹی میونسپل کارپوریشن اور ضلع پریشد کے انتخابات مشترکہ طور پر لڑیں گی۔ اس کا باضابطہ اعلان مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے کیا۔

تلک بھون میں راشٹریہ سماج پارٹی کے صدر اور سابق وزیر مہادیو جانکر اور کانگریس کے ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال کے درمیان اتحاد کے سلسلے میں تفصیلی بات چیت ہوئی۔ اس کے بعد دونوں رہنماؤں نے مشترکہ پریس کانفرنس میں آئندہ انتخابات کے لیے اتحاد کا اعلان کیا۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ مہادیو جانکر بہوجن سماج کی ایک مضبوط آواز ہیں۔ ملک میں بی جے پی کی جانب سے جمہوریت اور آئین کو کچلنے کا جو عمل جاری ہے، ایسے حالات میں ہم خیال پارٹیوں کا ایک ساتھ آنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ بلدیہ اور نگر پنچایت انتخابات میں اگرچہ باضابطہ اتحاد کا اعلان نہیں کیا گیا تھا، لیکن ستارا، سانگلی کے ساتھ ساتھ مراٹھواڑہ اور ودربھ میں ہم نے مل کر انتخابات لڑے اور اسی اتحاد کو اب آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

اس موقع پر راشٹریہ سماج پارٹی کے قومی صدر مہادیو جانکر نے کہا کہ شیو، شاہو، پھلے اور امبیڈکر کے نظریات کو سامنے رکھ کر سیاست کرتے ہوئے ہم خیال پارٹیوں کا ایک ساتھ ہونا اشد ضروری ہے۔ اسی جذبے کے تحت انہوں نے دہلی میں لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی سے ملاقات کی تھی۔ انہوں نے واضح کیا کہ کانگریس اور راشٹریہ سماج پارٹی کے درمیان اتحاد 31 مئی کو ہی طے پا چکا تھا۔ راہل گاندھی ملک کے نوجوانوں، خواتین، آدیواسیوں، غریبوں اور پسماندہ طبقات کی آواز ہیں۔ جانکر نے کہا کہ اس وقت اصل مسئلہ نشستوں کی تعداد نہیں بلکہ آئین اور جمہوریت کے تحفظ کا ہے۔

میونسپل افسران اور آلودگی کنٹرول بورڈ کی سرزنش

فضائی آلودگی پر قابو پانے میں ناکام رہنے پر بامبے ہائی کورٹ برہم، آلودگی کو روکنے کے لیے تجاویزات پیش کرنے کی ہدایت

ممبئی: بمبئی ہائی کورٹ نے فضائی آلودگی کے معاملے میں میونسپل افسران اور آلودگی کنٹرول بورڈ کو پھٹکار لگائی ہے۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ اگرچہ وہ شہر میں ترقی یا تعمیرات کو نہیں روک سکتا، لیکن وہ فضائی آلودگی کو کم کرنے کے لیے کم از کم سختی سے قوانین کو نافذ کر سکتا ہے۔ چیف جسٹس چندر شیکھر اور جسٹس گوتم انکھر کی بنچ نے کہا کہ میونسپل حکام فضائی آلودگی پر قابو پانے میں ناکام رہے ہیں۔ بمبئی ہائی کورٹ نے برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن اور مہاراشٹر آلودگی کنٹرول بورڈ (ایم پی سی بی) کو شہر کی بڑھتی ہوئی فضائی آلودگی کو کم کرنے اور ضوابط کو سختی سے نافذ کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔ عدالت نے کہا کہ وہ کسی بھی تعمیر یا ترقی کو روکنا نہیں چاہتی لیکن وہ ضوابط کو نافذ کرنا چاہتی ہے۔ ہائی کورٹ نے یہ بھی کہا کہ اگر آج بھی سخت کوششیں نہ کی گئیں تو حالات پر قابو پانا بہت مشکل ہو جائے گا۔ عدالت نے کہا کہ حالات ہاتھ سے نکل گئے تو کچھ بھی آپ کے قابو میں نہیں آئے گا۔ ہائی کورٹ نے یہ حکم پیر کو بی ایم سی کمشنر بھوشن گگرانی اور ایم پی سی بی سکریٹری دیویندر سنگھ کو بھیجا اور انہیں منگل کو عدالت میں طلب کیا۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ آپ فضائی آلودگی کو روکنے کے لیے اپنی تجاویزات پیش کریں۔ عہدیدار ہونے کے ساتھ ساتھ آپ اس ملک کے شہری بھی ہیں اور اس لیے یہ آپ کا بنیادی فرض ہے۔ ہائی کورٹ نے شہر میں ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔

فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن کے وزیر نرہری جروال نے ہوٹلوں اور اداروں کی مکمل جانچ کا حکم دیا

ممبئی: نئے سال کی آمد، تقریبات اور 31 دسمبر کے پس منظر میں یہ ضروری ہے کہ ہوٹلوں، ریسٹورانوں اور کھانے پینے کے اداروں میں تیار کیا جانے والا کھانا صاف، محفوظ اور صحت بخش ہو۔ اس کے لیے فوڈ سیفٹی افسران کو اپنے دائرہ اختیار میں آنے والے ریسٹورانوں، ہوٹلوں اور کھانے پینے کے اداروں کا مکمل معائنہ کرنا چاہیے، فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن اور خصوصی معاون وزیر نرہری جروال نے ہدایت کی۔ ہوٹلوں میں صفائی شہریوں کی صحت کے نقطہ نظر سے خصوصی اہمیت کی حامل ہے اور اس حوالے سے ہوٹل والوں میں عوامی شعور اور روشن خیالی پیدا کی جائے۔ معائنہ کے دوران میعاد ختم شدہ خام مال کے استعمال، کھانے پینے کی اشیاء میں خوردنی اور غیر خوردنی رنگوں کے استعمال کے ساتھ ساتھ حفظان صحت کے معیارات کی پاسداری کو بھی سختی سے چیک کیا جائے گا۔ اس کے لیے وزیر جروال نے وضاحت کی کہ فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ نے ریاست بھر میں ایک بڑی مہم چلائی ہے۔

بی ایم سی الیکشن سے قبل کریٹ سومیا اور نتیش رانے سرگرم

مسلمانوں کے خلاف زہر افشانی اور بدگمانی پیدا کرنے کا الزام ابو عاصم اعظمی نے ان لیڈران پر پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کیا

ممبئی: ہندو اور مسلمان کے نام پر ووٹوں میں انتشار اور نفرت کی سیاست بی جے پی کر رہی ہے، مسلمانوں نے کون سا ایسا غلط کام کر دیا ہے کہ کریٹ سومیا اور نتیش رانے مسلمانوں کے خلاف مسلسل زہر افشانی کر رہے ہیں، ان کے پاس کوئی تعمیری سوچ یا کرپشن سے مقابلہ کرنے کی کوئی حکمت عملی نہیں ہے، اس لیے یہ صبح و شام ہندو مسلمان کرتے رہتے ہیں تاکہ انہیں فائدہ پہنچے اور معاشرے میں پھوٹ پیدا ہو، ہندوؤں اور مسلمانوں میں نفرت پیدا کر کے یہ معاشرے میں نفرت کا ماحول قائم کر رہے ہیں، اس قسم کا سنگین الزام مہاراشٹر سماجوادی پارٹی لیڈر و رکن اسمبلی ابو عاصم اعظمی نے عائد کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ممبئی کا میئر خان بنے یہ مسلمانوں نے کب کہا تھا، لیکن بی جے پی نے اس کا موضوع بنا کر مسلمانوں کے نام سے ہندوؤں کو خوفزدہ کرنے کی کوشش شروع کر دی ہے، مسلمان تو یہ کہتے ہیں کہ ممبئی کا میئر کوئی ممبیکر منتخب ہو تاکہ ممبئی شہر ترقی کی جانب گامزن ہو۔ لیکن میئر کے نام پر اختلافات پیدا کرنے کی کوشش شروع کر دی گئی ہے۔ ایک سال قبل کے سروے کی بنیاد پر یہ کہا جا رہا ہے کہ ممبئی کی ڈیموگرافی تبدیل ہو رہی ہے اور یہاں بنگلہ دیشی دراندازی کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے، اس پر اعظمی نے کہا کہ غیر قانونی بنگلہ دیشی کہاں سے آ رہے ہیں اور سرکار کیا کر رہی ہے، دراندازی کیوں ہو رہی ہے اس پر سرکار کو توجہ دینے کی ضرورت ہے لیکن جس طرح سے بنگلہ دیشیوں کے نام پر مسلمانوں کو ہراساں کیا جا رہا ہے وہ غلط ہے، انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کی آبادی کا راگ الاپ کے شدت پسند لیڈران ہندوؤں کو آبادی بڑھانے کا مشورہ دیتے ہیں، نونیت رانے کے تبصرہ پر ابو عاصم اعظمی نے کہا کہ انہیں کس نے روکا ہے وہ چالیس بچہ پیدا کرے، لیکن ہندو اور مسلمانوں کے نام پر بدگمانی پیدا نہ کی جائے، یہ انتہائی نقصاندہ ہے، مسلمانوں کے خلاف نفرت پیدا کرنے کا سیاسی ایجنڈہ ہے، بی ایم سی الیکشن سے قبل کریٹ سومیا اور نتیش رانے اب سرگرم ہو گئے ہیں اور مسلمانوں کے خلاف زہر افشانی کر رہے ہیں، ابو عاصم اعظمی نے ان تمام لیڈران پر پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کیا۔

روپیہ آٹھ پیسے کمزور

ممبئی (یو این آئی) انٹربینکنگ فارن ایکسچینج مارکیٹ میں بدھ کے روز روپیہ آٹھ پیسے کمزور ہوا اور کاروبار کے اختتام پر ایک ڈالر 89.71 روپے بولا گیا۔ منگل کو ہندوستانی کرنسی 5.50 پیسے کی مضبوطی سے 89.63 فی ڈالر پر بند ہوئی تھی۔ روپے میں آج بھاری اتار چڑھاؤ دیکھا گیا۔ یہ سات پیسے بڑھ کر 89.56 فی ڈالر پر کھلا اور 89.51 روپے فی ڈالر تک مضبوط ہوا۔ کاروبار کے وسط میں یہ 89.83 فی ڈالر تک ٹوٹ گیا تھا۔

ممبرا میک کمپنی میں آتشزدگی، دو کارخانے خاکستر

گیس سلینڈر وقت رہتے نکال لئے گئے جس سے بڑا حادثہ ٹل گیا

(انوار الحق خان)

ممبرا: ممبرا کے میک کمپنی انڈسٹریل اسٹیٹ میں دو کارخانوں میں یکایک آگ لگ گئی جس پر وقت رہتے قابو کر لیا گیا لیکن کارخانے خاکستر ہو گئے۔ تھانے ڈیزاسٹر مینجمنٹ کو آج شام 6 بجے کے قریب ملی اطلاع کے مطابق ممبرا میں ممبرا فائر اسٹیشن کے سامنے واقع میک MAC انڈسٹریل کمپنی کمپاؤنڈ کی بی ونگ کی پہلی اور دوسری منزل پر پھٹے کے گودام میں آگ لگ گئی۔ حادثہ کی اطلاع ملتے ہی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی ٹیم اہلکاران اور فائر ڈپارٹمنٹ کے اہلکار 3 فائر گاڑیوں، 02 واٹر ٹینکرز، 1 ریسکیو گاڑی سمیت ٹورینٹ پاور کمپنی کے اہلکار، ممبرا پولیس کے اہلکاران کے ساتھ موقع پر پہنچے اور سخت مشقت کے بعد آگ بجھا دی گئی اس حادثہ میں کوئی زخمی نہیں ہوا۔ حالانکہ آگ کی لپیٹیں آسمان سے باتیں کر رہی تھی جسے دیکھ کر میک کمپاؤنڈ میں افرتفری مچ گئی تھی۔ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی سابق اپوزیشن لیڈر و سینئر نگر سیوک اشرف شانو پٹھان بھی پہنچے اور راحت رسانی کرتے نظر آئے انھوں نے بتایا کہ اندر گیس سلینڈر بھی تھے جسے فوری طوری پر باہر نکالا گیا ان دو کارخانوں میں سے ایک میں ایشین۔ پینٹ کمپنی کا برش بنتا تھا دوسرے میں پیکنگ پھٹے کے کارخانہ میں آگ لگی تھی۔ آگ لگنے کی اصل وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکی۔

دھاراوی میں بھارتی کمیونسٹ پارٹی کی صد سالہ تقریب

ممبئی: 23 دسمبر 2025 کو شام 6 بجے سے بھارتی کمیونسٹ پارٹی کی دھاراوی صد سالہ تقریبات دھاراوی پارٹی دفتر میں منعقد ہوئیں۔ اس اجلاس کے مرکزی مقرر ممبئی کے سیکریٹری کامریڈ ملند رناڈے تھے۔ دیگر مقررین میں کامریڈ نصیر الحق، کامریڈ شنکر کنچیکو روے اور کامریڈ سواتی کنچیکو روے شامل تھے، جبکہ اجلاس کی صدارت کامریڈ چندر کانت شندے نے کی۔

تلوجا لاج میں جسم فروشی کے ریکیٹ کا پردہ فاش

بنگلہ دیشی نابالغ سمیت 7 خواتین کو بچایا گیا، مالک اور منیجر گرفتار

نئی ممبئی: انسداد انسانی اسمگلنگ یونٹ (اے ایچ ٹی یو) نے تلوجا ایم آئی ڈی سی علاقے میں ایک لاج سے چل رہے غیر قانونی جسم فروشی کے ریکیٹ کا پردہ فاش کیا اور ایک نابالغ بنگلہ دیشی لڑکی سمیت سات خواتین کو بچایا اور لاج کے مالک، منیجر اور ایک سروس بوائے کو گرفتار کیا۔ پولیس کے مطابق یہ ریکیٹ تلوجہ ایم آئی ڈی سی کے نوناتھ ان لاج سے چلایا جا رہا تھا، جہاں صارفین سے مبینہ طور پر 2000 روپے وصول کیے جاتے تھے اور خواتین کو جنسی استحصال کے لیے دستیاب کرایا جاتا تھا۔ مخصوص معلومات ملنے پر، اے ایچ ٹی یو نے معلومات کی تصدیق کے لیے 21 دسمبر کی رات کو ایک ڈیکو آپریشن کیا۔ تصدیق کے بعد اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس دھرمپال بنسوڑے کی رہنمائی میں رات 45.11 بجے کے قریب چھاپہ مارا گیا۔ سینئر پولیس انسپکٹر پرتھوی راج گھورپڑے کی قیادت میں ٹیم نے پولیس کانسٹیبل انیل منڈول اور دیگر عملے کے ساتھ لاج کے احاطے کی تلاشی لی۔'' ایک اہلکار نے بتایا چھاپے کے دوران، ہم نے سات خواتین کو لاج کے کمروں میں جسم فروشی کے لیے رکھا ہوا پایا۔ ان میں ایک نابالغ بنگلہ دیشی لڑکی تھی، جب کہ دو دیگر خواتین بھی بنگلہ دیشی شہری تھیں۔ تمام سات متاثرین کو حفاظتی تحویل میں لے لیا گیا۔

کتے کے کاٹنے کے ایک ماہ بعد 6 سالہ بچی کی موت

کے ڈی ایم سی کے زیر انتظام اسپتال میں اینٹی ریبیز انجیکشن لگوانے کے باوجود لڑکی بچ نہ سکی

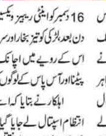

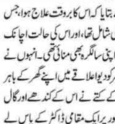

تھانے: مہاراشٹر کے تھانے میں ایک چھ سالہ بچی آوارہ کتے کے کاٹنے کے ایک ماہ سے زیادہ عرصے بعد مر گئی، ایک شہری اہلکار نے بدھ کو اس کی اطلاع دی ہے۔ بچی کے اہل خانہ نے بتایا کہ اس کا بروقت علاج ہوا، جس میں اینٹی ریبیز انجیکشن بھی شامل تھا، اور اس کی حالت اچانک بگڑنے سے پہلے اس نے اپنی سالگرہ بھی منائی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ نشا شندے 17 نومبر کو دیوا علاقے میں اپنے گھر کے باہر کھیل رہی تھی کہ ایک گلی کے کتے نے اس کے کندھے اور گال پر کاٹ لیا۔ لڑکی کو ابتدائی طور پر ایک مقامی ڈاکٹر کے پاس لے جایا گیا اور بعد میں کلیان-ڈومبیولی میونسپل کارپوریشن (کے ڈی ایم سی) کے زیر انتظام شاستری نگر اسپتال ریفر کیا گیا۔ لڑکی کی والدہ سشما شندے کے مطابق بچی کا علاج معیاری اینٹی ریبیز پروٹوکول کے مطابق کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ لڑکی کو تمام ضروری انجیکشن وقت پر مل گئے۔ لڑکی کی والدہ نے بتایا کہ نشا ابتدائی علاج کے بعد ٹھیک دکھائی دے رہی تھی اور یہاں تک کہ اس نے 3 دسمبر کو اپنی سالگرہ بھی منائی۔ 16 دسمبر کو اینٹی ریبیز ویکسین کی آخری خوراک لینے کے ایک دن بعد لڑکی کو تیز بخار اور سر میں درد ہوا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس کے رویے میں اچانک تبدیلیاں آئیں، بشمول بستر پر سر پٹینا اور آس پاس کے لوگوں کو نوچنا۔

اہلکار نے بتایا کہ اسے اگلے دن کے ڈی ایم سی کے زیر انتظام اسپتال لے جایا گیا اور بعد میں بہتر علاج کے لیے ممبئی کے ایک شہری اسپتال منتقل کیا گیا، لیکن وہ بچ نہیں سکی۔ کے ڈی ایم سی میڈیکل ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر دیپا شکلا نے کہا کہ لڑکی کے علاج کے دوران تجویز کردہ میڈیکل پروٹوکول پر سختی سے عمل کیا گیا تھا۔

ESTD. 2011 DTE CODE : 3439

ANJUMAN-I-ISLAM'S
KALSEKAR TECHNICAL CAMPUS (AIKTC)
SCHOOL OF ENGINEERING & TECHNOLOGY,
NEW PANVEL (AUTONOMOUS)

Plot No. 2 & 3, Sector -16, Near Thana Naka, Khandagaon,
New Panvel, Tal - Panvel, Dist - Raigad - 410 206.

MINORITY UNAIDED

APPLICATIONS ARE INVITED FOR THE FOLLOWING POSTS FROM THE ACADEMIC YEAR 2025-26

Sr. No.	School of Engineering Department	Post	Total No. of Posts	Post Reserved for
01	COMPUTER ENGINEERING	Professor	02	02-Open
		Associate Professor	04	04-Open
		Assistant Professor	08	08-Open
02	COMPUTER SCIENCE AND ENGINEERING- (ARTIFICIAL INTELLIGENCE AND MACHINE LEARNING)	Professor	01	01-Open
		Associate Professor	03	03-Open
		Assistant Professor	07	07-Open
03	COMPUTER SCIENCE AND ENGINEERING - (DATA SCIENCE)	Professor	01	01-Open
		Associate Professor	02	02-Open
		Assistant Professor	06	06-Open
04	ELECTRICAL AND COMPUTER ENGINEERING	Professor	01	01-Open
		Associate Professor	02	02-Open
		Assistant Professor	04	04-Open
05	ELECTRONICS AND COMPUTER SCIENCE	Professor	01	01-Open
		Associate Professor	02	02-Open
		Assistant Professor	04	04-Open
06	ENGINEERING PHYSICS	Assistant Professor	01	01-Open
07	ENGINEERING CHEMISTRY	Assistant Professor	01	01-Open
08	ENGINEERING MATHEMATICS	Assistant Professor	01	01-Open
09	COMMUNICATION SKILLS	Assistant Professor	01	01-Open

The above posts are open to all, however candidates from any category can apply for the post. Reservation for women & disabled persons will be as per University Circular No. BCC/16/74/1998 dated 10th March,1998. 4% reservation shall be for the persons with disability as per University Circular No. Special Cell/ICC /2019-20/05 dated 05th July, 2019. Candidates having knowledge of Marathi will be preferred.
The Educational Qualification, Experience & pay scale for the above posts are as prescribed by the University of Mumbai, AICTE & DTE from time to time.
Please refer University Circular No. मशिमाक / विशिमाक / तंत्रशिक्षण / ११ / २०२०-२०२१ दिनांक ११ जानेवारी,२०२१ for qualification and experience at the time of interview.
Applicants who are already employed must send their application through proper channel.
Applicants are required to account for breaks, if any in their academic career.
Application with full details should reach the Chairman, ANJUMAN - I - ISLAM'S KALSEKAR TECHNICAL CAMPUS, SCHOOL OF ENGINEERING AND TECHNOLOGY, Plot No-2&3, Sector-16, Near Thana Naka, Khandagaon, New Panvel, Navi Mumbai - 410 206 within 15 days from the date of publication of this advertisement. This is University approved advertisement.

Sd/-
Dr. Zahir I. Kazi
Padma Awardee 2024
President, Anjuman-I-Islam

منصوبوں کی پیش رفت میں تیزی لائیں افسران: ڈویژنل کمشنر

کمشنری آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی ترقیاتی کاموں وصحت کے پروگراموں کی جائزہ میٹنگ

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ڈویژنل کمشنر انجلیا کمار سنگھ کی صدارت میں ترقیاتی کاموں اور صحت کے پروگراموں کی ایک جائزہ میٹنگ کمشنری آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی۔ کمشنر نے مرادآباد ڈویژن میں افسران کی جانب سے سی یو جی نمبر ریسیو نہ کرنے کی شکایات پر سخت کارروائی کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں سب سے زیادہ شکایات محکمہ بجلی کے افسران کی مل رہی ہیں۔

ہیلتھ سروسز کے جائزہ کے دوران ڈویژنل کمشنر نے تمام اضلاع کے عہدیداروں کو الٹرا ساؤنڈ مراکز کو معیار کے مطابق چلانے کے حوالے سے سخت ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے کہا کہ مریضوں کو آیوشمان کارڈ کا فائدہ نہ ملنے اور غلط علاج حاصل کرنے کی شکایات بہت سنگین ہیں، جس کے لیے سی ایم او کو سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے۔ آیوشمان اسکیم کے تحت غفلت برتنے والے اسپتالوں کو جرمانہ اور بلیک لسٹ کرنے کے لیے کارروائی کی جائے۔ ڈویژن کے ہسپتالوں میں دستیاب وینٹی لیٹرز کا استعمال انتہائی اہمیت کا حامل ہے تاکہ مریض ان سے مستفید ہوسکیں۔ ایمبولینس کے طریقہ کار کی کراس چیکنگ کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ مریضوں کے لیے ایمبولینس کی فوری دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے ایمبولینس کے عملے کی سرگرمی بہت اہم ہے۔

نکشے پوشن یوجنا کے تحت ٹی بی کے مریضوں کو ادائیگی نہ کرنے کی وجوہات کے بارے میں بھی دریافت کیا۔ ڈویژنل کمشنر نے ڈویژن کے تمام ہسپتالوں میں فائر سیفٹی کے معیارات پر سختی سے عمل کرنے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ فائر سیفٹی مریضوں کی سہولت اور حفاظت کے لیے بہت ضروری ہے اور حفاظتی معیارات کی تعمیل میں کوئی کوتاہی نہیں ہونی چاہیے۔ کمشنر نے ڈویژن میں زچگی کی اموات کا ضلع وار جائزہ لیا اور ہدایت کی کہ سخت نگرانی کی جائے۔ انہوں نے ASHAs، پنچایت معاونین، اور مقامی اداروں کی ضرورت پر زور دیا، اور انہیں زچگی کی اموات کی اطلاع دینے کے لیے ایک مقررہ رقم فراہم کی جائے تاکہ ایسے معاملات کی سختی سے نشاندہی کی جا سکے اور زچگی کی اموات کی وجوہات پر نظر رکھی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ دیہی سطح پر حاملہ خواتین میں خون کی کمی کی اسکریننگ کرکے اور انہیں قبل از پیدائش کا ضروری علاج فراہم کرکے ان میں خون کی کمی کا علاج کیا جاسکتا ہے۔

ادارہ جاتی ڈیلیوری کے جائزے کے دوران انہوں نے محکمہ صحت کے حکام سے پرائیویٹ ہسپتالوں میں ہونے والی ڈیلیوری کے اعداد وشمار جمع نہ کرنے کی وجوہات کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے کہا کہ پرائیویٹ ہسپتال ڈیلیوری کی مکمل رپورٹنگ کو یقینی بنائیں اور کسی بھی حالت میں لاپرواہی سے گریز کیا جائے۔ پرائیویٹ ہسپتال جو معلومات شیئر کرنے میں کوتاہی کرتے ہیں ان کے لائسنس منسوخ کردیے جائیں۔

انہوں نے فوڈ سیفٹی اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ کے تحت ڈویژن کے افسران کی طرف سے جمع کیے گئے کھانے کے نمونوں کی کل تعداد اور غیر معیاری پائے جانے کے حوالے سے کی گئی کارروائیوں کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے کہا کہ نمونے باقاعدگی سے جمع کیے جائیں اور عوام کو خالص اور معیاری خوراک کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے کارروائی کی جائے۔ دفاتر میں محکمہ جاتی کام کی رازداری کو برقرار رکھنے کے سلسلے میں کمشنر نے تمام عہدیداروں کو سختی سے ہدایت دی کہ ملازمین بغیر کسی کارروائی کے کسی بھی بااختیار شخص کے ساتھ کوئی بھی معلومات شیئر نہ کریں۔ دفتر کے اہلکاروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی غیر مجاز شخص دفتری کام میں مداخلت نہ کرے۔ ایسے ملازمین کے خلاف سخت کارروائی کی جائے جو دفتری رازداری اور ملازمین کے طرز عمل کو کنٹرول کرنے والے قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ ڈویژنل کمشنر نے آئی جی آرز پورٹل پر موصول ہونے والی شکایات کے معیار کے مطابق حل نہ ہونے پر بھی برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے پنچایتوں کے ڈپٹی ڈائرکٹر کو ہدایت دی کہ وہ گرام پنچایتوں میں بنائے گئے کمیونٹی بیت الخلاء کی حالت کی تصدیق کریں اور اس بات پر زور دیا کہ تمام کمیونٹی ٹوائلٹس کو موثر طریقے سے چلائیں۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ مرادآباد انوج سنگھ، ضلع مجسٹریٹ بجنور مسز جسجیت کور، ضلع مجسٹریٹ سنبھل راجیندر پیسیا، ضلع مجسٹریٹ رام پور اجے کمار دویدی، ضلع مجسٹریٹ امروہہ محترمہ ندھی گپتا وتس کے علاوہ تمام چیف ڈیولپمنٹ افسران اور ڈویژن کے دیگر متعلقہ افسران موجود رہے۔

دیوبند میں کرنی سینا نے بنگلہ دیش کا پتلا جلایا

وزیراعظم سے بنگلہ دیش میں ہندوؤں کو تحفظ فراہم کرنے کا مطالبہ

دیوبند (عارف عثمانی) بنگلہ دیش میں ہندوؤں کے خلاف مظالم اور ایک ہندو نوجوان کے بہیمانہ قتل کے خلاف آج اکشتریہ کرنی سینا نے بنگلہ دیش کا پتلا جلایا۔ ٹھاکر سریندر پال سنگھ اکشتریہ کرنی سینا کے مغربی اترپردیش کے انچارج کی قیادت میں بڑی تعداد میں کارکنان امبیڈکر چوراہے پر جمع ہوئے اور نعرے بازی کے درمیان بنگلہ دیش کا پتلا جلایا۔ ٹھاکر سریندر پال نے کہا کہ بنگلہ دیش میں ہندوؤں کے خلاف مظالم جاری ہیں لیکن بھارتی حکومت اس معاملے پر خاموش ہے۔ احتجاج کے دوران، کارکنوں نے نعرے لگائے، "وزیراعظم جوش میں آؤ، بنگلہ دیش کو سبق سکھاؤ اور بنگلہ دیش میں ہندوؤں کے تحفظ کا پرزور مطالبہ کیا۔ قبل ازیں شہر آفس میں منعقدہ میٹنگ میں ٹھاکر سریندر پال سنگھ نے ضلع صدر دیوا رانا کو پگڑی پیش کرتے ہوئے ان کی عزت افزائی کی اور تنظیم کو وسعت دینے پر زور دیا۔ ضلع صدر دیوا رانا نے کہا کہ ہندو سماج کے تحفظ، تحفظ اور عزت کو یقینی بنانا اکشتری دھرم ہے۔ تنظیم کے سکریٹری وکاس رانا اور ضلع جنرل سکریٹری ہیم سنگھ رانا نے تنظیم کی مضبوطی پر زور دیا۔ اس دوران ملکھان سنگھ، ساکر سنگھ، رامبیر، روی رانا، سنیل سسودیا، اجول رانا، برجیش رانا، رویندر رانا، روہت رانا، اتم پندر، سچن، ہمانشو، رامبیر، پورن سنگھ، انوج، اور دیگر موجود تھے۔

30 دسمبر تک جمع کرایا جاسکتا ہے دعویٰ یا اعتراض

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انتظامیہ/ انتخابی رجسٹریشن آفیسر (پنچایت) محترمہ سنگیتا گوتم نے مرادآباد ضلع کی تمام گرام پنچایتوں کے علاقائی حلقوں کے انتخابی حلقوں کو مطلع کیا ہے کہ ووٹر لسٹ اترپردیش پنچایت راج (انتخابی رجسٹریشن) رولز 1994 کے مطابق تیار کی گئی ہے اور اس کی ایک کاپی اسسٹنٹ الیکٹورل آفیسر اور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کے دفتر میں معائنہ کے لیے دستیاب ہے۔ کوئی بھی شخص دفتری اوقات میں ووٹر لسٹ کا معائنہ کرسکتا ہے۔ اگر کسی بھی شخص کو فہرست میں شامل کرنے کا کوئی دعویٰ کیا جائے یا کسی اور تفصیلات کے سلسلے میں کوئی ترمیم درکار ہو یا کسی نام کو شامل کرنے کے حوالے سے کوئی اعتراض ہو تو اسے فارم 2، 3 یا 4 میں جو بھی مناسب ہو، 30 دسمبر 2025 کو یا اس سے پہلے درج کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کا ہر دعویٰ یا اعتراض اسسٹنٹ ڈیولپمنٹ آفیسر کے متعلقہ الیکٹرولک افسر کے دفتر میں 30 دسمبر 2025 تک جمع کرایا جاسکتا ہے۔

مولانا سالم قاسمی کے بڑے بیٹے اور مولانا محمد سفیان قاسمی کے برادر اکبر محمد سلمان قاسمی کا طویل علالت کے بعد پاکستان میں انتقال، قاسمی خاندان صدمے میں

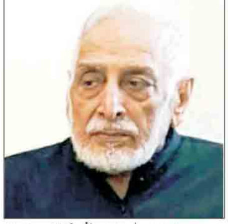

دیوبند (عارف عثمانی) خاندان قاسمی کے چشم وچراغ مولانا محمد سالم قاسمی کے بڑے بیٹے اور دارالعلوم وقف دیوبند کے مہتمم مولانا محمد سفیان قاسمی کے برادر اکبر محمد سلمان قاسمی کا طویل علالت کے بعد پڑوسی ملک پاکستان میں انتقال ہوگیا ھے۔ اس سانحہ وفات کی اطلاع ملتے ہی دیوبند کے مدارس و مکاتب کے زمہ داران اساتذہ علمی دینی وسماجی شخصیات مسلم فنڈ ٹرسٹ کے مینیجر سہیل صدیقی، سید آصف حسین سابق ایم ایل اے معاویہ علی، سابق چیئرمین انعام قریشی، عیدگاہ وقف دیوبند کے سکریٹری محمد انس صدیقی، مرکزی جامع مسجد دیوبند کے متولی خرم عثمانی، حاجی کمال اصغر، ڈاکٹر نواز دیوبندی دیوبند پریس ایسوسی ایشن کے تمام صحافی، جامع طبیہ دیوبند کے سکریٹری ڈاکٹر انور سعید ڈاکٹر اختر سعید محمد اقبال ایڈوکیٹ تحسین خان ایڈووکیٹ نوید اقبال اعظم عثمانی مسلم فنڈ کے ذیلی اداروں کے زمہ داران و کارکنان نیز شہر کی سیاسی وسماجی شخصیات دوست واحباب خورشید انور صدیقی، محمد احمد، محمد فاروق، سعود ہاشمی، فہیم صدیقی، ڈاکٹر عبید اقبال عاصم نے اظہار افسوس کرتے ہوئے خاندان قاسمی وجملہ پسماندگان کی خدمتِ میں تعزیت مسنونہ پیش کی ھے۔ مرحوم محمد سلمان قاسمی نہایت وضع دار خوش اخلاق ملنسار اور گوناں گوں شخصیت کے مالک تھے۔ خاندان قاسمی کے لئے مولانا سلمان قاسمی کی رحلت بڑا حادثہ اور صدمہ ھے۔ ہم سب خاندان قاسمی کے اس غم میں برابر کے شریک ھیں۔

اقلیتوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے اور قانون کی حکمرانی برقرار رکھی جائے

ایلومنائی فیڈریشن کے صدر مولانا مھدی حسن عینی قاسمی نے پریس کو جاری بیان میں کیا مطالبہ

دیوبند (عارف عثمانی)

دیوبند ایلومنائی فیڈریشن کے صدر مولانا مہدی حسن عینی قاسمی نے پریس کو جاری بیان میں مدھیہ پردیش کے شہروں جبل پور اور بھوپال میں عیسائی برادری کے خلاف پیش آنے والے حالیہ واقعات کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے نیوزی لینڈ میں سکھ برادری کی پرامن مذہبی سرگرمی میں رخنہ اندازی اور بنگلہ دیش میں ایک ہندو نوجوان کے قتل کے واقعے کو بھی شدید قابلِ مذمت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اطلاعات کے مطابق، مدھیہ پردیش میں چرچ کے احاطے میں عبادت کے دوران عیسائی شہریوں جن میں ایک نابینا خاتون بھی شامل ہیں کو بے بنیاد تبدیلی مذہب کے الزامات کے تحت ہراساں کیا گیا۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیو میں ایک مقامی سیاسی رہنما کو نابینا خاتون کے ساتھ بدزبانی اور جسمانی دھمکی دیتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ مزید برآں، کرسمس تقریبات میں رخنہ اندازی اور جھڑپوں سے امنِ عامہ اور سماجی ہم آہنگی متاثر ہوئی۔ مولانا قاسمی نے کہا کہ مذہب، شناخت یا معذوری کی بنیاد پر کسی بھی شہری کو نشانہ بنانا اقلیتوں کے تحفظ، قانون کی حکمرانی اور آئینی مساوات کے اصولوں کی صریح خلاف ورزی ہے۔ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ قانون کو بلا امتیاز نافذ کرے اور تمام شہریوں بالخصوص مذہبی اقلیتوں اور کمزور طبقات کے جان و مال اور عبادت گاہوں کا تحفظ یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم مذہب یا شناخت کی بنیاد پر ہونے والی ہر قسم کی نفرت، ہراسانی اور تشدد کی غیر مشروط مذمت کرتے ہیں۔ اقلیتوں کا تحفظ آئینی فرض ہے، رعایت نہیں۔ جہاں قانون کمزور پڑتا ہے وہاں انتشار بڑھتا ہے، اور جہاں مکالمہ ختم ہو جائے وہاں تشدد راستہ بناتا ہے۔' مولانا مہدی حسن عینی قاسمی نے کہا کہ ہم مطالبہ کرتے ہیں مدھیہ پردیش کے واقعات کی غیر جانبدار، شفاف اور وقت بند تحقیقات ہوں اور ذمہ داران کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے تمام ممالک میں اقلیتوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے اور قانون کی حکمرانی برقرار رکھی جائے؛ نفرت اور تشدد کے سدِ باب کے لیے تعمیری اور بامعنی مکالمے کو فروغ دیا جائے۔ مولانا مہدی حسن عینی قاسمی نے واضح کیا کہ دیوبند ایلومنائی فیڈریشن آئینی اقدار، قانون کی بالادستی، بین المذاہب ہم آہنگی اور انسانی وقار کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے اور ہر مظلوم و کمزور طبقے کے ساتھ کھڑی رہے گی۔

دیوبند میں بڑی چوری، بند مکان کا تالا توڑ کر زیورات ونقدی صاف

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند کی وید وہار کالونی میں چوروں نے ایک بند مکان کو نشانہ بناتے ہوئے زیورات اور نقدی سمیت تقریباً 22/ لاکھ روپے کی بڑی چوری کی واردات انجام دی۔ واقعہ کے وقت مکان کے مالک اہلِ خانہ کے ساتھ ماں ویشنو دیوی کے درشن کے لیے گئے ہوئے تھے۔ پڑوسیوں کی اطلاع پر جب اہل خانہ واپس لوٹے تو گھر کا منظر دیکھ کر دنگ رہ گئے۔

وید وہار کالونی کے رہائشی رویندر 20 ردسمبر کو اپنے اہل خانہ کے ہمراہ ماں ویشنو دیوی کے دربار میں حاضری کے لیے روانہ ہوئے تھے۔ اسی دوران نامعلوم چوروں نے مکان کے مین دروازے کا تالا توڑ کر گھر میں داخل ہو کر الماریوں میں رکھے سونے چاندی کے زیورات اور نقد رقم پر ہاتھ صاف کر دیا۔ آج صبح پڑوسی آشوتوش گپتا نے رویندر کے مکان کا تالا ٹوٹا دیکھا تو فوراً فون کے ذریعے انہیں اطلاع دی۔ اطلاع ملنے پر رویندر دیوبند پہنچے تو گھر کا سامان بکھرا ہوا ملا۔ انہوں نے موقع پر پہنچی پولیس کو بتایا کہ چور تقریباً 21 لاکھ روپے مالیت کے سونے چاندی کے زیورات اور 70/ ہزار روپے نقدی چرا کر لے گئے ہیں۔ رویندر کے مطابق ڈیڑھ ماہ قبل ان کے بیٹے منیش کی شادی ہوئی تھی، شادی کی تمام رسومات مکمل کرنے کے بعد اہلِ خانہ شکرانے کے طور پر ماں ویشنو دیوی کے درشن کے لیے گئے تھے۔ پولیس کے مطابق معاملہ کی سنجیدگی سے جانچ کی جارہی ہے اور آس پاس نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کھنگالی جارہی ہے۔ پولیس نے جلد ہی واردات کے انکشاف کا دعویٰ کیا ہے۔ ادھر مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ چوروں نے واردات کو نہایت اطمینان اور بے خوفی کے ساتھ انجام دیا۔ متاثرہ رویندر کے مطابق گھر کے اندر گٹکھے کے خالی پاؤچ ملے ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ چور کافی وقت تک مکان میں موجود رہے۔ اس واردات نے علاقہ میں پولیس گشت پر بھی سوالیہ نشان کھڑا کر دیا ہے۔ ایک اور چونکا دینے والی بات یہ سامنے آئی ہے کہ چوروں نے رویندر کے مکان کے مین دروازے کا تالا توڑ کر اسے برابر میں واقع پڑوسی آشوتوش کے مکان کے بیرونی دروازے پر لٹکا دیا۔ صبح جب آشوتوش باہر نکلنے لگے تو دروازہ نہ کھل سکا۔ بڑی مشکل سے تالا ہٹا کر دروازہ کھولنے کے بعد انہیں واقعہ کا علم ہوا۔ آشوتوش کے مطابق ابتدا میں انہوں نے اسے کسی شرارت کا نتیجہ سمجھا، تاہم بعد میں چوری کا انکشاف ہوا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ پڑوسی ہونے کے باوجود انہیں رویندر کے سفر کی پیشگی اطلاع نہیں تھی۔ واقعہ کے بعد علاقہ کے لوگوں میں خوف وبے چینی پائی جارہی ہے اور پولیس سے مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ جلد از جلد چوروں کو گرفتار کر کے مسروقہ مال برآمد کیا جائے۔

ویاپار منڈل اپنے آغاز سے ہی تاجروں کے مفادات کے لیے لڑ رہا ہے: دیپک راج

ویاپار منڈل کا 52 واں یوم تاسیس بڑے جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا

دیوبند (عارف عثمانی) تاجروں نے بدھ کو اترپردیش صنعت ویاپار منڈل کا 52 واں یوم تاسیس بڑے جوش وخروش کے ساتھ منایا۔ تنظیم کو مضبوط بنانے پر زور دیا گیا۔ انڈسٹریل اسٹیٹ کے ایل جنتا انٹر کالج میں منعقدہ ایک پروگرام میں تنظیم کے ریاستی نائب صدر دیپک راج سنگھل نے کہا کہ تنظیم اپنے آغاز سے ہی تاجروں کے مفادات کے لیے لڑ رہی ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ 1973 میں، لالہ وشمبر دیال اگروال، پنڈت شیام بہاری مشرا، اور دیگر جیسے تاجر کاشی میں ٹریڈ بورڈ کے قیام کے لیے جمع ہوئے۔ تنظیم کی بنیاد سیلز ٹیکس سروے اور اہلکاروں کے استحصال کے خلاف احتجاج کے لیے رکھی گئی تھی۔ اپنے قیام کے بعد اس تنظیم کو اس قدر تقویت ملی کہ سیاسی شخصیات نے اس کی طاقت سے خوفزدہ ہوکر اس کے اندر انتشار پیدا کر دیا۔ نتیجتاً کئی تجارتی بورڈ اس سے الگ ہوگئے۔ اس موقع پر سٹی صدر اشونی متل، ستویر چودھری، وریام خان، وجے گردھر، رویندر چودھری، وکاس پنڈیر، امیت چودھری، دیوی دیال گرگ، اکھل جین، شیوم سنگھل، اور انوج گرگ موجود تھے۔

اے ایم یو کے شعبہ امراض کان، ناک وگلا کے زیراہتمام سی ایم ای اور الومنئی میٹ کا انعقاد

علی گڑھ، (صحافت بیورو) جواہر لعل نہرو میڈیکل کالج، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے شعبہ امراض کان، ناک وگلا (ای این ٹی) کے زیراہتمام ایک سی ایم ای اور الومنئی میٹ کا اہتمام کیا گیا، جس میں ملک اور بیرونِ ملک سے 72 مندوبین نے شرکت کی۔ افتتاحی اجلاس میں وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون نے بطور مہمانِ خصوصی اور پرو وائس چانسلر پروفیسر محسن خان نے بطور مہمانِ اعزازی شرکت کی۔ فیکلٹی آف میڈیسن کے سینئر اساتذہ اس موقع پر موجود تھے۔ سی ایم ای کے دوران پروفیسر سوربھ وارشنے، ڈین (اکیڈمکس)، ایمس رشی کیش نے موبائل فون ریڈیئیشن کے اثرات پر کلیدی خطبہ پیش کیا۔ سائنسی نشستوں میں تھائرائڈ کے سرطان پر ایک پینل مباحثہ شامل تھا۔

ڈاکٹر امیش سنگھ (نئی دہلی)، ڈاکٹر محمد اشرف (ایس ایس ایم سی ریوا)، ڈاکٹر امیت کمار (ایمس رشی کیش) نے روبوٹک تھائرائڈ سرجری پر، اور ڈاکٹر جابر بن عمر کے پی (کیرالا) نے رائنوپلاسٹی پر خطبہ دیا۔ شعبے کی تعلیمی ترقی میں نمایاں خدمات انجام دینے والے سابق اساتذہ کو بھی تہنیت پیش کی گئی۔ اختتامی اجلاس کی صدارت سابق وائس چانسلر پروفیسر محمد گلریز نے کی، جنہوں نے شعبے کے علمی وژن کو سراہا۔ ڈین، فیکلٹی آف میڈیسن پروفیسر محمد خالد، اور پرنسپل وسی ایم ایس جے این ایم سی ایچ پروفیسر انجم پرویز نے مریضوں کی نگہداشت میں بہتری کے لیے جے این میڈیکل کالج سے فارغ التحصیل طلبہ اور علمی پروگراموں کے کردار کو اجاگر کیا۔ آرگنائزنگ چیئرمین پروفیسر محمد آفتاب اور آرگنائزنگ سکریٹری ڈاکٹر آفتاب احمد نے فارغ التحصیل طلبہ اور منتظمین کی ٹیم بشمول ڈاکٹر مہتاب عالم، ڈاکٹر سعدیہ اسلام، ڈاکٹر عبدالرحمن اور ڈاکٹر صبیح بیگ کی کاوشوں کے لئے ان کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر بشریٰ صدیقی نے کی۔

اے ایم یو کے شعبہ ہندی میں ونود کمار شکلا کے انتقال پر تعزیتی نشست منعقد

علی گڑھ، (صحافت بیورو) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ ہندی میں ممتاز ہندی شاعر، کہانی نویس اور ناول نگار ونود کمار شکلا کے انتقال پر ایک تعزیتی نشست منعقد کی گئی، جس میں مقررین نے ان کے انتقال کو معاصر ہندی ادب کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیا۔ نشست کی صدارت کرتے ہوئے شعبہ ہندی کے چیئرمین پروفیسر معراج احمد نے کہا کہ ونود کمار شکلا کی ادبی طاقت ان کے منفرد لسانی وژن میں مضمر تھی، جس میں سادگی، اخلاقی گہرائی اور جذباتی لطافت نمایاں تھی۔ انہوں نے کہا کہ شکلا کی زبان آرائش اور نظریاتی جارحیت سے پاک تھی اور وہ عام زندگی، گھریلو حقیقتوں اور انسانی باطن کی خاموشیوں کی گہری ترجمانی کرتی تھی۔ شکلا کے ناولوں ''نوکر کی قمیص'' اور ''دیوار میں ایک کھڑکی رہتی تھی'' کا حوالہ دیتے ہوئے پروفیسر احمد نے کہا کہ ان تصانیف نے روایتی پلاٹ پر مبنی بیانیے سے ہٹ کر تجرباتی نثر کو فروغ دے کر ہندی ناول کو ایک نیا رخ دیا، جس میں تنہائی، وقار اور متوسط طبقے کی زندگی کے آہنگ کو نہایت ضبط اور وقار کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ پروفیسر معراج احمد نے مزید کہا کہ ونود کمار شکلا کا شمار ان معاصر ادیبوں میں ہوتا ہے۔

کانگریس سیوادل کے نئے شہر صدر کا استقبال

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) کانگریس سیوادل مرادآباد کے نئے شہر صدر بنے محمد جمشید کے پہنچنے پر انکا پھولوں اور شال پہنا کر استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر انور حسین، مسعود اختر،

کا شوکت باغ میں استقبال کیا گیا۔ مرادآباد کانگریس کے سنیئر لیڈر صفدر نیازی کی شوکت باغ فیض گنج میں واقع رہائش گاہ پر محمد جمشید آفتاب خان، محمد سفیان، محمد ربان، محمد انس، محمد فیض، صائم مسعود صدیقی وغیرہ کی شرکت رہی۔

اے ایم یو گرلز اسکول میں بیج اور مومنٹو تقریب منعقد

علی گڑھ، (صحافت بیورو) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے اے ایم یو گرلز اسکول (ایس ایف ایس) نے موجودہ تعلیمی سیشن کے طالبات قائدین اور اسپورٹس کپتانوں کو عہدے تفویض کرنے کے لئے بیج اور مومنٹو تقریب کا اہتمام کیا، جس میں طالبات کی قائدانہ صلاحیتوں، نظم و ضبط، ٹیم ورک اور ایک دوسرے سے تعاون کے جذبہ کو سراہا گیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پرنسپل محترمہ آمنہ ملک نے نو مقررہ عہدہ داروں کو مبارکباد پیش کی اور انہیں تلقین کی کہ وہ اسکول کی اقدار کو برقرار رکھتے ہوئے دوسروں کے لئے رول ماڈل بنیں اور اپنے ہم جماعتوں میں صحت مند مقابلے اور ذمہ داری کے جذبے کو فروغ دیں۔ سیشن کے لیے مقرر شدہ طلبہ عہدہ داروں اور اسپورٹس کپتانوں میں دیا زینیفر (صدر)، علمہ اکبر (نائب صدر) اور رضوانہ ظہور (سکریٹری) شامل ہیں، جبکہ مختلف کھیلوں کے لئے مقرر کئے گئے کپتانوں میں ساجیہ (ایتھلیٹکس)، سامیہ آصف (باسکٹ بال)، مریم عائشہ فاطمہ (بیڈمنٹن)، ایشلی جیمز (ٹیبل ٹینس)، صدف خان (کرکٹ)، فرحت حسن (کبڈی)، ویشنوی کوشک (یوگ)، شاذیہ پروین (والی بال)، ادیبہ فاطمہ (فٹ بال)، سنجنا سنگھ (کھوکھو) اور پراچی سنگھ (ٹگ آف وار) شامل ہیں۔

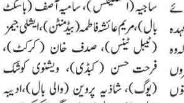

بین الاقوامی فورس کا عمل معطل، کردار اور ذمہ داریوں پر کوئی اتفاق نہیں ہو: باسم نعیم

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے سیاسی دفتر کے رُکن باسم نعیم نے کہا ہے کہ جنگ بندی معاہدہ واضح طور پر ایک بین الاقوامی استحکامی فورس کی تعیناتی کی شق پر مشتمل ہے جس کی توثیق سلامتی کونسل بھی کرتی ہے تاہم یہ پورا عمل تا حال معطل ہے کیونکہ اس فورس کی شناخت اس کے کردار اور اس کی ذمہ داریوں پر کوئی اتفاق رائے موجود نہیں۔

باسم نعیم نے وضاحت کی کہ خطے کے اندر اور باہر جو سفارتی سرگرمیاں امریکی نگرانی میں جاری ہیں۔ وہ اب تک اس بین الاقوامی فورس کے قیام کے حوالے سے کسی عملی پیش رفت میں تبدیل نہیں ہو سکیں۔ ان کے مطابق اس کی بنیادی وجہ فورس کے فرائض دائرہ کار قواعدِ عمل اور مداخلت کی نوعیت کے بارے میں شدید ابہام ہے جبکہ کوئی واضح دستاویز بھی موجود نہیں جو اس کے کردار کو منظم کرے۔

انہوں نے بدھ کے روز روزنامہ فلسطین سے گفتگو میں زور دے کر کہا کہ اس معاملے میں حماس کا مؤقف غیر متزلزل ہے اور وہ یہ ہے کہ کسی بھی بین الاقوامی فورس کا کردار صرف سیز فائر کی نگرانی فریقین کے درمیان حد فاصل قائم رکھنے کشیدگی کو روکنے اور رپورٹس تیار کرنے تک محدود ہونا چاہیے۔ اس فورس کو نہ فلسطینی داخلی امور میں مداخلت کا حق دیا جائے اور نہ ہی غزہ کی پٹی کے انتظام میں کوئی کردار۔

اسی تناظر میں باسم نعیم نے قابض اسرائیل پر الزام عائد کیا کہ وہ دانستہ طور پر سیز فائر معاہدے کے دوسرے مرحلے میں داخلے کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کر رہا ہے کیونکہ اس مرحلے کے تحت اسے غزہ کی پٹی سے مکمل انخلا سرحدی گزرگاہوں کو کھولنے اور بحالی و تعمیر نو کے عمل کے آغاز کا پابند ہونا پڑے گا۔

انہوں نے کہا کہ قابض اسرائیل مسلسل پہلے مرحلے کی شقوں کی خلاف ورزی کر رہا ہے اور اپنی ذمہ داریوں سے انکار کر رہا ہے حالانکہ مزاحمتی تنظیموں نے تمام تقاضے پورے کیے ہیں اس کے باوجود کہ اسرائیلی خلاف ورزیاں انتہائی سنگین رہی ہیں۔

باسم نعیم نے بتایا کہ اسرائیلی خلاف ورزیوں کی شرح روزانہ 10 سے 12 تک پہنچ چکی ہے جس کے نتیجے میں 410 سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں اور تقریباً ایک ہزار دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ اس کے ساتھ عمارتوں اور بنیادی ڈھانچے کی تباہی جاری ہے امدادی سامان کی آمد روکی جا رہی ہے اور رفح گزرگاہ بدستور بند ہے حالانکہ معاہدے کے مطابق زندہ اسیران کی حوالگی کے بعد اسے کھولا جانا تھا۔

سیاسی عمل

سیاسی عمل پر گفتگو کرتے ہوئے باسم نعیم نے انکشاف کیا کہ میامی شہر میں ثالثوں اور امریکہ کے درمیان ہونے والی بات چیت کے بارے میں موصول ہونے والی آرا کو مثبت اور تعمیری قرار دیا گیا ہے خاص طور پر پہلے مرحلے کے تقاضوں اور اسرائیلی خلاف ورزیوں کے حوالے سے۔ تاہم دوسرے مرحلے میں پیش رفت اس بات سے مشروط ہے کہ امریکی ضامن قابض اسرائیل کے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو اور ان کی انتہا پسند حکومت پر معاہدے پر عمل درآمد کے لیے کتنا دباؤ ڈالتا ہے۔ غزہ کی پٹی کے انتظام سے متعلق انہوں نے کہا کہ 'حماس' نے اگست سنہ 2024ء سے مصری کی تجویز پر آزاد ٹیکنوکریٹس پر مشتمل ایک کمیٹی کے قیام کے لیے بات چیت میں حصہ لیا۔ انہوں نے قاہرہ اور فلسطینی دھڑوں بشمول تحریک فتح کے ساتھ ہونے والی بات چیت کو مثبت قرار دیا جس کے نتیجے میں اس ادارے کے فرائض دائرہ کار اور درجنوں مجوزہ ناموں پر ایک جامع تصور سامنے آیا۔

انہوں نے مزید کہا کہ اس عمل کو پہلے رام اللہ میں قائم فلسطینی اتھارٹی کی جانب سے سبوتاژ کیا گیا حالانکہ حماس نے لچک کا مظاہرہ کیا تھا اور بعد ازاں قابض اسرائیل کی مخالفت نے اس فائل کو تا حال معلق رکھا ہوا ہے۔

باسم نعیم کے مطابق ٹیکنوکریٹ حکومت کا قیام میامی مذاکرات کے اہم نکات میں شامل تھا اور ثالثوں نے اس عمل کو جلد مکمل کرنے کی ضرورت پر اتفاق کیا تاکہ فلسطینی ادارہ شہری امور بشمول سول سکیورٹی اور گزرگاہوں کی ذمہ داری سنبھال سکے۔

انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حماس کے مؤقف کی بنیاد ہر قسم کی بیرونی سرپرستی یا بالادستی کی مکمل نفی ہے اور واضح کیا کہ فلسطینی پر حکمرانی کا حق صرف فلسطینی کو ہی حاصل ہے۔

بین الاقوامی فوجداری عدالت کا معاملہ

بین الاقوامی فوجداری عدالت کے حوالے سے باسم نعیم نے عدالت کے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا جس کے تحت غزہ میں ہونے والی نسل کشی کے جرائم کی تحقیقات روکنے سے انکار کیا گیا اور امریکی دباؤ کو مسترد کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مؤقف عالمی انصاف کے عمل کو تقویت دیتا ہے اور مظلوموں کو اس امید سے جوڑتا ہے کہ اسرائیلی جنگی مجرموں بشمول بنجمن نیتن یاہو اور ان کی حکومت کے ارکان کا احتساب ہو سکے گا۔

انہوں نے قابض اسرائیل کی بڑھتی ہوئی عالمی تنہائی کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ متعدد ممالک میں اسرائیل کے خلاف عوامی اور سیاسی سطح پر بائیکاٹ میں اضافہ ہو رہا ہے، اسلحہ سے لدی کشتیوں کو بندرگاہوں پر لنگر انداز ہونے سے روکا جا رہا ہے ثقافتی تقریبات سے دستبرداریاں اختیار کی جا رہی ہیں اور خود امریکہ کے اندر بھی صہیونی لابی کے اثر و رسوخ کے خلاف آوازیں بلند ہو رہی ہیں۔

باسم نعیم نے بتایا کہ رائے عامہ کے جائزے امریکہ میں ایک واضح نسلی تبدیلی کی نشاندہی کرتے ہیں جو فلسطینی کاز کے حق میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تبدیلیاں طویل المدت اسٹریٹجک اہمیت رکھتی ہیں اگرچہ ان کے سیاسی ثمرات سامنے آنے میں وقت لگے گا۔ انہوں نے آخر میں اس بات پر زور دیا کہ ان عالمی تبدیلیوں سے فائدہ اٹھانے کے لیے ایک جامع فلسطینی منصوبہ تیار کرنا ناگزیر ہے کیونکہ قابض اسرائیل مکمل طور پر بیرونی خصوصاً امریکی حمایت پر انحصار کرتا ہے اور اس حفاظتی حصار کو کمزور کرنا اسرائیلی نوآبادیاتی

قابض اسرائیل کی عسکری ناکامی کے بعد سیاسی و میڈیا محاذ پر جارحیت جاری ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" کے بیرون ملک قومی تعلقات کے شعبہ کے سربراہ علی برکہ نے خبردار کیا ہے کہ قابض اسرائیل نے عسکری ناکامی کے بعد مزاحمت کا مقابلہ کرنے کے لیے 'سافٹ پاور' کے حربے اپنانے شروع کر دیے ہیں۔ علی برکہ نے اپنے ایک پیغام میں واضح کیا کہ قابض اسرائیل کی میدان جنگ میں ناکامی اسے سیاسی اور میڈیا دباؤ بڑھانے پر مجبور کر رہی ہے، خاص طور پر مغربی محاذ اور امریکہ کے ذریعے، تاکہ سیاسی تنہائی کو کم یا اپنے مفادات کے مطابق توڑا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ تمام اقدامات قابض اسرائیل کی کوششوں میں شامل ہیں تاکہ محاذ جنگ سے سیاسی، میڈیا اور سفارتی محاذ کی طرف لڑائی منتقل کی جائے، بین الاقوامی و علاقائی موقف پر اثر ڈالے جا سکے، مزاحمت کی تصویر کو مسخ کیا جائے اور جاری جنگ کے حوالے سے قابض اسرائیل کی داستان تھوپی جائے۔ اسی سلسلے میں علی برکہ نے نشاندہی کی کہ حماس کے بیرون ملک سربراہ خالد مشعل کے بیانات اس کوشش کے تحت ہیں کہ سیاسی محاصرے کی دیوار میں محدود دراڑیں پیدا کی جائیں، چاہے وہ قابض اسرائیل کی "طوفان الاقصیٰ" آپریشن اور نسل کشی کی جنگ کے بیانیے کی تردید کے ذریعے ہو، یا مؤثر مغربی حلقوں کے ساتھ رابطہ دوبارہ قائم کرنے کے ذریعے، بغیر کسی غلط فہمی کے کہ امریکی موقف میں فوری یا بنیادی تبدیلی آئے گی، بلکہ مقصد ممکن اقدامات کرنا اور ہر موقع کا فائدہ اٹھانا ہے۔ علی برکہ نے اس بات پر زور دیا کہ حماس اپنے موقف کا انحصار طاقت کے توازن کی محتاط تشخیص پر کرتی ہے، اور اپنی قومی اصولوں پر ثابت قدم رہتی ہے، اور کسی بھی قسم کے ایسے تصفیے کو مسترد کرتی ہے جو فلسطینی عوام کے حقوق کو نقصان پہنچائے۔ یہ بیانات اس وقت سامنے آئے ہیں جب قابض اسرائیل کا غزہ پر جارحانہ حملہ سنہ 2023ء کے سات اکتوبر سے جاری ہے اور اس کے باوجود قابض اسرائیل اپنی اعلان کردہ مقاصد میں ناکام رہا ہے، چاہے وہ مزاحمت کا خاتمہ کرنا ہو یا اس کے قیدی واپس حاصل کرنا، جبکہ تباہی اور انسانی نقصانات کی شدت بہت زیادہ ہے۔ اس کے برعکس، مغربی دارالحکومتوں میں قابض اسرائیل کی سیاسی و میڈیا سرگرمیوں میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے، امریکی حمایت کے ساتھ، تاکہ فلسطینی مزاحمت کو مجرم قرار دیا جائے اور اسے سیاسی طور پر تنہا کیا جائے، جبکہ فلسطینی کوششیں اس تنہائی کو توڑنے، فلسطینی داستان کو پہنچانے اور قابض اسرائیل کے جرائم اور غزہ میں نسل کشی کی جنگ کو اجاگر کرنے کے لیے مسلسل جاری ہیں۔

قابض اسرائیل نے سردی کو محاصرے کا نیا ہتھیار بنا دیا گیا، غزہ کے باسی ملبے اور خیموں کے درمیان پسنے لگے

غزہ: غزہ میں لاکھوں شہری خود کو یا تو اپنے مسمار شدہ گھروں کے ملبے تلے پھنسا ہوا پاتے ہیں یا پھر ایسے بوسیدہ خیموں میں رہنے پر مجبور ہیں جو سردی سے بچا سکتے ہیں اور نہ بارش سے۔ اس صورت حال نے ان کی انسانی تکالیف کو دوچند کر دیا ہے۔ موسمیاتی نظام کی پہلی ہی لہر کے ساتھ سردی ایک قدرتی مظہر کے بجائے براہ راست جان لیوا خطرے میں بدل چکی ہے، ایسے میں جب قابض اسرائیل گذشتہ دو برسوں کی نسل کش جنگ کے دوران غزہ کی 70 فیصد سے زائد شہری تعمیرات کو تباہ کر چکا ہے۔ یورومیڈیٹرینین ہیومن رائٹس مانیٹر نے ایک سنگین انسانی المیے کے خدشے سے خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سینکڑوں تباہ شدہ یا شدید متاثرہ مکانات موسم کی تبدیلی کے ساتھ کسی بھی وقت منہدم ہو سکتے ہیں، کیونکہ مسلسل اسرائیلی بمباری نے ان کی تعمیراتی بنیادوں کو کمزور کر دیا ہے۔ ادارے نے واضح کیا کہ شہریوں کو زبردستی دو سفاکانہ انتخابوں کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، یا تو وہ گرنے کے دہانے پر کھڑی عمارتوں میں رہیں یا پھر عارضی خیموں میں پناہ لیں جو انسانی وقار اور تحفظ کے بنیادی معیار سے بھی محروم ہیں۔

پناہ سے محرومی بطور پالیسی

غزہ شہر کے مغرب میں واقع تل الہوا محلے میں 52 سالہ محمد البیرم اپنے دراڑوں سے بھرے مکان کے پاس کھڑے ہو کر کہتے ہیں کہ ہر بار جب بارش ہوتی ہے تو ہم دہشت میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ دیواریں پھٹ چکی ہیں اور چھت کسی بھی لمحے گر سکتی ہے۔ ہمارے پاس جانے کو کوئی اور جگہ نہیں اور خیمہ نہ سردی سے بچاتا ہے نہ بارش سے۔ ہمیں یوں لگتا ہے جیسے سردی خود ہمارا نیا دشمن بن گئی ہو۔

دیر البلح میں ایک سکول کے قریب بے گھر افراد کے لیے لگائے گئے خیمے میں رہنے والی پانچ بچوں کی ماں میادہ عبدہ اپنی تکلیف بیان کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ رات کے وقت شدید سردی کے باعث نیند آنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ بارش ہر طرف سے اندر آ جاتی ہے اور بچے بار بار بیمار پڑ جاتے ہیں۔ ہم نے سمجھا تھا کہ خیمہ ایک عارضی حل ہوگا مگر یہ تو بغیر کسی تحفظ کے ایک کھلی جیل بن چکا ہے۔

یورومیڈیٹرینین مانیٹر کے مطابق یہ صورت حال محض ایک ہنگامی انسانی بحران نہیں بلکہ ایک منظم پالیسی ہے جس کے تحت محاصرے اور پناہ سے محرومی کو ایسا ہتھیار بنایا جا رہا ہے جو جان لیوا طرز زندگی مسلط کرتا ہے اور شہریوں سے محفوظ رہائش کا حق چھین لیتا ہے۔ ادارے نے اسے طویل المدتی جبری بے دخلی کی حکمت عملی قرار دیا جس کا مقصد زندگی کی بنیادی سہولتیں مٹا کر لوگوں کو ہجرت پر مجبور کرنا ہے۔

ادارے نے زور دیا کہ کسی بھی جواز کے تحت بنیادی انسانی ضروریات کو سکیورٹی شرائط یا سیاسی سودے بازی سے مشروط نہیں کیا جا سکتا۔ اس نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری اور مؤثر دباؤ ڈال کر غزہ میں عارضی رہائش گاہوں اور پناہ کے سامان کی ترسیل پر عائد پابندی اٹھوائے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب سردی کی شدت بڑھتی جا رہی ہے۔

یورومیڈیٹرینین مانیٹر نے مناسب رہائش کے لیے اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندے سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ قابض اسرائیلی حکام کو فوری اور باضابطہ انتباہ جاری کریں کہ سخت موسمی حالات میں عارضی گھروں کی ترسیل پر پابندی برقرار رکھنا دانستہ قتل کے مترادف ہو سکتا ہے، جو بین الاقوامی انسانی قانون کی صریح خلاف ورزی ہے۔

خطرات میں اضافہ

'انروا' کی ترجمان برائے ابلاغ ایناس حمدان نے کہا ہے کہ غزہ میں انسانی حالات ہر نئے موسمی دباؤ کے ساتھ مزید خطرناک ہوتے جا رہے ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ہزاروں خاندان سردی اور بارش سے بچاؤ کے کسی حقیقی انتظام کے بغیر زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پورے پورے خاندان غیر موزوں خیموں یا ایسی متاثرہ عمارتوں میں رہ رہے ہیں جو ان کی جان کے لیے براہ راست خطرہ بن چکی ہیں۔ ان کے مطابق پناہ کے سامان اور عارضی گھروں کی ترسیل پر پابندی بحران کو مزید سنگین بنا رہی ہے اور خاص طور پر بچوں اور بزرگوں کو شدید صحت کے خطرات سے دوچار کر رہی ہے۔ ایناس حمدان نے فوری طور پر انسانی امداد اور پناہ کے سامان کی اجازت دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اب فوری ردعمل کوئی آپشن نہیں بلکہ جانیں بچانے کے لیے ناگزیر ضرورت بن چکا ہے۔ اسی تناظر میں غزہ کی وزارت داخلہ اور قومی سلامتی نے اعلان کیا ہے کہ قابض اسرائیلی بمباری سے متاثرہ 46 عمارتوں کے منہدم ہونے کے نتیجے میں 18 افراد شہید ہو چکے ہیں، یہ واقعات سنہ 10 اکتوبر سے نافذ سیز فائر کے بعد پیش آئے۔ وزارت کے مطابق تازہ ترین واقعہ ہفتے کی شام غزہ شہر کے شیخ رضوان محلے میں پیش آیا جہاں ایک عمارت گرنے سے چار شہری شہید ہوئے اور شہدا کی مجموعی تعداد 18 تک جا پہنچی۔

تونس کی عدالت کا محمد الزواری کے قتل میں ملوث مجرموں کو عمر قید کی سزا

تونس: تونس کی ایک عدالت نے فلسطینی مزاحمت کے حامی اور القسام بریگیڈز کے رکن تونسی ایوی ایشن انجینئر محمد الزواری کے قتل کے مقدمے میں 11 ملزمان کو عمر قید کی سزا سنا دی ہے۔ یہ فیصلے اس دل دہلا دینے والے جرم کے حوالے سے سنائے گئے ہیں جس میں فلسطینی عوام کے دفاع اور ان کی عسکری صلاحیتوں کی مضبوطی میں کردار ادا کرنے والے ایک ممتاز انجینئر کو سفاکانہ انداز میں شہید کیا گیا تھا۔

وکیل صفائی مختار الجماعی نے منگل کے روز اپنے 'فیس بک' بیان میں بتایا کہ تونس کے دارالحکومت کی ابتدائی عدالت میں دہشت گردی کے مقدمات سننے والے فوجداری بنچ نے تمام ملزمان کو عمر قید کی سزا سنائی۔ انہوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ تمام ملزمان کو ان کی عدم موجودگی میں سزا سنائی گئی کیونکہ وہ مفرور حالت میں ہیں۔

مختار الجماعی نے مزید کہا کہ 11 کے 11 ملزمان کو دانستہ قتل کے جرم میں سزا دی گئی اور فیصلے کے وقت کوئی بھی ملزم عدالت میں موجود نہیں تھا۔

تونسی حکام کے مطابق ان ملزمان میں ایریک ساراک اور آلان کامزیتش شامل ہیں جو بوسنیائی شہریت رکھتا ہے اور قتل کی کارروائی میں براہ راست ملوث تھا۔ اس کے علاوہ چھ غیر ملکی اور تین تیونسی شہری بھی اس سازش کا حصہ تھے۔

محمد الزواری جن کی عمر 49 برس تھی 15 دسمبر سنہ 2016ء کو جنوبی تونس کے شہر صفاقس میں اپنے گھر کے سامنے اس وقت شہید کر دیے گئے جب وہ اپنی گاڑی میں سوار ہونے کی تیاری کر رہے تھے۔ مسلح حملہ آوروں نے ان پر قریب سے تقریباً 20 گولیاں برسائیں۔

اس کارروائی کے فوراً بعد حماس نے اعلان کیا کہ محمد الزواری اس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز کے رکن تھے اور انہوں نے بغیر پائلٹ طیاروں کے منصوبے ابابیل 1 کی تیاری کی نگرانی کی۔ حماس نے بتایا کہ شہادت کے وقت الزواری ایک ایسے تعلیمی منصوبے پر کام کر رہے تھے جس کا تعلق ریموٹ کنٹرول آبدوز کے ڈیزائن سے تھا اور وہ اسی موضوع پر ڈاکٹریٹ کی تیاری میں مصروف تھے۔

حماس نے اس قتل کی ذمہ داری قابض اسرائیل کی خفیہ ایجنسی 'موساد' پر عائد کی جبکہ قابض اسرائیل حسب معمول ان قتل کی کارروائیوں پر خاموشی اختیار کیے ہوئے ہے جو اس کی جانب منسوب کی جاتی ہیں۔

محمد الزواری کون تھے؟

محمد الزواری ایک ممتاز تیونسی ایوی ایشن انجینئر اور موجد تھے۔ انہوں نے انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کی، بطور پائلٹ خدمات انجام دیں اور کئی عرب ممالک میں طویل عرصہ جلاوطنی کی زندگی گزاری۔ سنہ 2011ء کے انقلاب کے بعد وہ اپنے وطن واپس لوٹے۔

جلاوطنی کے دوران اُنہوں نے القسام بریگیڈز میں شمولیت اختیار کی اور بغیر پائلٹ طیاروں ابابیل کی تیاری میں فلسطینی مزاحمت کی مدد کی۔ فضائی ڈرون ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کرنے کے بعد انہوں نے سمندری ڈرونز اور ریموٹ کنٹرول آبدوز کی تیاری پر کام شروع کیا تاکہ یہ فلسطینی مزاحمت کے لیے ایک مؤثر ہتھیار ثابت ہو سکے۔

تقریباً 20 برس جلاوطنی گزارنے کے بعد وطن واپسی پر محمد الزواری نے نیشنل اسکول آف انجینئرز میں بطور جامعہ استاد خدمات انجام دیں۔ اسی دور میں انہوں نے اپنے طلبہ اور ریٹائرڈ پائلٹس کے ایک گروپ کے ساتھ جنوبی تیونس میں ماڈل ایوی ایشن کلب قائم کیا۔

غزہ میں قابض اسرائیلی فائرنگ سے ایک فلسطینی شہید، بارشوں نے بے گھر افراد کے خیمے ڈبو دیے

غزہ: غزہ میں آج بدھ کے روز قابض اسرائیلی افواج کی فائرنگ سے ایک فلسطینی شہری شہید اور متعدد زخمی ہو گئے۔ قابض اسرائیل مسلسل 76 ویں روز بھی سیز فائر اور جنگ بندی معاہدے کی سنگین خلاف ورزیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔ اسی دوران بارشوں کے نئے سلسلے نے بے گھر فلسطینیوں کے بوسیدہ خیموں کو ڈبو دیا ہے۔ شمالی غزہ میں جبالیا البلد اور جنوبی غزہ میں خان یونس کے مشرقی علاقوں میں قابض اسرائیلی فائرنگ کے نتیجے میں ایک شہری شہید اور دیگر زخمی ہوئے۔

طبی ذرائع نے بتایا کہ جبالیا البلد کے علاقے الجرن میں قابض افواج کی جانب سے شہریوں کے ایک گروہ پر براہ راست فائرنگ کے نتیجے میں ایوب عبد عائش نصر شہید ہو گئے جبکہ دو دیگر شہری زخمی ہوئے۔

اسی طرح خان یونس شہر کے مشرق میں قابض اسرائیلی فائرنگ سے مزید تین فلسطینی شہری زخمی ہوئے۔ قابض اسرائیلی فوج نے آج علی الصبح جنوبی غزہ کے شہر رفح پر دو فضائی حملے کیے۔ اس کے ساتھ ساتھ قابض افواج کی بکتر بند گاڑیوں نے المواصی کے علاقے میں بے گھر افراد کے خیموں پر بھی فائرنگ کی۔ اسی وقت قابض توپ خانے نے غزہ شہر کے مشرق میں واقع محلہ التفاح کے مشرقی علاقوں کو نشانہ بنایا جو اس بات کا ثبوت ہے کہ پورے قطاع میں جارحانہ کارروائیاں مسلسل جاری ہیں۔ مزید برآں قابض اسرائیلی توپ خانے نے وسطی غزہ میں واقع البریج کیمپ کے شمال مشرقی علاقوں پر بھی گولہ باری کی جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ غزہ کے مختلف محاذوں پر فوجی حملے بدستور جاری ہیں۔

دوسری جانب بارشوں کے دوبارہ آغاز سے بے گھر فلسطینیوں کے خستہ حال خیمے پانی میں ڈوب گئے۔ یہ صورتحال ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب فلسطینی عوام دو برس سے جاری نسل کشی کی جنگ کے باعث شہری ڈھانچے کی مکمل تباہی اور شدید انسانی بحران کا سامنا کر رہے ہیں اور انہیں مناسب پناہ میسر نہیں۔

یہ تمام حالات اس وقت پیش آ رہے ہیں جب سیز فائر معاہدہ ابھی تک دوسرے مرحلے میں داخل نہیں ہو سکا۔ مجوزہ بین الاقوامی فورس کی تعیناتی پر ابہام برقرار ہے جبکہ حماس کو غیر مسلح کرنے اور غزہ میں نئی انتظامیہ کی تشکیل جیسے حساس معاملات بھی تا حال غیر واضح ہیں۔

اسی دوران قابض اسرائیلی فوج کے وزیر یسرائیل کاٹز نے پیر کے روز اعلان کیا کہ قابض اسرائیل غزہ سے مکمل انخلا نہیں کرے گا۔ اس نے انکشاف کیا کہ اس کی حکومت شمالی غزہ میں زرعی نوعیت کے فوجی اڈے قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو سنہ 2005ء میں انخلا کے دوران خالی کی گئی استعماری بستیوں کی جگہ ہوں گے۔ اس نے مزید کہا کہ انتہا پسند قابض حکومت شمالی غزہ میں استعماری مرکز قائم کرنے کا منصوبہ بھی رکھتی ہے تاہم بعد ازاں وہ اس بیان سے پیچھے ہٹ گیا۔ عبرانی ذرائع ابلاغ نے امریکی ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ ان بیانات پر قابض اسرائیل میں موجود امریکی ہیڈکوارٹر میں حیرت کا اظہار کیا گیا کیونکہ یہ اعلانات امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کی جانب سے پیش کردہ منصوبوں سے متصادم تھے۔

بعد ازاں یسرائیل کاٹز نے وضاحت دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ شمالی غزہ میں نیم فوجی ناحل یونٹس سے متعلق اس کا بیان محض سکیورٹی تناظر میں تھا اور حکومت کا غزہ میں نئی استعماری بستیاں قائم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں۔ اس نے کہا کہ کسی بھی ممکنہ تعیناتی کا مقصد صرف سکیورٹی ہوگا۔ اس پر ردعمل دیتے ہوئے اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے کہا کہ یسرائیل کاٹز کے بیانات سیز فائر معاہدے کی سنگین اور واضح خلاف ورزی ہیں اور یہ امریکی صدر ٹرمپ کے غزہ میں امن سے متعلق اعلانات کی صریح نفی کرتے ہیں۔

غزہ میں غذائی سکیورٹی کا شدید بحران، 16 لاکھ افراد فاقہ کشی کے دہانے پر

غزہ: انٹیگریٹڈ فوڈ سکیورٹی تنظیم نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں تقریباً 16 لاکھ افراد شدید غذائی عدم تحفظ کا سامنا کر رہے ہیں۔ یہ سنگین صورتحال قابض صہیونی ریاست کی طرف سے مسلط کردہ محاصرے کے باعث علاقے میں جاری معاشی بحرانوں اور مسلسل تنازعات کا براہ راست نتیجہ ہے۔ تنظیم نے واضح کیا کہ یہ حالات آبادی کی زندگیوں کے لیے ایک بڑے خطرے کی صورت اختیار کر چکے ہیں۔ انہوں نے عالمی برادری سے اپیل کی کہ متاثرہ افراد کے لیے خوراک اور بنیادی امداد کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے انسانی معاونت اور ہنگامی اقدامات میں فوری اضافہ کیا جائے۔

غزہ میں وزارت صحت کے ڈائریکٹر ڈاکٹر منیر البرش نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں پانچ سال سے کم عمر کے تقریباً 3 لاکھ 20 ہزار بچے شدید غذائی قلت کے خطرے سے دوچار ہیں۔ ان کے مطابق اس کی وجہ مسلسل معاشی اور انسانی بحران اور خوراک اور بنیادی امداد کی شدید کمی ہے۔

انہوں نے بچوں کی صحت اور جانوں کے تحفظ کے لیے فوری غذائی اور طبی امداد کی فراہمی کو ناگزیر قرار دیا اور عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ غزہ میں انسانی المیے کو کم کرنے کے لیے اپنی کوششیں تیز کرے۔

اقوام متحدہ کی فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی 'انروا' نے بھی تصدیق کی ہے کہ غزہ کی صورتحال بدستور نہایت ابتر ہے۔ ایجنسی کے مطابق خاندان شدید مشکلات سے دوچار ہیں کیونکہ خوراک کی شدید قلت اور وسیع پیمانے پر تباہی نے ان کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔

"انروا" نے انٹیگریٹڈ فوڈ سکیورٹی فیز کلاسیفکیشن رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ غزہ میں تقریباً 16 لاکھ افراد شدید غذائی عدم تحفظ کی بلند ترین سطح کا سامنا کر رہے ہیں۔ یہ صورتحال اس امر کی غمازی کرتی ہے کہ آبادی کو خوراک اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے فوری انسانی مداخلت ناگزیر ہو چکی ہے۔

ادھر سیو دی چلڈرن تنظیم نے بھی خبردار کیا ہے کہ جنگ بندی کے باوجود غزہ میں انسانی المیہ بدستور جاری ہے۔ تنظیم نے زور دیا کہ آبادی کے لیے فوری امداد کی فراہمی انتہائی ضروری ہے۔ تنظیم نے مطالبہ کیا کہ سرحدی راستے فوری طور پر کھولے جائیں تاکہ انسانی امداد بشمول عارضی رہائش گاہوں اور سردیوں کے ملبوسات غزہ میں داخل ہو سکیں۔ اس کے ساتھ شدید سردی کے پیش نظر بچوں کے تحفظ کو خصوصی ترجیح دینے پر زور دیا گیا۔

اسی تناظر میں یورومیڈیٹرینین ہیومن رائٹس مانیٹر نے خبردار کیا ہے کہ قابض اسرائیل محاصرہ برقرار رکھ کر اور عارضی رہائش گاہوں کی آمد روک کر غزہ کے شہریوں کے لیے سردی کو قتل کے ایک ہتھیار میں تبدیل کر رہا ہے۔

مانیٹر نے نشاندہی کی کہ خراب موسم کی شدت کے ساتھ سیکڑوں متاثرہ مکانات کے منہدم ہونے کا سنگین خطرہ لاحق ہے جس کے باعث شہریوں کو یا تو گرنے کے خطرے سے دوچار گھروں میں رہنے یا ایسی خیمہ بستیوں میں پناہ لینے پر مجبور کیا جا رہا ہے جو سردی اور بارش سے کوئی تحفظ فراہم نہیں کرتیں۔

یورومیڈیٹرینین مانیٹر نے اس امر پر زور دیا کہ رہائش سے محرومی کی یہ پالیسی جبری بے دخلی اور محفوظ رہائش کے حق سے محروم کرنے کی ایک منظم حکمت عملی کا حصہ ہے۔ ادارے نے عالمی برادری اور مناسب رہائش کے لیے اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندے سے مطالبہ کیا کہ وہ قابض اسرائیل پر دباؤ ڈالیں اور فوری طور پر پابندیاں ختم کروائیں۔ مانیٹر نے خبردار کیا کہ سردیوں میں اس پابندی کا تسلسل دانستہ قتل کے مترادف ہے۔

'طوفان الاقصیٰ' دوسالہ استقامت اور عزم آزادی' کے عنوان سے حماس کی دوسری بیانیہ دستاویز جاری

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے بدھ کے روز طوفان الاقصیٰ معرکے کے حوالے سے اپنا دوسرا بیانیہ دستاویز عربی اور انگریزی زبان میں جاری کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ اشاعت 'طوفان الاقصیٰ دو سالہ استقامت اور ارادہ آزادی' کے عنوان سے منظر عام پر آئی ہے جو سات اکتوبر سنہ 2023ء کے حملے کے بعد کے حالات اور غزہ کی پٹی پر قابض اسرائیل کی مسلسل نسل کش جنگ کے تناظر میں واقعات کی سیاسی اور تاریخی وضاحت پیش کرنے کی حماس کی کوشش کا حصہ ہے۔

حماس نے ایک پریس بیان میں کہا کہ طوفان الاقصیٰ محض ایک عسکری واقعہ نہیں تھا بلکہ یہ آزاد شعور کی ولادت اور حقیقی عزم آزادی کے ابھرنے کا لمحہ تھا۔ بیان میں زور دیا گیا کہ اس کارروائی کے بعد مسلط کی گئی جنگ اور نسل کشی فلسطینی عوام کو توڑنے یا ان کی اجتماعی یادداشت مٹانے میں ناکام رہی۔

حماس نے کہا کہ نئے بیانیے کی دستاویز دو سالہ نسل کشی اور استقامت کے بعد سامنے آئی ہے تاکہ اس حقیقت کو ثابت کیا جا سکے کہ ایک ایسا عوامی معادلہ قائم ہے جو مٹایا نہیں جا سکتا۔ ایک ایسی مزاحمت جو شکست نہیں کھا سکتی اور ایک ایسی یادداشت جو کبھی فراموش نہیں ہو سکتی۔

حماس نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ایک آزاد فلسطینی ریاست کا قیام جس کا دارالحکومت القدس ہو اور مہاجرین کی اپنے گھروں کو واپسی کوئی خواب نہیں بلکہ بین الاقوامی معاہدات سے ثابت شدہ حق اور ایک تاریخی اور سیاسی استحقاق ہے۔

اس بیانیہ دستاویز میں آٹھ ابواب شامل ہیں۔ پہلے باب میں طوفان الاقصیٰ کارروائی کے محرکات اور اس کے پس منظر کا جائزہ لیا گیا ہے۔ دوسرا باب یوم العبور المجید کے عنوان سے سات اکتوبر سنہ 2023ء کے دن کے بارے میں حماس کا موقف پیش کرتا ہے۔

تیسرا باب سات اکتوبر کے حملے کی تحقیقات کے موضوع پر ہے جس میں حقائق کو سامنے لانے کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔ چوتھا باب غزہ پر قابض اسرائیل کی نسل کشی پر مبنی جنگ کے تسلسل کو بیان کرتا ہے۔ پانچواں باب جارحیت روکنے کے لیے حماس کی کوششوں اور ٹرمپ منصوبے پر گفتگو کرتا ہے۔

چھٹا باب طوفان الاقصیٰ کی کامیابیوں کا جائزہ لیتا ہے جبکہ ساتواں باب حماس کو الگ تھلگ نہیں کیا جا سکتا کے عنوان سے مزاحمت کے کردار کو اجاگر کرتا ہے۔ آٹھواں اور آخری باب آئندہ مرحلے کی سیاسی اور میدانی ترجیحات پر روشنی ڈالتا ہے۔ یہ بیانیہ دستاویز اس وقت شائع کی گئی ہے جب قابض اسرائیل سیز فائر معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیاں کر رہا ہے جبکہ مزاحمت کے ہتھیاروں کے مستقبل اور فلسطینی منظرنامے میں حماس کے کردار پر بحث جاری ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔ کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔ کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔